www.saharaexpressdaily.com saharaexpressdelhi123@gmail.com saharaexpress123@gmail.com saharaexpressnews@gmail.com

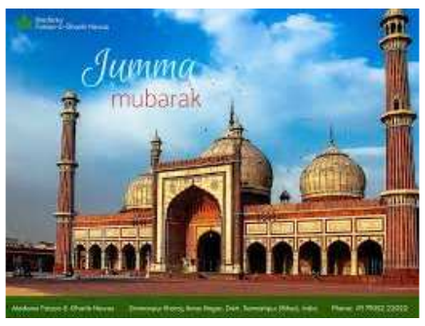

روزنامہ سہارا دہلی

SAHARA EXPRESS,DELHI

Urdu Daily Published From Delhi,Patna&Ranchi

No-1

TITLE APPLY Vol:01 Issue:327 06.12.2024 FRIDAY Re.02 Page:08

جلدنمبر:01 شمارہ:۳۲۷/جمعہ/۶/دسمبر ۲۰۲۴/مطابق/۳/جمادی الآخر/۱۴۴۶ھ/ صفحات:08

مہاراشٹرا کے وزیراعلی فڑنویس؛ نائب وزراء اعلی ایکناتھ شندئے اوراجیت پوار نے عہدئے کا حلف اٹھایا

ممبئی 5 دسمبر (یواین آئی) مہاراشٹرا کے وزیراعلی دیوندرفڑنویس؛ نائب وزراء اعلی ایکناتھ شندئے اوراجیت پوار نے آج یہاں ممبئی کے تاریخی آزادمیدان میں وزیراعظم نریندرمودی اوردیگراعلی بی جے پی لیڈران وفلمی ستاروں کی موجودگی میں اپنے عہدئے کا حلف لیا۔تقریب حلف برداری میں مرکزی وزراء امیت شاہ

راج ناتھ سنگھ؛ نرملاسیتھارمن نیتن گڑکری؛ رام داس اٹھاولے؛؛ اوردیگر کے علاوہ اترپردیش کے وزیراعلی یوگی ادیتھ ناتھ؛بی۔جے پی حکومت والی ریاستوں کے وزراء اعلی کے علاوہ فلمی ستارئے سلمان خان؛شاہ رخ خان؛سنجے دت؛ مادھوری دکشت؛کرکٹرسچن تنڑولکر؛ ممتاز صنعت کارمکیش امبانی اور دیگر اہم شخصیات موجود تھیں یاستی گورنرسی پی رادھا کرشنن کوحلف دلایا۔تینوں لیڈران نے مراٹھی میں حلف لیا آزادمیدان عوام سے کھچا کھچ بھرا تھااورفلک شگاف نعروں وتالیوں کے دوران رسم حلف برداری عمل میں آئی تقریب سے قبل وآخر میں قومی ترانہ بھی پڑھا گیا۔وزیراعلی فڑنویس اوراجیت پوار نے ایشور کے نام پرحلف لیا جبکہ ایکناتھ شندئے نے رسم حلف برداری سے قبل شیوسینالیڈر آنجہانی بال ٹھاکرئے؛اپنے سیاسی استاد آنند دیگھے کو یاد کرتے ہوئے وزیراعظم نریندرمودی اور وزیر داخلہ امیت شاہ کا بھی تزکرہ کیا۔ دوسری طرف ہاراشٹر میں اپوزیشن مہاوکاس اگھاڑی (ایم وی اے) کے لیڈران نے

جمعرات کومہاراشٹر کے وزیراعلیٰ دیویندرفڑنویس اورنائب وزیراعلیٰ ایکناتھ شندے واجیت پوار کی حلف برداری کی تقریب میں مدعو کیے جانے کے باوجودشرکت نہیں کی اورخودکوالگ رکھااپوزیشن کے سرکردہ لیڈران بشمول شرد پوار،ادھوٹھاکرے اورنانا پٹولے کومدعوکیا گیا تھالیکن وہ تقریب سے دوررہے۔حلف برداری کی تقریب ممبئی کے آزادمیدان میں ہوئی جس میں وزیراعظم نریندرمودی،مرکزی وزیرداخلہ امیت شاہ،مرکزی وزیرجیوتی رادتیہ سندھیا،مرکزی وزیرخزانہ نرملاسیتارامن،اترپردیش کے وزیراعلی یوگی آدتیہ ناتھ اوردیگرئی سرکردہ لیڈران نے شرکت کی۔تقریب میں بالی ووڈ اداکارشاہ رخ خان،سلمان خان،سنجے دت،اداکارہ مادھوری ڈکشٹ نے بھی شرکت کی تھی

ہنگامہ آرائی کی وجہ سے لوک سبھا کی کارروائی دن بھر کے لیے ملتوی

نئی دہلی، 05 دسمبر (یو این آئی) سنبھل کے معاملے پر لوک سبھا میں کانگریس اراکین کی زبردست ہنگامہ آرائی کی وجہ سے ریلوے کے وزیر اشونی ویشنو آج ایوان میں ریلوے ترمیمی بل 2024 کا جواب نہیں دے سکےاوردوبارکے التوا کے بعد ایوان کی کارروائی دن بھر کے لیے ملتوی کردی گئی دوبارایوان کے التوا کے بعد سہ پہر تین بجے جیسے ہی کارروائی شروع ہوئی ، کانگریس کے اراکین ایوان کے وسط میں آگئے اور انہوں نے ہنگامہ آرائی شروع کردی۔ پریذائیڈنگ آفیسر جگدمبیکا پال نے کہا کہ ریلوے ترمیمی بل پر 72 اراکین نے حصہ لیا ہے اور وزیر موصوف جواب دینے آئے ہیں۔آپ ان کا جواب آنے دیں۔اس کے بعد آپ کواپنے خیالات کے اظہار کا موقع ملے گا۔لیکن اپوزیشن اراکین پراس کا کوئی اثرنہیں ہوا۔اسی دوران مسٹر پال کے کہنے پرمسٹرویشنو نے جواب دینا شروع کیا اور کہا کہ بل پر بحث کے دوران اراکین پارلیمنٹ نے اندیشہ ظاہر کیا ہے کہ پارلیمنٹ کا کنٹرول اور کردار کمزور ہو جائے گا۔ وہ اس پر ایوان کویقین دہانی کرانا چاہتے ہیں

دھاڑ میں پٹاخے پھوڑنے پر ٹیپوسلطان سالگرہ کے بعد فساد

بلڈانہ (مہاراشٹر)،5 دسمبر (یواین آئی) جمعیۃ کے اس وفد نے دھاڑ پولیس اسٹیشن میں تھانیداراورایس پی صاحب سے ملاقات کی اورموجودہ حالات کے تعلق سے خصوصا یکطرفہ پولیس کاروائی، پولیس کا مسلمانوں کے ساتھ جارحانہ رویہ و بربریت اورمسلمانوں کی کمپلینٹ نہ لینے کے تعلق سے تفصیل سے گفتگو کی ایس پی صاحب نے اطمینان دلایا کہ ناانصافی اورظلم نہیں ہوگا اورمسلمانوں کی کمپلینٹ بھی لی جائیں گی۔آج یہاں جاری ایک ریلیز کے مطابق بروز سنیچر 30 نومبر 2024 کی رات قریب 10 بجے پولیس اسٹیشن کے سامنے پرانا بس سٹاپ شیواجی چوک میں شہید ٹیپوسلطانؒ کی سالگرہ کی ریلی ہونے کے بعدرات میں شیواجی چوک میں کچھ مسلم نوجوانوں نے پٹاخے پھوڑنا چاہا، اس موقع پر موجود شر پسندوں نے ان کی مخالفت کرتے ہوئے کہا کہ یہ چوک ہمارا ہے تم یہاں پٹاخے نہیں پھوڑ سکتے ان کو سمجھایا گیا کہ یہ چوراہا سرکاری ہے کسی کی جاگیر نہیں لیکن وہ پھر بھی اپنی ضد پر اڑے رہے تو اسی میں تو تو میں میں کے دوران پتھر بازی شروع ہوگئی اور شر پسندوں کے بڑے ہجوم نے مسلمانوں کو بڑا مالی نقصان پہنچایا۔ ۲ دسمبر 2024 بروز پیر کو مولانا حلیم اللہ قاسمی صدر جمعیۃ علماء مہاراشٹر کی ہدایت پر مفتی محمد انیس الدین اشرفی صدر جمعیۃ علماء ضلع بلڈانہ کی قیادت میں جمعیۃ کا وفد دھاڑ پہنچا اور حالات کا جائزہ لے کر متاثرین کو تسلی وحوصلہ دیا گیا۔اس وفد میں مفتی محمد انیس الدین اشرفی پاتورڈوی صدر جمعیۃ علماء ضلع بلڈانہ کے ساتھ حافظ محمد وقار جنرل سیکرٹری جمعیۃ علماء ضلع بلڈانہ، مولانا محمد ضیاء اللہ خان بلڈانہ نائب صدر جمعیۃ علماء ضلع بلڈانہ، حاجی سید احمد فروٹ مرچنٹ نائب صدر جمعیۃ ضلع بلڈانہ، مفتی سید عبدالرحمن پاتورڈہ نائب صدر جمعیۃ علماء ضلع بلڈانہ، مولانا عبدالرشید فلاحی شیگاؤں جوائن سیکرٹری جمعیۃ علماء ضلع بلڈانہ، عاصم خلیل دیولگھاٹ خازن جمعیۃ علماء ضلع بلڈانہ، مولانا حافظ محمد سلطان قاسمی دھاڑ، مولانا مفتی محمد سجاد دھاڑ اور دیگر رفقاء موجود تھے۔

اڈیشہ میں قبائلیوں کی زمین پرناجائز قبضے کی اجازت نہیں دی جائے گی: وزیر

بھونیشور، 5 دسمبر (یواین آئی) اڈیشہ کے ریونیو اور ڈیزاسٹر مینجمنٹ کے وزیر سریش پجاری نے جمعرات کو ریاستی اسمبلی میں کہا کہ کسی کو بھی ریاست میں قبائلیوں کی زمین پر غیر قانونی طور پر قبضہ نہیں کرنے دیا جائے گا۔ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے ایم ایل اے بھاسکر مادھیئی کے ایک سوال کے جواب میں مسٹر پجاری نے کہا کہ اگر کسی بااثر غیر قبائلی نے درج فہرست ذات اور درج فہرست قبائل کی زمین پر غیر قانونی طور پر قبضہ کیا ہے تو اس کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ زمین خالی کرانے کے بعد اسے اصل مالک کو واپس کر دیا جائے گا۔انہوں نے کہا کہ اس طرح کے 654 معاملے حکومت کے زیر غور ہیں اور تحقیقات کے بعد کارروائی کی جائے گی۔وزیر موصوف نے کہا کہ اگر کسی شخص نے 1960 کے لینڈ ریفارمز ایکٹ کی التزامات کی خلاف ورزی کر کے کسی ایس سی/ ایس ٹی کی زمین خریدی ہے تو اسے غیر قانونی قرار دیا جائے گا اور بے دخلی کے طریقہ کار کے ذریعے زمین حقیقی مالکان کو واپس کر دی جائے گی۔اس وقت حکومت کے پاس ایسے 881 کیس زیر غور ہیں۔اسی طرح اگر کوئی غیر قبائلی شیڈول ایریا میں قبائلی اراضی پر تجاوزات کرتا ہوا پایا جاتا ہے تو اسے غیر قانونی قرار دیا جائے گا اور زمین قبائلیوں کو واپس کر دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ ایسے 19690 کیسز زیر غور ہیں۔مسٹر پجاری نے کہا کہ ڈپٹی کلکٹر کو 1956 سے 2000 تک کسی بھی قبائلی زمین پر غیر قبائلیوں کے ذریعہ غیر قانونی قبضے کی تفصیلی تحقیقات کرنے کا اختیار دیا گیا ہے۔انہوں نے کہا کہ اگر اراضی حوالے کرنے کے عمل میں کوئی خلاف ورزی ہوتی ہے تو ڈپٹی کلکٹر زمین سونپنے کے عمل کو غیر قانونی قرار دے سکتے ہیں اور زمین کو اصل قبائلی مالک کو واپس کر سکتے ہیں۔

طلباء سال 2047 تک ہندوستان کوایک ترقی یافتہ ملک بنانے میں اپنا تعاون دین۔مرمو

بھونیشور، 5 دسمبر (یواین آئی) صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے جمعرات کو یہاں طلباء سے درخواست کی کہ وہ 2047 تک ہندوستان کوایک ترقی یافتہ ملک بنانے کے مقصد کے لیے اختراعی خیالات اور وقف کام کے ذریعے اپنا حصہ ڈالیں۔ پانچ روزہ دورے کے تیسرے دن اوڈیشہ یونیورسٹی آف ایگریکلچر اینڈ ٹیکنالوجی (او یو اے ٹی) کے کانووکیشن کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے محترمہ مرمو نے کہا کہ کانووکیشن طلباء کے روشن مستقبل کا راستہ کھولتا ہے۔انہوں نے طلباء سے کہا کہ وہ اب ایک مختلف ماحولیاتی نظام میں داخل ہو رہے ہیں، جہاں انہیں حقیقی دنیا کے حالات میں اپنے علم اور مہارت کی سخت مشاہدہ کرنا ہوگا۔ان سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ اپنے حاصل کردہ علم اور ہنر کو بروئے کار لا کر قوم کی تعمیر میں اپنا حصہ ڈالیں گے۔انہوں نے کہا کہ ایک وقت تھا جب ہندوستان غذائی اجناس کے لئے دوسرے ممالک پر منحصر تھا۔اب ملک غذائی اجناس اور دیگر زرعی مصنوعات برآمد کر رہا ہے۔یہ زرعی سائنسدانوں کی رہنمائی اور کسانوں کی انتھک محنت کی وجہ سے ممکن ہوا ہے۔زراعت اور کسانوں کی ترقی کے بغیر ملک کی مجموعی ترقی ممکن نہیں۔زراعت اور ماہی گیری کی پیداوار کی ترقی سے ملکی معیشت کو مضبوط بنایا جا سکتا ہے۔صدر مملکت نے کہا کہ آج زراعت کو قدرتی آفات، موسمیاتی تبدیلی کے برے اثرات، فی کس کھیتوں کے حجم میں کمی اور قدرتی وسائل کا بے تحاشا استعمال جیسے نئے چیلنجز کا سامنا ہے۔سائنسدانوں کو چیلنجز سے نمٹنے کے لیے ٹیکنالوجی کو بروقت تیار کرنا ہوگا۔انہوں نے کہا کہ ماحولیاتی تحفظ، مٹی کی صحت کے تحفظ، پانی اور مٹی کے تحفظ اور قدرتی وسائل کے بہتر استعمال پر زور دیا جانا چاہئے۔انہوں نے کہا کہ موسمیاتی تبدیلیوں سے متعلق مسائل جیسے درجہ حرارت میں اضافہ اور گرین ہاؤس گیسوں میں اضافہ زرعی پیداوار کو متاثر کر رہا ہے۔ایسے تمام مسائل سے نمٹنے کے لیے زرعی سائنسدانوں کی اہم ذمہ داری ہے۔ کیمیائی کھادوں اور کیڑے مار ادویات کا بے تحاشہ استعمال بھی زرعی شعبے کے لیے ایک نئے چیلنج کے طور پر سامنے آیا ہے۔مٹی، پانی اور ماحول پر ان کے منفی اثرات ہر ایک کے لیے تشویش کا باعث ہیں

اسٹیفن مرانڈی نے جھارکھنڈ اسمبلی کے پروٹیم اسپیکر کے طور پر حلف لیا

رانچی، 05 دسمبر (اسٹاف رپورٹر) جھارکھنڈ کے گورنر سنتوش کمار گنگوار نے آج اسٹیفن مرانڈی کو اسمبلی کے پروٹیم اسپیکر کے عہدے کا حلف دلایا۔گورنر مسٹر گنگوار نے آج راج بھون کے اشوک ادیان میں منعقدہ ایک سادہ تقریب میں مسٹر مرانڈی کو جھارکھنڈ اسمبلی کے پروٹیم اسپیکر کے عہدے کا حلف دلایا۔اس کے علاوہ، انہیں قانون ساز اسمبلی کی رکنیت کا حلف بھی دلایا گیا۔مسٹر مرانڈی جھارکھنڈ قانون ساز اسمبلی کے سب سے سینئر رکن ہیں اور 1980 میں پہلی بار ایم ایل اے منتخب ہوئے تھے۔اس موقع پر وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین، سابق مرکزی وزیر جئے پرکاش یادو، بڑی تعداد میں ایم ایل ایز اور ریاستی حکومت کے سینئر پولیس اور انتظامی خدمات کے افسران موجود تھے۔

جھارکھنڈ میں ہیمنت سورین کابینہ کی توسیع، 11 وزراء شامل

رانچی، 5 دسمبر (اسٹاف رپورٹر) جھارکھنڈ کے وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین کی کابینہ میں پہلی بار توسیع کرتے ہوئے اس میں 11 وزراء کو شامل کیا گیا۔گورنر سنتوش کمار گنگوار نے راج بھون کے اشوک ادیان میں منعقدہ حلف برداری کی تقریب میں تمام 11 وزراء کو عہدہ اور راز داری کا حلف دلایا۔سب سے پہلے گورنر نے پروفیسر اسٹیفن مرانڈی کو پروٹیم اسپیکر کے عہدے کا حلف دلایا۔وہیں وزیر کے طور پر رادھا کرشنا کشور نے سب سے پہلے وزیر کے عہدے کا حلف لیا۔اس کے بعد دیپک بیروا، چمرا سنڈا، سنجے پرساد یادو، رام داس سورین، عرفان انصاری، حفیظ الحسن، دیپیکا پانڈے سنگھ، یوگیندر پرساد، سودیویہ کمار اور شپلی نیہا ٹرکی نے بطور وزیر عہدہ اور راز داری کا حلف لیا۔کابینہ میں پانچ نئے چہرے جے ایم ایم کے چمرا لنڈا، سودیویہ کمار اور یوگیندر پرساد، کانگریس کی شپلی نیہا ٹرکی اور آر جے ڈی کے گوڈا ایم ایل اے سنجے پرساد یادو کو پہلی بار وزیر بننے کا موقع ملا۔جے ایم ایم کے چھ، کانگریس کے چار اور آر جے ڈی کے ایک ایم ایل اے کو اس کابینہ میں جگہ ملی ہے۔

طلباء اور نوجوانوں کے مسائل پر نتیش حکومت شروع سے ہی حساس رہی ہے

پٹنہ، 05 دسمبر (اسٹاف رپورٹر) بہار کی وزیر ٹرانسپورٹ شیلا منڈل نے آج کہا کہ نتیش حکومت طلباء اور نوجوانوں کے مسائل پر شروع سے ہی حساس رہی ہے۔جمعرات کو جنتا دل یونائیٹڈ (جے ڈی یو) کے ریاستی دفتر میں منعقدہ پروگرام میں وزیر ٹرانسپورٹ محترمہ شیلا منڈل نے ریاست کے مختلف اضلاع سے آنے والے عام لوگوں کی پریشانیوں سے روبرو ہوئے اور متعلقہ افسران کو ان کے فوری حل کے لیے کے لیے ہدایات دیں۔اس موقع پر وزیر محترمہ شیلا منڈل نے صحافیوں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ وزیر اعلیٰ نتیش کمار شروع سے ہی طلباء اور نوجوانوں کے مسائل پر حساس رہے ہیں۔اسٹوڈنٹ کریڈٹ کارڈ اسکیم کے ذریعے استحصال زدہ اور محروم طبقوں کے بچوں کو اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے میں کافی سہولتیں حاصل ہوئی ہیں۔انہوں نے کہا کہ ہمارے لیڈر بولنے پر نہیں کام کرنے پر یقین رکھتے ہیں۔

تیجسوی نے بی پی ایس سی امتحان کے حوالے سے نتیش کمار کو خط لکھا

پٹنہ، 5 دسمبر (اسٹاف رپورٹر) اپوزیشن لیڈر تیجسوی یادو نے بہار پبلک سروس کمیشن کے 70 ویں پریلیمنری امتحان میں امیدواروں کی پریشانیوں کے تعلق سے وزیر اعلیٰ نتیش کمار کو خط لکھ کر جلد حل کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔مسٹر یادو نے بدھ کو وزیر اعلیٰ نتیش کمار کو لکھے اپنے خط میں کہا، میں یہ خط بہار پبلک سروس کمیشن کے 70 ویں کمبائنڈ پریلیمنری امتحان میں امیدواروں کے مسائل کو حل کرنے کے لیے لکھ رہا ہوں۔کمیشن کے سرور میں خرابی کی وجہ سے فارم بھرنے کی آخری تاریخ سے 2-3 دن پہلے سرور ٹھیک سے کام نہ کرنے کی وجہ سے لاکھوں امیدوار فارم بھرنے سے محروم رہ گئے تھے جو کہ ان کے مستقبل اور مسلسل محنت کے لئے ایک دھچکا ہے۔خود اپنی ناکامی کے لئے کمیشن کے ذریعہ فارم بھرنے میں ناکام رہنے والے امیدواروں کو ہی اس کے برعکس غیر سنجیدہ قرار دے دینا افسر شاہی کے غرور اور آمریت کو ظاہر کرتا ہے۔اپوزیشن لیڈر نے کہا کہ اس کے علاوہ امیدواروں اور والدین کو ابھی تک یہ اطلاع نہیں مل سکی ہے کہ کمیشن جنرلائزیشن یا نارملائزین لاگو کرے گا یا نہیں۔فرام بھروانے کے بعد بھی امیدواروں کو اب تک امتحانی طریقہ کار کا مکمل علم نہیں ہے، جو کہ ان کے لیے ناانصافی ہے۔ یہاں یہ بتانا ضروری ہے کہ نارملائزیشن کا نظام ہمیشہ سے غیر معمولی طور پر متنازع رہا ہے۔کسی امیدوار کو اگر مشکل سوال کا جواب معلوم ہے تو وہ سوال آسان ہے۔کسی بھی سوال کا آسان یا مشکل ہونا امیدوار کی تیاری پر منحصر ہوتا ہے۔کمیشن کی مرضی، ضد یا ذہانت پر نہیں۔مسٹر یادو نے کہا کہ امتحان کی تاریخ میں توسیع کے بارے میں بھی افواہیں پھیلی تھیں، جس کی وجہ سے امیدوار الجھن کا شکار تھے۔اس سب کے پیش نظر میں تمام امیدواروں کے مفاد میں آپ کے سامنے درج ذیل مطالبہ رکھتا ہوں۔امیدواروں کو امتحانی فارم بھرنے کے لیے مزید پانچ دن کا وقت دیا جائے تاکہ وہ امیدوار جو کمیشن کی ناکامی یا سرور کی خرابی کی وجہ سے فارم نہیں بھر سکے، وہ فارم بھر سکیں۔کمیشن کو 70 ویں بی پی ایس سی کے ابتدائی امتحان کی تاریخ میں توسیع کرنی چاہئے تاکہ امیدواروں کو مناسب وقت مل سکے۔نارملائزیشن پر آپ کی پالیسی واضح ہونی چاہیے۔مناسب ہوگا کہ نارملائزیشن کے متنازعہ اور غیر منصفانہ عمل سے گریز کیا جائے۔ ہمارا مطالبہ ہے کہ امتحان ایک دن، ایک شفٹ، ایک پرچہ، ایک پیٹرن میں بغیر کسی پیپر کے لیک ہونا چاہیے۔ مجھے امید ہے کہ آپ ان مطالبات پر ہمدردی سے غور کریں گے اور امیدواروں کے مسائل حل کریں گے۔مسٹر یادو نے کہا کہ اگر حکومت امیدواروں کے مطالبات پر غور نہیں کیا تو ہم مظاہرین کے ساتھ کندھے سے کندھا ملا کر ان کی لڑائی لڑیں گے۔این ڈی اے حکومت طلبہ کے مستقبل اور خوابوں سے کھیلنا بند کرے۔

ہر طرح کی کامیابی کیلئے طلبا اپنے ذہن کو کمپٹیٹیو بنائیں: امتیاز کریمی

پٹنہ (پریس ریلیز) اعلیٰ تعلیم کے حصول یا روزگار پانے کے لئے طلبا و طالبات کو مقابلہ جاتی امتحانات کے مراحل سے گذرنا ضروری ہے۔ بغیر مقابلہ میں کامیاب ہوئے آپ اپنے عزائم کی تکمیل نہیں کر سکتے اور نہ آپ کے خواب شرمندہ تعبیر نہیں ہوسکیں گے۔ اس لئے ضروری ہے کہ اپنے ذہن کو کمپٹیٹیو بنائیں، ہر وقت خود کو مستعد اور تیار رکھیں۔ جیسے ہی کسی بھی طرح کی ویکنسی یا ایڈمیشن کے لئے آن لائن فارم بھرنے کی کارروائی شروع ہو، آپ اس میں حصہ لیں۔ یہ باتیں بہار پبلک سروس کمیشن کے سابق چیئرمین امتیاز احمد کریمی نے طلبا و طالبات اور بے روزگار نوجوانوں کے نام اپنے پیغام میں کہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے بچے ابتدائی ایام سے ہی ضروری بنیادی تعلیم سیکھ کر اس پر عمل کرتے ہوئے سائنس داں، ریاضی داں، انجینئر، کمپوٹر انجینئر، ڈاکٹر، پروفیسر، یو پی ایس سی، بی پی ایس سی وغیرہ جیسے دیگر تمام شعبوں میں کامیابی تلاش کریں۔ ہر طرح کے مقابلہ جاتی امتحانات میں شریک ہوں خواہ وہ مقابلہ جاتی امتحانات اعلیٰ تعلیم

کے حصول کے لئے ہو یا کسی شعبے میں روزگار یعنی نوکری پانے کے لئے ہو۔ بلند عزائم اور حوصلے کے ساتھ تیاری کریں، محنت اور لگن ایسے طلباء و طالبات ضرور کامیاب ہوں گے۔ طلباء و طالبات ہمیشہ مستعد رہیں اور کسی بھی طرح کے مقابلہ جاتی امتحانات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ مقابلہ جاتی امتحانات میں طلبہ و طالبات کی شرکت کا فیصد کم ہونے کی وجہ سے یو پی ایس سی، بی پی ایس سی امتحان میں بھی کامیابی کا فیصد کم ہو رہا ہے۔ وقت اور حالات کا تقاضہ ہے کہ مقابلہ جاتی امتحانات سے متعلق طلبہ و طالبات میں بیداری مہم چلائی جائے۔ طلبہ و طالبات کی کامیابی کے تناسب میں کمی لمحہ فکریہ اور باعث تشویش ہے۔ اس تناسب میں اضافے کی ضرورت ہے۔ جناب کریمی نے کہا کہ ملک میں مختلف طرح کے تعلیمی و تکنیکی ادارے طلبہ و طالبات کو اس سے متعلق رہنمائی اور کوچنگ فراہم کر رہے ہیں۔ اس کے باوجود خاطر خواہ نتائج برآمد نہیں ہو پا رہے ہیں۔ اس کے اسباب و علل کا تدارک کر کے تناسب میں اضافہ کرنے کی سمت باعزت، باوقار اور دانشوران طبقہ کو سوچنا چاہئے۔ یہ یاد رکھنا چاہئے کہ کامیابی کے لئے منصوبہ بندی اور ہدف کا تعین ضروری ہے مضبوط قوت ارادی کے ساتھ کامیابی کے لئے رہنما اصول تلاش کریں۔ کامیابی کے لئے محنت و مشقت، مسلسل جدو جہد اور لگن کے ساتھ پڑھائی ضروری ہے۔ محنت ہی کامیابی کی ضمانت ہے۔

آئی اے ایس مرحوم اجے کو خراج عقیدت پیش کیا گیا

پٹنہ سٹی (محمد فیض)

سینئر آئی اے ایس آنجہانی اجے کمار سنگھ کی چوتھی برسی چوک نئی روڈ پر جمنا مائی کی خانقاہ میں واقع آنگن واڑی میں منائی گئی۔ موقع پر چھوٹے بچوں میں اسٹیشنری میٹریل اور چاکلیٹ تقسیم کی گئیں۔ ان لوگوں سے پہلے آنجہانی اجے کی تصویر پر پھولوں کی چادر چڑھائی اور خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ واضح رہے کہ یو پی کیڈر کے 1998 بیچ کے آئی اے ایس اجے کمار سنگھ کی موت 5 دسمبر 2020 کو کورونا کے دوران ہوئی تھی۔ اس موقع پر موجود سماجی کارکن سنجیو کمار یادو نے انہیں خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ آنجہانی اجے کی قابلیت، محنت اور کامیابیاں قابل تعریف اور مثالی ہیں۔ آنجہانی اجے کے بڑے بھائی اور سماجی کارکن اور ماہر تعلیم وجے کمار سنگھ نے کہا کہ اجے کا اس طرح سے انتقال ان کے خاندان اور سماج کے لیے ایک ناقابل تلافی نقصان ہے۔ انہوں نے کہا کہ مرحوم اجے کو ان کے قابل ستائش کاموں کے لئے ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ اس موقع پر جلوالے ہنومان مندر کے چیف پجاری گھنشیام داس ہنس، متھلیش سنگھ، رگھوناتھ پرساد، کمار لکھن، دیانند سنگھ، دیپ کمل، آشیش مشرا، سنجے شرما، ہرش ہندوستانی، آنگن واڑی ملازمہ سنگیتا دیوی، سنجو کماری، آرتی دیوی نے بھی اظہار خیال کیا۔

نئے رجسٹریشن قوانین سے مریض ناراض، ہنگامہ برپا، توڑ پھوڑ افراتفری پھیل گئی

پٹنہ سٹی (محمد فیض)

نیشنل میڈیکل کمیشن کے خصوصی رہنما خطوط پر، علاج کے لیے مریض کے لیے آدھار کارڈ اور موبائل نمبر کو آدھار کارڈ سے منسلک کرنے کو لازمی قرار دینے کی وجہ سے اسپتال میں آنے والے مریضوں اور ان کے اہل خانہ کو کافی پریشانیوں کا سامنا ہے۔ اگمکوان میں واقع نالندہ میڈیکل کالج اسپتال کے رجسٹریشن کاؤنٹر پر نئے اصول کو لے کر اسپتال پہنچنے والے مریضوں اور ان کے اہل خانہ کے درمیان کافی ہنگامہ ہوا۔ مشتعل مریضوں اور ان کے لواحقین نے رجسٹریشن کاؤنٹر پر ہنگامہ آرائی کی اور توڑ پھوڑ بھی کی جس سے اسپتال کے احاطے میں افراتفری مچ گئی۔ لوگوں کا زبردست ہنگامہ دیکھ کر رجسٹریشن کاؤنٹر پر موجود عملے نے کام کرنا چھوڑ دیا، بعد میں اسپتال کے سیکیورٹی اہلکار موقع پر پہنچ گئے اور کافی کوشش کے بعد مشتعل افراد کو منایا۔ آدھار کارڈ اور موبائل نمبر کی عدم دستیابی کی وجہ سے کئی کئی گھنٹے قطار میں کھڑے رہنے کے بعد بھی کئی مریضوں کا رجسٹریشن نہیں

ہوسکا۔ نئے نظام کے حوالے سے ہسپتال آنے والے مریضوں اور ان کے اہل خانہ میں شدید غصہ پایا جاتا ہے۔ موقع پر اسپتال پہنچنے والے مریضوں اور ان کے لواحقین کا کہنا تھا کہ بہت سے لوگوں کے پاس اپنے موبائل فون نہیں ہیں، اس لیے نئے قوانین کے تحت اب غریب مریضوں کا علاج ممکن نہیں ہوگا۔ مریضوں اور ان کے اہل خانہ نے ریاستی حکومت سے پرانے نظام کو بحال کرنے کا مطالبہ دہرایا اور مریضوں کے مفاد میں کام کرنے کی اپیل بھی کی۔ جب اس پورے معاملے کے بارے میں پوچھا گیا تو اسپتال کے سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر ونود کمار سنگھ نے نیشنل میڈیکل کونسل کے حکم کا حوالہ دیتے ہوئے ابھا شناختی کارڈ کو بہت اہم قرار دیا۔ اس موقع پر سپرنٹنڈنٹ نے کہا کہ نیشنل میڈیکل کونسل کے نئے قوانین کے تحت ابھا شناختی کارڈ کے بغیر مریضوں کا علاج کرنے پر ہسپتال کی پہچان منسوخ کر دی جائے گی۔ ہسپتال کے سپرنٹنڈنٹ نے عام لوگوں سے بھی اپیل کی کہ وہ صحت کے ہموار نظام کے حوالے سے ہسپتال انتظامیہ سے تعاون کریں۔ غور طلب ہے کہ نیشنل میڈیکل کمیشن نے اب علاج کے لیے مریضوں کے لیے ابھا شناختی کارڈ کو لازمی قرار دے دیا ہے، جس کے لیے ابھا شناختی کارڈ اسپتال کے ہی رجسٹریشن کاؤنٹر پر بنایا جا رہا ہے۔

NMCH میں لیپروسکوپک طریقہ استعمال کرتے ہوئے پہلا آپریشن، کامیاب

پٹنہ سٹی (محمد فیض)

پہلا آپریشن این ایم سی ایچ کے شعبہ امراض نسواں میں لیپروسکوپک طریقہ سے کیا گیا۔

جمعرات کو ڈاکٹر ونیتا سنگھ، ڈاکٹر پوجا ورما، ڈاکٹر پرتیما اور ڈاکٹر سنگیتا کی ٹیم نے کامیاب آپریشن کیا۔ جبکہ اینستھیز یا ڈیپارٹمنٹ کے ہیڈ ڈاکٹر وجے اور ڈاکٹر پربھنجن بھی موجود تھے۔ گائنا کالوجی ڈیپارٹمنٹ کی سربراہ ڈاکٹر دیپتی نے کہا کہ آپریشن کا عمل NMCH میں لیپروسکوپک طریقہ سے جاری رہے گا۔ اب مریض نان انویسیو آپریشن کے باعث ہسپتال سے جلد ڈسچارج ہوسکیں گے۔ ٹیم کو مبارکباد دیتے ہوئے ڈاکٹر وینا سنہا، ڈاکٹر راجرانی چودھری، ڈاکٹر کویتا، ڈاکٹر ابھیلاشا نے کہا کہ اس کامیاب آپریشن سے گائنی ڈیپارٹمنٹ کو فخر محسوس ہو رہا ہے۔

میگا ہیلتھ کیمپ میں 12 سو سے زائد مریضوں نے علاج معالجہ کیا

پٹنہ سٹی (محمد فیض)

نواب بہادر روڈ پر واقع مدرسہ سلیمانیہ میں محبان ام الائمہ ایجوکیشنل ویلفیئر ٹرسٹ کی جانب سے میگا ہیلتھ کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔

ہیلتھ کیمپ میں 12 سو سے زائد مریضوں نے علاج معالجہ کیا۔ کیمپ میں صبح سے ہی لوگوں کا ہجوم تھا۔ کنوینر ڈاکٹر سکندر علی خان اور مولانا سید ڈاکٹر مراد رضا نے کہا کہ بے سہارا اور غریبوں کی خدمت دین ہے، جو آج یہاں کیا جا رہا ہے۔ میگا ہیلتھ کیمپ میں کوڑی کے ڈاکٹر ونیت کمار، ڈاکٹر سروچی پانڈے، ڈاکٹر محمد راشد انور، میڈیسن کے ڈاکٹر پروفیسر سریندر کمار سنہا، ڈاکٹر امیت مہاجن، ڈاکٹر احتشام، ڈاکٹر بادل کمار۔ آرتھو کے ڈاکٹر پریادرشی، ڈینٹسٹ ڈاکٹر مدھو شری سنگھ اور ڈاکٹر فیضل، گائنا کالوجسٹ کائنات فاطمہ اور دیگر ڈاکٹروں نے مریضوں کا معائنہ کیا اور انہیں ادویات دیں۔ اس تقریب میں 1200 سے زائد ذہین افراد کو شامل کیا گیا۔

ضلع اردو زبان سیل ارریہ کے زیرِ اہتمام تقریری مسابقہ کا انعقاد 7 / دسمبر کو ہوگا

مسابقہ کے فاتحین نقد انعامات سے نوازے جائیں گے:- محمد ذوالفقار علی

ارریہ:- (مشتاق احمد صدیقی) ہر سال کی طرح امسال 2024-25 میں بھی ضلع اردو زبان سیل ارریہ کے زیرِ اہتمام فروغ اردو کے تئیں میٹرک اور اس کے مساوی، انٹرمیڈیٹ اور اس کے مساوی اور گریجویشن اور اس کے مساوی طلبہ و طالبات کے درمیان تقریری مسابقہ کا انعقاد بتاریخ 7 دسمبر 2024 کو ٹاؤن ہال ارریہ میں ہوگا۔ اردو زبان سے ارریہ کے مطابق مسابقہ تین زمروں پر مشتمل ہے، پہلا زمرہ گریجویشن/ مساوی، دوسرا انٹر/مساوی، تیسرا میٹرک/ مساوی کے لئے ہے، مسابقہ میں کامیاب ہونے والے 8 طلبہ و طالبات کا انتخاب ہر گروپ سے کیا جائیگا جنہیں نقد انعامی رقم سمیت توصیفی اسناد دیئے جائیں گے۔ یہ جانکاری اردو زبان سیل ارریہ کے آفیسر شری محمد ذوالفقار علی نے اپنے اردو زبان سیل کے مترجم محمد پعظیم کے توسط سے مختلف اخباری نمائندوں کو دیں انہوں نے نے اس کی تفصیلات بتاتے ہوئے کہا کہ اس بار میٹرک اور اسے کے مساوی درجے کے طلبہ اور طالبات کے لیے دو عنوان ہون گے، ایک تعلیم کی اہمیت" اور دوسرا عنوان ہوگا "نظم و رباعی، تعریف و توضیح" اسی طرح انٹرمیڈیٹ اور اس کے مساوی کے طلبہ اور طالبات کے لئے بھی دو عنوانات ہون گے، پہلا عنوان "اردو زبان کی اہمیت" اور دوسرا عنوان ہوگا "فن افسانہ نگاری، ایک جائزہ جبکہ گریجویشن طلبہ اور طالبات کے لئے بھی دو عناوین ہون گے پہلا "غزل کی مقبولیت" اور دوسرا عنوان ہوگا ناول نگاری آغاز و ارتقاء۔ ان تینوں زمروں میں سے

میٹرک اور اس کے مساوی درجہ میں فرسٹ پوزیشن حاصل کرنے والے ایک طالب علم کو 4500 روپے، سکنڈ پوزیشن حاصل کرنے والے تین لڑکوں کو 3500 روپے کے درسے اور تھرڈ پوزیشن حاصل کرنے والے چار لڑکوں کو 2500 روپے کے حساب سے نقد انعام دیئے جائیں گے جبکہ انٹر اور اس کے مساوی درجہ میں پہلا مقام حاصل کرنے والے ایک طالب علم کو 5500 روپے، دوسرا مقام حاصل کرنے والے تین امیدوار کو 4500 روپے کے حساب سے اور تھرڈ پوزیشن حاصل کرنے والے چار بچوں کو 3500 کے حساب سے نقد انعامات دیئے جائیں گے جبکہ گریجویشن میں فرسٹ پوزیشن پر رہنے والے طالب علم کو 6500 روپے سکنڈ پوزیشن حاصل کرنے والے تین خوش نصیب کو 55 سو کے در سے اور تھرڈ پوزیشن حاصل کرنے والے چار بچوں کو 4500 کے حساب سے نقد رقوم بطورِ انعامات دیئے جائیں گے، جس کی تیاریوں پوری کر لی گئیں ہیں۔

اکھلیش نے کانپور میں کہا- وزیر اعلیٰ اپنا ڈی این اے چیک کروائیں، میں بھی کروادوں گا

سنیل باجپائی

کانپور۔ سماج وادی پارٹی کے سربراہ سابق وزیر اعلیٰ اکھلیش یادو یو پی کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کے ڈی این اے کے بارے میں بات کرنے سے کافی ناراض ہیں۔ آج جمعرات کو اکھلیش یادو نے یہاں کہا کہ ایک سنت ہونے کے ناطے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کو ڈی این اے کے بارے میں بات نہیں کرنی چاہیے۔ اسے اپنا ڈی این اے چیک کروانا چاہیے۔ میں بھی کروادوں گا۔ سماج وادی پارٹی کے سربراہ سابق وزیر اعلیٰ اکھلیش یادو یہاں رکن پارلیمنٹ راجا رام پال کے بیٹے کی شادی میں شرکت کے دوران صحافیوں کے سوالوں کے جواب دے رہے تھے۔ صحافیوں سے بات کرتے ہوئے اکھلیش یادو نے وزیر اعلیٰ پر شدید حملہ بولا۔ اس نے کہا- مجھے نہیں معلوم کہ وہ کتنی بایولوجی جانتا ہے۔ میں درخواست کرنا چاہوں گا کہ وہ بار بار ڈی این اے ٹیسٹنگ کی بات کریں۔

اس لیے میں یہ بھی کہنا چاہتا ہوں کہ وزیر اعلیٰ بھی اپنا ڈی این اے چیک کروائیں اور میں بھی اپنا ڈی این اے چیک کرواؤں گا۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی کے لوگ کھوکھلے ہو چکے ہیں۔ اگر وہ کھوکھلا نہ ہوتا تو اسے عوامی حمایت حاصل ہوتی۔ نتائج کچھ بھی ہوں، ہم جانتے ہیں کہ بی جے پی ہار گئی ہے۔ انتظامیہ اور پولیس نے انہیں جتوایا ہے۔ سنبھل تشدد پر پوچھے گئے سوال کے جواب میں اکھلیش یادو نے کہا کہ سنبھل واقعہ بھی انتظامیہ کی ہی شراکت ہے۔ پہلے سروے میں ذمہ دار لوگوں نے کوئی رکاوٹ نہیں ڈالی۔ جب دوبارہ سروے کیا گیا تو نعرے لگائے گئے۔ بی جے پی والوں نے یہ کیا۔ سابق وزیر اعلیٰ ایس پی سربراہ اکھلیش یادو، جو سماج وادی پارٹی کی سیساماؤ اسمبلی سیٹ جیتنے کے بعد پہلی بار کانپور آئے تھے، اور سابق ایم پی راجہ رامپال کے بیٹے اور بہو کو آشیرواد دیتے ہوئے، نسیم سولنکی سے بھی ملے، جنہوں نے یہاں سے جیتی تھی۔ سیسماؤ یہاں۔ اس دوران ایس پی کارکنان کی بڑی تعداد بھی پنڈال پر پہنچ گئی۔ یہ حالت دیکھ کر پولس والوں نے جلدی سے اکھلیش یادو کو باہر نکالا۔

افشاں جمال صاحبہ کو پی ایچ ڈی کی ڈگری گورنر کے ہاتھوں تفویض کیا گیا

پٹنہ (رپورٹر) پٹنہ شہر کے مشہور و معروف شخصیت جناب ڈاکٹر ریاض صاحب کی شریک حیات افشاں جمال صاحبہ نے ہوم سائنس میں اپنا مقالہ مکمل کر کے بہار کے گورنر راجندر وشوناتھ آرلیکر کے ہاتھوں پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کی اس کامیابی سے اہل خانہ سمیت خویش واقارب میں خوشی کی لہر ہے اس موقع پر

افشاں جمال صاحبہ کو مبارکباد دینے کا سلسلہ جاری ہے اس موقع پر محترمہ افشاں جمال صاحبہ کو ان کے اہل خانہ سمیت جناب قیصر رشید صاحب، رضی احمد صاحب، نوجوان صحافی کلیم اختر شفیق صاحب مولانا عثمان غنی رحمانی صاحب کے ساتھ ساتھ کئی سیاسی سماجی اور ادبی شخصیات نے مبارک پیش کیا۔

اقلیتی رہائشی اسکول کا قیام وزیر اعلیٰ نتیش کمار کا تاریخی کارنامہ، ملک میں نظیر: ارشاد علی آزاد

پٹنہ: 05 دسمبر۔ پٹنہ (پریس ریلیز) بہار اسٹیٹ شیعہ وقف بورڈ کے سابق چیئرمین، جنتا دل یونائیٹڈ کے ریاستی جنرل سکریٹری اور پارٹی کے پورنیہ کمشنری کے تنظیمی انچارج ارشاد علی آزاد نے جمعرات کو ریاست کے دو اضلاع کشن گنج اور دربھنگہ میں ریاستی حکومت کے ذریعے بنائے گئے اقلیتی رہائشی اسکول کے افتتاحی سیشن کے آغاز کو وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی اقلیتی طبقہ کی ہمہ جہت ترقی کی کوششوں کا مظہر قرار دیتے ہوئے کہا کہ آزادی کے بعد ملک میں اس طرح کا انتظام پہلی بار ہوا ہے، جو تاریخی اور مثالی ہے۔ خاص بات یہ ہے کہ اس سے خالص اقلیتی آبادی مستفیض ہوگی اور تعلیمی میدان میں اپنا پرچم بلند کرے گی۔ ارشاد علی آزاد نے کہا کہ اسکیم کے تحت ریاست کہ ہر ضلع میں ایک اقلیتی رہائشی اسکول کھولا جانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 5 دسمبر 2024 تاریخی دن ہے جب دربھنگہ اور کشن گنج میں اقلیتی رہائشی اسکول میں افتتاحی سیشن کا آغاز ہوا۔ کشن گنج ضلع کے کوچا دھامن بلاک میں واقع ڈیرا ماری موجاباری کے انجمن اسلامیہ وقف نمبر 1257 کی پانچ ایکڑ زمین پر 55 کروڑ کی لاگت سے یہ اقلیتی رہائشی اسکول تعمیر ہوا ہے۔ پورنیہ اور مدھوبنی میں اقلیتی رہائشی اسکول کی تعمیر کو منظوری دی جا چکی ہے۔ باقی اضلاع میں

کتاب، ڈریس اور دیگر مطلوبہ چیزیں سب مفت فراہم کی جائیں گے تاکہ طلباء کو تعلیم حاصل کرنے میں کسی طرح کی کوئی پریشانی یا دشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ ارشاد علی آزاد نے وزیر اعلیٰ نتیش کمار کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ بہار کی اقلیتی آبادی وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی شکر گزار ہے۔ انہوں نے کہا کہ جس قوم کو تعلیم کے لیے چین تک کا سفر کرنے کا حکم ہے اس قوم کے بچے بچیوں کے لیے ان کے گھر کے آس پاس رہائشی اسکول کا انتظام کر کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے ایسی مثال پیش کی ہے جو صدیوں یاد رکھی جائے گی۔

بھی اقلیتی رہائشی اسکول کی تعمیر کے لیے وزیر اعلیٰ نتیش کمار اور ان کی حکومت پابند عہد ہے اور جلد ہی اس کی منظوری ملے گی۔ انہوں نے کہا کہ ریاستی حکومت اقلیتوں کی تعلیم و ترقی کے لئے پابند عہد اور سنجیدہ ہے۔ جنتا دل یونائیٹڈ کے ریاستی جنرل سکریٹری ارشاد علی آزاد نے اقلیتی آبادی کی تعلیمی ترقی کے لیے اقلیتی رہائشی اسکول کو میل کا پتھر قرار دیتے ہوئے کہا کہ اقلیتی طلبہ و طالبات کو ان رہائشی اسکولوں سے کافی مدد ملے گی۔ اس سے انہیں تعلیم کے حصول میں آسانی ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ اسکول میں طلباء کے لیے تمام تر سہولیات کا خیال رکھا گیا ہے۔

ہم، بابری مسجد کی شہادت کو فراموش نہیں کر سکتے ملک میں امن قائم رکھنے کی اپیل

سہرسہ (لطف الرحمن صمدانی علیگ) سہرسہ ضلع کے سمری بختیار پور حلقہ سے نمائندہ ضلع پریشد مشہور و معروف سماجی کارکن فعال اور متحرک معروف عالم نے کہا ہے اس دنیا میں ایسے واقعات آنکھوں کے سامنے آتے ہیں کہ انہیں دیکھ کر دل کانپ اٹھتا ہے کچھ واقعات پڑھ کر رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں ایسا ہی ایک واقعہ 6 دسمبر 1992 کو بابری مسجد کی شہادت ہندوستان کے مسلمانوں کے سینوں میں خنجر کی طرح پیوست کر دیا گیا اور اب جو فیصلہ عدالت عظمیٰ نے صادر کیا یہ دوسرا خنجر مسلمانوں کے سینے میں اس طرح دھکیل دیا گیا جیسے مسلمانوں کی دل

آزاری نہیں ہوتی مسلمان پتھر کے بنے ہوئے ہیں۔ مشہور و معروف عالم دین روحانی طبیب مولانا سید جاوید اشرف ندوی اشرف چک سمری بختیار پور ضلع سہرسہ نے کہا ہے کہ 6 دسمبر ۱۹۹۲ کے روز اس ملک عزیز میں مساوات بھائی چارہ اور انصاف کی علامت بابری مسجد کو شہید کر تیسری جنگ عظیم کا آغاز کر دیا گیا تھا۔ اور پھر دنیا کی تاریخی نے وہ خونی کھیل دیکھا کہ پوری انسانیت لہولہان ہوگئی۔ سفاکی کی ساری حدی پار کر دی گئی اور ڈالر یعنی کے سرمایہ دارانہ نظام کے لئے درکار ماحول بھارت میں سازگار رہوا۔ ہر چیز کو ہر رشتے کو ہر جذبے کو اور ہر مذہب و عقیدے کو کرنسی میں تولہ جانے لگا۔

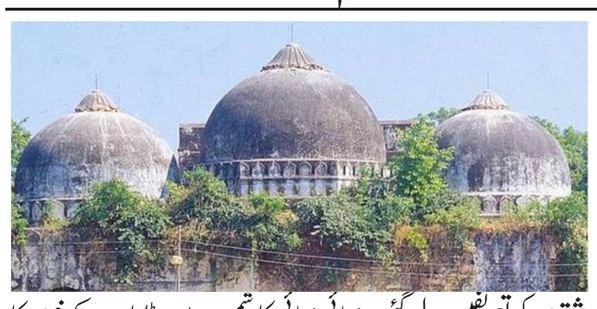

رشتوں کی تعریفیں بدل گئی۔ بھائی بھائی کا دشمن ہوا۔ بیٹا باپ کے خون کا پیاسہ ہوا ہر غرض کے ہر سو قیامت کا منظر قیامت سے پہلے دیکھنے کو ملا جبر و تشدد نے جابرانہ انداز میں جمہوریت کا لبادہ پہن کر اپنے ماتھے پر انسانی خون سے اقتدار کا تلک لگایا ہم بابری مسجد کی شہادت کو بھلا نہیں سکتے بابری مسجد مسجد ہے اور قیامت مسجد ہی رہے گی تک رہے گی ہندوستان کے تمام لوگوں سے امن و بھائی چارہ رکھنے کی اپیل

ترہت گریجویٹ ضمنی انتخاب میں ووٹروں نے کیا حق رائے دہی کا استعمال

سیتامڑھی (نمائندہ) اردو کونسل ہند سیتامڑھی ضلعی شاخ کے ناظم اور نوجوان صحافی کلیم اختر شفیق اپنی اہلیہ کے ساتھ آج ترہت گریجویٹ ضمنی انتخاب میں اپنے حق رائے دہی کا استعمال کیا، ان رائے ہندگانے اپنے حق رائے دہی کا استعمال باچھپٹی بلاک آفس احاطہ میں کیا۔ ووٹ ڈالنے کے بعد نکلتے ہوئے نامہ نگار کو انہوں نے بتایا کہ ہم دونوں نے پہلی مرتبہ ترہت گریجویٹ کا ووٹ ڈالا ہے انہوں نے کہا کہ اس تعلق سے جانکاری تو تھی لیکن اس سال جس طرح گاؤں سے لیکر شہر تک لوگوں میں بیداری دیکھی گئی ہے اس سے قبل بہت کم دیکھا گیا ہے انہوں نے کہا کہ خصوصا ٹیچروں کو سرکار نے جس طرح ایک روز کی تعطیل دیکر بیدار کیا ہے مبارکباد کے مستحق ہے۔

سی ایس سی، کیٹ مل کر سرکاری اسکیموں کے فوائد آخری سرے کے مستفیدین تک پہنچائیں گے

نئی دہلی، 5 دسمبر (یو این آئی) سی ایس سی ای گورننس سروسز انڈیا لمیٹڈ اور کنفیڈریشن آف آل انڈیا ٹریڈرز (سی اے آئی ٹی) نے جمعرات کو ایک مفاہمت نامے پر دستخط کیے جس کے تحت آخری سرے کے مستفیدین تک سرکاری اسکیموں کے فوائد کو یقینی بنایا جاسکے گا۔ ایم او یو پر کیٹ کے قومی صدر بی۔سی بھارتیہ اور سی ایس سی کے مینجنگ ڈائریکٹر اور چیف ایگزیکٹو آفیسر سنجے راکیش نے دستخط کیے۔ سی اے آئی ٹی کے قومی جنرل سکریٹری اور ایم پی پروین کھنڈیلوال نے اس موقع پر کہا کہ یہ ایم او یو ملک کی کاروباری برادری کو بااختیار بنانے کی سمت ایک اہم قدم ہے۔ چھوٹے تاجر طویل عرصے سے ملکی معیشت کی ریڑھ کی ہڈی رہے ہیں، لیکن بیداری اور رسائی نہ ہونے کی وجہ سے وہ اکثر سرکاری فلاحی اسکیموں کے فوائد حاصل کرنے سے قاصر رہے ہیں۔ سی ایس سی اور سی اے آئی ٹی کے درمیان یہ شراکت داری اس بات کو یقینی بنائے گی کہ پنشن سے لے کر انٹرپرینیورشپ سپورٹ تک یہ اہم اسکیمیں ملک کے ہر کونے، خاص طور پر چھوٹے تاجروں تک پہنچیں۔ اس موقع پر بات کرتے ہوئے، مسٹر بھرتیہ نے کہا کہ سی ایس سی کے ڈیجیٹل انفراسٹرکچر اور کیٹ کے نو کروڑ سے زیادہ تاجروں کے وسیع نیٹ ورک کی مشترکہ رسائی کے ساتھ، یہ اقدام نہ صرف لاکھوں تاجروں کے مالی مستقبل کو محفوظ بنائے گا بلکہ ایک زیادہ جامع اور سماجی طور پر بااختیار برادری کو فروغ دے گا۔ یہ شراکت داری مالی شمولیت کے حکومت کے وژن کی عکاسی کرتی ہے اور ایک مضبوط اور خود انحصار ہندوستان کی تعمیر میں اہم رول ادا کرے گی۔ مسٹر راکیش نے کہا، تقریباً چھ لاکھ وی ایل ای کے ساتھ سی ایس سی کا 15 سالہ سفر سماجی ترقی کے لیے کمیونٹی اور این جی او کی خدمات کی فراہمی کی طاقت کو ظاہر کرتا ہے۔ ہمارا مقصد دور دراز علاقوں میں مقامی کمیونٹیز کو بااختیار بنا کر ان کی زندگیوں کو بدلنا ہے۔ یہ معاہدہ سماجی امپاورمنٹ کو آگے بڑھانے میں سی ایس سی کے کردار کو مزید تقویت دیتا ہے۔

مودی جمعہ کو بھارت منڈپم میں اشٹ لکشمی مہوتسو کا افتتاح کریں گے

نئی دہلی، 5 دسمبر (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی شمال مشرقی ہندوستان کی ثقافتی زندہ دلی کو ظاہر کرنے کے حکومت کے عزم کے مطابق جمعہ کو دارالحکومت کے بھارت منڈپم میں تین روزہ اشٹ لکشمی مہوتسو کا افتتاح کریں گے۔ افتتاحی تقریب سہ پہر 3 بجے منعقد ہوئی۔ وزیر اعظم آفس کی جانب سے جمعرات کو جاری ہونے والی ریلیز کے مطابق پہلی بار منایا جانے والا تین روزہ ثقافتی میلہ 8 دسمبر تک جاری رہے گا۔ یہ شمال مشرقی ہندوستان کے وسیع ثقافتی ورثے کو اجاگر کرے گا، جو روایتی فنون، دستکاری اور ثقافتی طریقوں کی ایک سیریز کو ایک ساتھ لائے گا۔ میلے میں روایتی دستکاری، ہتھ کرگھے، زرعی مصنوعات اور سیاحت جیسے شعبوں میں معاشی مواقع کو فروغ دینے کے لیے مہوتسو میں مختلف قسم کے پروگرام پیش کیے جائیں گے۔ اس میلے میں کاریگروں کی نمائشیں، گرامین ہاٹ، ریاست کے مخصوص پویلین اور شمال مشرقی خطے کی ترقی کے لیے اہم شعبوں پر تکنیکی سیشن ہوں گے۔ کلیدی تقریبات میں سرمایہ کاروں کی گول میز اور خریدار فروخت کنندگان کی ملاقاتیں شامل ہوں گی جو خطے کی اقتصادی ترقی کو فروغ دینے والے نیٹ ورکس، شراکت داریوں اور مشترکہ اقدامات کی تعمیر اور مضبوطی کے لیے ایک منفرد موقع مانا جائے گا۔

اقلیتی رہائشی اسکول کا قیام وزیر اعلیٰ نتیش کمار کا تاریخی کارنامہ: ارشاد علی آزاد

پٹنہ 5 دسمبر (یو این آئی) بہار اسٹیٹ شیعہ وقف بورڈ کے سابق چیئرمین، جنتا دل یونائیٹڈ کے ریاستی جنرل سکریٹری اور پارٹی کے پورنیہ کمشنری کے تنظیمی انچارج ارشاد علی آزاد نے ریاست کے دو اضلاع کشن گنج اور دربھنگہ میں ریاستی حکومت کے ذریعے بنائے گئے اقلیتی رہائشی اسکول کے افتتاحی سیشن کے آغاز کو وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی اقلیتی طبقہ کی ہمہ جہت ترقی کی کوششوں کا مظہر قرار دیتے ہوئے کہا کہ آزادی کے بعد ملک میں اس طرح کا انتظام پہلی بار ہوا ہے، جو تاریخی اور مثالی ہے۔ خاص بات یہ ہے کہ اس سے خالص اقلیتی آبادی مستفیض ہوگی اور تعلیمی میدان میں اپنا پرچم بلند کرے گی۔ ارشاد علی آزاد نے کہا کہ اسکیم کے تحت ریاست کہ ہر ضلع میں ایک اقلیتی رہائشی اسکول کھولا جانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 5 دسمبر 2024 تاریخی دن ہے جب دربھنگہ اور کشن گنج میں اقلیتی رہائشی اسکول میں افتتاحی سیشن کا آغاز ہوا۔ کشن گنج ضلع کے کوچادھامن بلاک میں واقع ڈیراماری موجا باری کے انجمن اسلامیہ وقف نمبر 1257 کی پانچ ایکڑ زمین پر 55 کروڑ کی لاگت سے یہ اقلیتی رہائشی اسکول تعمیر ہوا ہے۔ پورنیہ اور مدھوبنی میں اقلیتی رہائشی اسکول کی تعمیر کو منظوری دی جا چکی ہے۔ باقی اضلاع میں بھی اقلیتی رہائشی اسکول کی تعمیر کے لیے وزیر اعلیٰ نتیش کمار اور ان کی حکومت پابند عہد ہے اور جلد ہی اس کی منظوری ملے گی۔ انہوں نے کہا کہ ریاستی حکومت اقلیتوں کی تعلیم و ترقی کے لئے پابند عہد اور سنجیدہ ہے۔ جنتا دل یونائیٹڈ کے ریاستی جنرل سکریٹری ارشاد علی آزاد نے اقلیتی آبادی کی تعلیمی ترقی کے لیے اقلیتی رہائشی اسکول کو میل کا پتھر قرار دیتے ہوئے کہا کہ اقلیتی طلبہ و طالبات کو ان رہائشی اسکولوں سے کافی مدد ملے گی۔ اس سے انہیں تعلیم کے حصول میں آسانی ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ اسکول میں طلباء کے لیے تمام تر سہولیات کا خیال رکھا گیا ہے۔ کتاب، ڈریس اور دیگر مطلوبہ چیزیں سب مفت فراہم کی جائیں گے تاکہ طلباء کو تعلیم حاصل کرنے میں کسی طرح کی کوئی پریشانی یا دشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ ارشاد علی آزاد نے وزیر اعلیٰ نتیش کمار کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ بہار کی اقلیتی آبادی وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی شکرگزار ہے۔ انہوں نے کہا کہ جس قوم کو تعلیم کے لیے چین تک کا سفر کرنے کا حکم ہے اس قوم کے بچے بچیوں کے لیے ان کے گھر کے آس پاس رہائشی اسکول کا انتظام کر کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے ایسی مثال پیش کی ہے جو صدیوں یاد رکھی جائے گی۔

پوتن نے وزیر اعظم مودی کی انڈیا-فرسٹ پالیسی اور میک ان انڈیا پہل کی تعریف کی

نئی دہلی، 05 دسمبر (یو این آئی) روس کے صدر ولادیمیر پوتن نے ہندوستانی وزیر اعظم نریندر مودی کی انڈیا فرسٹ پالیسی اور میک ان انڈیا اقدام کی تعریف کی اور کہا کہ ان پالیسیوں نے ہندوستان کی ترقی میں کس طرح تعاون کیا ہے۔ وزارت تجارت اور صنعت نے جمعرات کو ایک بیان جاری کرتے ہوئے کہا کہ مسٹر پوتن نے 15 ویں وی ٹی بی روس کالنگ انویسٹمنٹ فورم میں وزیر اعظم مودی کی انڈیا فرسٹ پالیسی اور میک ان انڈیا پہل اور ترقی کے لیے مستحکم ماحول کو فروغ دینے کے لیے ہندوستان کی کوششوں کی تعریف کی۔ اس بات کی تعریف کرتے ہوئے کہ ان پالیسیوں نے ہندوستان کی ترقی میں کس طرح تعاون کیا ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ مینوفیکچرنگ کو فروغ دینے اور غیر ملکی سرمایہ کاری کو راغب کرنے کے مقصد سے شروع کی گئی میک ان انڈیا پہل نے عالمی معیشت میں ہندوستان کی پوزیشن کو مضبوط کرنے میں اہم رول ادا کیا ہے۔ مسٹر پوتن نے مسٹر مودی کی قیادت میں ہندوستان کی معاشی ترقی کو نشان زد کیا اور چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری اداروں (ایس ایم ای) کے لئے "مستحکم حالات" پیدا کرنے کے لئے ہندوستانی حکومت کی کوششوں کی تعریف کی۔ انہوں نے خاص طور پر میک ان انڈیا" پروگرام پر خصوصی توجہ کے ساتھ، وزیر اعظم مودی کی طرف سے شروع کی گئی اقتصادی پہل پر روشنی ڈالی۔ روس کے درآمدات میں کمی کے پروگرام اور ہندوستان کے میک ان انڈیا پہل کے درمیان مماثلت بتاتے ہوئے انہوں نے ہندوستان میں مینوفیکچرنگ پلانٹ لگانے کے لیے روس کی خواہش کا اظہار کیا اور کہا کہ ہندوستان میں سرمایہ کاری منافع بخش ہے۔ ہندوستان کی قیادت نے اپنے قومی مفادات کو ترجیح دینے پر توجہ مرکوز کی ہے۔ روسی صدر نے کہا،" وزیر اعظم مودی کا ایسا ہی ایک پروگرام میک ان انڈیا ہے۔ ہم ہندوستان میں اپنا مینوفیکچرنگ پلانٹ لگانے کے لیے بھی تیار ہیں۔ وزیر اعظم کی قیادت میں حکومت ہند انڈیا فرسٹ کی پالیسی سے متاثر ہو کر صورتحال بنا رہی ہے۔ ہمارا ماننا ہے کہ ہندوستان میں سرمایہ کاری کرنا منافع بخش ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ روسی کمپنی روزنیفٹ نے حال ہی میں ہندوستان میں 20 بلین ڈالر کی سرمایہ کاری کی ہے۔ مسٹر پوتن نے برکس کے عروج کے تناظر میں روس کے درآمدات میں کمی کے پروگرام کی اہمیت کو بھی اجاگر کیا، جس میں ایس ایم ای کی ترقی پر توجہ مرکوز کی گئی اور برکس اور دیگر ممالک میں ایس ایم ای کے لیے کاروباری لین دین کی سہولت کے لئے فوری حل نظام کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے بازار باہر ہو چکے مغربی برانڈز کی جگہ نئے روسی برانڈز کے ظہور کی طرف اشارہ کیا اور اشیائے صرف، آئی ٹی، ہائی ٹیک اور زراعت جیسے شعبوں میں مقامی روسی صنعت کاروں کی کامیابی کے بارے میں بتایا۔ روسی صدر نے کہا،" ہمارے لیے، یہ ہمارے درآمدات میں کمی کے پروگرام کے ایک حصے کے طور پر خاص طور پر اہم ہے۔ نئے روسی برانڈز کے ابھرنے سے ان مغربی کمپنیوں کی جگہ لینے میں مدد مل رہی ہے جنہوں نے رضاکارانہ طور پر ہماری مارکیٹ چھوڑ دی ہے۔ ہمارے مقامی صنعت کاروں نے نہ صرف ارفین کی اشیاء بلکہ آئی ٹی اور ہائی ٹیک صنعتوں میں بھی اہم کامیابیاں حاصل کی ہیں۔" مسٹر پوتن نے ایس ایم ایز کی ترقی میں تعاون کے لیے برکس ممالک کے درمیان زیادہ تعاون کی بھی درخواست کی۔ انہوں نے رکن ممالک کو اگلے سال برازیل میں ہونے والے سربراہی اجلاس کے دوران تعاون کے لیے کلیدی شعبوں کی پہچان کرنے کی بھی ترغیب دی۔

وزیر اعظم تمام حدیں توڑ کر اڈانی کی حفاظت کر رہے ہیں: پرینکا

نئی دہلی، 05 دسمبر (یو این آئی) کانگریس جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی واڈرا نے جمعرات کو کہا کہ انڈیا گروپ کے لیڈر پارلیمنٹ میں اڈانی بدعنوانی کے معاملے پر بحث کا مطالبہ کر رہے ہیں لیکن وزیر اعظم نریندر مودی تمام حدیں توڑ کر صنعتکار کی حفاظت کر رہے ہیں انڈیا گروپ کے ممبران پارلیمنٹ نے پارلیمنٹ ہاؤس کمپلیکس میں اس معاملے پر مظاہرہ کیا اور اس دوران مسز واڈرا نے کہا کہ مسٹر مودی بدعنوانی کا دفاع کر رہے ہیں دریں اثنا، کانگریس کے جنرل سکریٹری کے سی وینوگوپال نے کہا کہ وقفہ صفر کے دوران بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے نشی کانت دوبے نے اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی اور وائناڈ کی ایم پی محترمہ واڈرا کے ساتھ ساتھ پوری کانگریس پارٹی کے خلاف انتہائی توہین آمیز الفاظ استعمال کیے، جو کہ مکمل طور پر ناقابل قبول ہے۔ محترمہ واڈرا نے کہا کہ ملک کے لوگ چاہتے ہیں کہ اڈانی میگا اسکام پر پارلیمنٹ میں بحث ہو۔ انڈیا گروپ کی تمام پارٹیاں پارلیمنٹ میں بحث کا مطالبہ کر رہی ہیں لیکن نریندر مودی جی اور حکومت مسلسل بحث سے بھاگ رہی ہے۔ وزیر اعظم جس طرح سے اڈانی کی بدعنوانی کا دفاع کر رہے ہیں، تمام ضابطوں کی خلاف ورزی کر رہے ہیں، وہ انتہائی حیران کن ہے۔ آج میں نے ساتھی ممبران پارلیمنٹ کے ساتھ اس مسئلہ پر پارلیمنٹ کمپلیکس میں مظاہرہ کیا۔ مسٹر وینوگوپال نے کہا کہ سب سے افسوسناک واقعہ لوک سبھا میں اس وقت ہوا جب پوری کانگریس پارٹی قائد حزب اختلاف پر سنبھل دورے پر پابندی کا مسئلہ اٹھا رہی تھی۔ چیئرمین نشی کانت دوبے کو وقفہ صفر کے دوران بولنے کی اجازت دی گئی، اس دوران بی جے پی ایم پی نے قائد حزب اختلاف راہل گاندھی اور وائناڈ ایم پی پرینکا گاندھی واڈرا کے ساتھ ساتھ پوری کانگریس پارٹی کے خلاف انتہائی توہین آمیز الفاظ کا استعمال کیا۔ جب بھی ہم اڈانی کی بدعنوانی کا مسئلہ اٹھاتے ہیں، وہ اپوزیشن اور کانگریس پارٹی کو گالی دینے لگتے ہیں۔

جسٹس منموہن نے سپریم کورٹ کے جج کے طور پر حلف لیا

نئی دہلی، 5 دسمبر (یو این آئی) دہلی ہائی کورٹ کے سابق چیف جسٹس منموہن نے جمعرات کو سپریم کورٹ کے جج کے طور پر حلف لیا سپریم کورٹ کے چیف جسٹس سنجیو کھنہ نے یہاں منعقدہ ایک تقریب میں جسٹس منموہن کو حلف دلایا جسٹس منموہن کے حلف لینے کے ساتھ ہی سپریم کورٹ میں ججوں کی کل مقررہ تعداد 34 کے مقابلے 33 ہوگئی اس موقع پر عدالت عظمیٰ کے دیگر ججوں کے علاوہ کئی سینئر وکلاء اور دیگر معززین بھی موجود تھے۔ جسٹس کھنہ کی سربراہی میں سپریم کورٹ کے کالجیم نے نومبر میں جسٹس منموہن کو سپریم کورٹ کے جج کے طور پر ترقی دینے کی سفارش کی تھی۔ اس کے بعد، صدر جمہوریہ دروپدی مرمو کی رضامندی کے بعد، 3 دسمبر کو، مرکزی حکومت نے ایک نوٹیفکیشن جاری کرتے ہوئے جسٹس منموہن کی سپریم کورٹ میں بطور جج تقرری کا اعلان کیا۔ جسٹس منموہن کو 13 مارچ 2008 کو دہلی ہائی کورٹ کا جج مقرر کیا گیا تھا اور وہ 29 ستمبر 2024 سے اس ہائی کورٹ کے چیف جسٹس کے طور پر خدمات انجام دے رہے ہیں۔ سپریم کورٹ کے چار سینئر ترین ججوں کے کالجیم کی سفارش کے بعد، ان کے ذریعہ جاری کردہ ایک بیان میں کہا گیا تھا کہ جسٹس منموہن ہائی کورٹ کے ججوں کی مشترکہ کل ہند سنیارٹی میں دوسرے نمبر پر ہیں۔ اس کے ساتھ وہ دہلی ہائی کورٹ میں سب سے سینئر ہیں۔ جسٹس منموہن کا انتخاب کرتے وقت، کالجیم نے یہ بھی نوٹ کیا تھا کہ سپریم کورٹ میں دہلی ہائی کورٹ کی نمائندگی صرف ایک جج کر رہے ہیں۔ سپریم کورٹ کے چیف جسٹس کھنہ کا تعلق دہلی ہائی کورٹ سے ہے۔ جسٹس منموہن سابق مرکزی وزیر اور جموں و کشمیر کے گورنر جگ موہن کے بیٹے ہیں۔ وہ 17 دسمبر 1962 کو دہلی میں پیدا ہوئے۔ انہوں نے اپنی اسکول کی تعلیم ماڈرن اسکول، بارکھمبا روڈ، دہلی سے کی۔ انہوں نے ہندو کالج، دہلی یونیورسٹی سے تاریخ میں بی اے (آنرز) کی ڈگری حاصل کی اور 1987 میں دہلی یونیورسٹی کے کیمپس لاء سینٹر سے وکالت (ایل ایل بی) کی تعلیم مکمل کی۔ وہ اسی سال دہلی بار کونسل میں بطور وکیل نامزد ہوئے۔ انہوں نے بنیادی طور پر سپریم کورٹ آف انڈیا اور دہلی ہائی کورٹ میں سول، فوجداری، آئینی، ٹیکسیشن، ثالثی، ٹریڈ مارک اور سروس قانونی چارہ جوئی میں وکالت کی۔ انہیں دہلی ہائی کورٹ نے 18 جنوری 2003 کو سینئر وکیل کے طور پر نامزد کیا تھا۔

انڈین ایئر کرافٹ بل-2024 کو پارلیمنٹ کی منظوری

نئی دہلی 05 دسمبر (یو این آئی) راجیہ سبھا نے انڈین ایئر کرافٹ بل 2024 کو صوتی ووٹ سے آج منظور کر لیا۔ اس کے ساتھ ہی اس پر پارلیمنٹ کی مہر لگ گئی۔ لوک سبھا پہلے ہی اسے پاس کر چکی ہے۔ شہری ہوابازی کے وزیر کنجرا پورام موہن نائیڈو نے ایوان میں انڈین ایر کرافٹ بل 2024 پر دو دنوں تک تقریباً چھ گھنٹے تک جاری بحث کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ بل کا نام ہندوستانی زبانوں کے مطابق ہے۔ ملک میں ہوابازی کا شعبہ تیزی سے ترقی کر رہا ہے۔ ملک کی ترقی کے ساتھ اس شعبے میں بھی اضافہ ہو رہا ہے۔ ملک میں نئے ہوائی اڈے بن رہے ہیں۔ یہ بل انڈین ایئر کرافٹ ایکٹ 1934 کی جگہ لے گا۔ مسٹر نائیڈو نے کہا کہ اڑان اسکیم ملک میں شہری ہوابازی کے شعبے کے منظر نامے میں بہت بڑی تبدیلی لا رہی ہے۔ ملک کی ہوابازی کو بین الاقوامی نظاموں کے مطابق بنانے کی ضرورت ہے۔ اسی لیے یہ بل لایا گیا ہے۔ بل میں مسافروں کی حفاظت اور سہولیات کا خیال رکھا گیا ہے۔ اس میں مسافروں کی رازداری کو برقرار رکھنے کے انتظامات کیے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ڈرون کی کارروائیوں اور کارکردگیوں کی اچھی طرح وضاحت کی گئی ہے۔ حکومت کا مقصد ہوابازی کے شعبے کو ترقی دینا ہے اور اس میں نجی شعبے کا تعاون لیا جا رہا ہے۔ یہ بل ہوائی جہاز کی تیاری، ڈیزائن، مرمت، ملکیت، استعمال، آپریشن، فروخت، برآمد اور درآمد پر مرکزی حکومت کو مکمل کنٹرول دیتا ہے۔ مرکزی حکومت کو ہوائی جہاز سے متعلق دیگر معاملات کو ریگولیٹ اور کنٹرول کرنے کا حق بھی حاصل ہوگا۔ یہ بل خطرناک طریقے سے ہوائی جہاز کو اڑانے، ہوائی جہاز میں ہتھیار یا دھماکہ خیز مواد لے جانے، ہوائی اڈوں کے قریب کچرا پھیلانے یا جانوروں کو ذبح کرنے کو جرم قرار دیتا ہے۔ ان جرائم کی سزا تین سال تک قید، ایک کروڑ روپے تک جرمانہ یا دونوں ہو سکتی ہیں۔

شاہ 14 سے 16 دسمبر تک چھتیس گڑھ کے دورے پر ہوں گے

نئی دہلی 05 دسمبر (یو این آئی) مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ 14 سے 16 دسمبر تک چھتیس گڑھ کے دورے پر ہوں گے۔ ذرائع کے مطابق مسٹر شاہ رائے پور میں سیکورٹی جائزہ اجلاس کی صدارت کریں گے۔ وہ رائے پور میں چھتیس گڑھ پولیس کو صدر پولیس کلر بھی پیش کریں گے۔ مرکزی وزیر داخلہ جگدل پور بھی جائیں گے، جہاں وہ ہتھیار ڈالنے والے ماؤنوازوں، مقامی لوگوں اور دانشوروں سے بات چیت کریں گے۔ وہ بستر اولمپکس کی اختتامی تقریب میں بھی شرکت کریں گے۔ مسٹر شاہ جگدل پور میں شہیدوں کو خراج عقیدت پیش کریں گے اور بائیں بازو کی انتہا پسندی کے متاثرین کے اہل خانہ سے ملاقات کریں گے۔ مرکزی وزیر داخلہ سیکورٹی کیمپوں کا دورہ کریں گے اور ترقیاتی کاموں کا بھی معائنہ کریں گے۔ وہ سیکورٹی فورسز کے اہلکاروں کے ساتھ دوپہر کا کھانا بھی کھائیں گے۔

انٹیگریٹڈ ٹریک مانیٹرنگ سسٹم فراہم کیا جائے گا: اشونی وشنو

نئی دہلی، 05 دسمبر (یو این آئی) ریلوے، اطلاعات و نشریات، الیکٹرانکس اور انفارمیشن ٹکنالوجی کے وزیر اشونی وشنو نے جمعرات کو اعلان کیا کہ ملک کے تمام ریلوے زونوں میں ٹریک کی جامع نگرانی کے لیے انٹیگریٹڈ ٹریک مانیٹرنگ سسٹم (آئی ٹی ایم ایس) دستیاب کرایا جائے گا جس سے حفاظت کو یقینی بنانا اور کارکردگی میں اضافہ کرنا ہے۔ مسٹر ویشنو نے آج یہاں نئی دہلی ریلوے اسٹیشن پر انٹیگریٹڈ ٹریک مانیٹرنگ سسٹم اور روڈ-کم-ریل انسپکشن وہیکل (آر سی آر آئی وی) کا معائنہ کیا۔ ریلوے بورڈ کے چیئرمین اور چیف ایگزیکٹو آفیسر (سی ای او) ستیش کمار، ریلوے بورڈ کے رکن (انفراسٹرکچر) نوین گلاٹی، شمالی ریلوے کے جنرل منیجر اشوک کمار ورما اور ریلوے بورڈ، شمالی ریلوے اور آر ڈی ایس او کے سینئر افسران بھی معائنہ کے دوران موجود تھے۔ مسٹر ویشنو نے اعلان کیا کہ ٹریک کی جامع نگرانی کے لیے تمام ریلوے زونز میں آئی ٹی ایم ایس دستیاب کرایا جائے گا۔ اس اقدام کا مقصد ٹریک کے معائنہ اور دیکھ بھال کو بہتر بنانے کے لیے جدید ٹیکنالوجی کا فائدہ اٹھا کر ریلوے نیٹ ورک کی حفاظت اور کارکردگی کو بڑھانا ہے۔ وزیر ریلوے نے ٹریک مینوں اور دیگر ریلوے کارکنوں کی زندگیوں کو بہتر بنانے کے لیے ٹریک کی دیکھ بھال کے لیے جدید ٹیکنالوجی کے استعمال کی اہمیت پر زور دیا۔

میرے گاؤں کی مٹی مہم قدرتی کاشتکاری اور کسانوں کی آمدنی بڑھانے میں مددگار ثابت ہوگی- چوہدری

نئی دہلی، 05 دسمبر (یو این آئی) زراعت اور کسانوں کی بہبود کے مرکزی وزیر مملکت بھاگیرتھ چودھری نے جمعرات کو یہاں میرے گاؤں کی مٹی- خالص اگاؤ، خالص کھلاؤ مہم کا آغاز کیا۔ اس موقع پر مسٹر چودھری نے کہا کہ یہ مہم ہندوستان کی معروف مسالہ کمپنی ایم ڈی ایچ نے شروع کی ہے۔ اس کا مقصد کسانوں کو کیڑے مار ادویات کے مضر اثرات سے آگاہ کرنا اور انہیں معیاری اور کیڑے مار ادویات سے پاک فصلیں اگانے کی ترغیب دینا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں گزشتہ دس سالوں میں کسانوں کی حالت میں نمایاں بہتری آئی ہے لیکن اس بات کو یقینی بنانا ضروری ہے کہ کسان فصل کے معیار پر توجہ دیں۔ انہوں نے کہا کہ 'میرے گاؤں کی مٹی' جیسے اقدامات سے نہ صرف کسانوں کی آمدنی بڑھانے میں مدد ملے گی بلکہ ان کے کھیتوں کی زرخیزی اور پیداواری صلاحیت بھی برقرار رہے گی۔ یہ مہم کسانوں کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ کیڑے مار ادویات کا استعمال کم کریں اور زیادہ صحت مند اور صاف ستھری زرعی مصنوعات اگائیں۔ مسٹر چودھری نے کہا کہ دنیا اب آرگینک کھیتی کی طرف دیکھ رہی ہے۔ کیڑے مار ادویات سے پاک مصنوعات کی بڑھتی ہوئی مانگ کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ مہم کسانوں کے لیے بیداری اور رہنمائی کے ذریعے کام کرے گی۔ صحت مند کھانا اسی وقت ممکن ہے جب کسان صحت مند مصنوعات اگائیں۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستانی زرعی مصنوعات کی برآمد تقریباً 55 ارب ڈالر ہے جس میں مصالحہ جات کا حصہ تیزی سے بڑھ رہا ہے۔ سال 2023-24 میں مصالحہ جات کی برآمد میں 12 فیصد کا اضافہ ہوا ہے۔

اساتذہ تقرری گھوٹالہ میں گرفتار سوجے کرشنا چوتھی مرتبہ سی بی آئی کی خصوصی عدالت میں پیش نہیں ہوئے

کلکتہ 5 نومبر (یو این آئی) اساتذہ تقرری گھوٹالہ میں گرفتار سوجے کرشنا بھدرا عدالت میں حاضر نہیں ہوئے۔ سی بی آئی نے اساتذہ تقرری بدعنوانی کے معاملے میں بھدرا کو اپنی حراست میں لینے کیلئے عدالت میں درخواست دائر کی تھی۔ عدالت نے سوجے کرشنا کو ذاتی طور پر پیش ہونے کا حکم دیا تھا۔ لیکن جمعرات کو عدالت کو بتایا گیا کہ سوجے کرشنا بھدر" بیمار ہیں۔ اس لیے وہ پیش نہ ہو سکے۔ وہ اس وقت پریڈنسی جیل میں ہیں۔ وہ وہاں کے اسپتال میں زیر علاج ہے۔ اس کے ساتھ ہی مسلسل چوتھی مرتبہ سوجے کرشنا بھدرا عدالت میں چوتھی مرتبہ عدالت میں پیش نہیں ہوئے۔

سوجے کرشنا بھدار نے سی بی آئی کی گرفتاری سے بچنے کیلئے پیشگی ضمانت کی درخواست کے ساتھ کلکتہ ہائی کورٹ سے رجوع کیا ہے۔ وہ کیس ابھی تک زیر التوا ہے۔ دریں اثنا سی بی آئی نے عدالت میں ایک درخواست دائر کرتے ہوئے اسے تحویل میں لینے کی مانگ کی ہے۔ عدالت نے درخواست منظور کی ہے۔ سوجے کرشنا کو جمعرات کو عدالت میں پیش ہونے نے کا حکم دیا تھا۔ کرشنا کے وکیل سلیم رحمان نے بدھ کو دوبارہ حکم امتناعی کے لیے عدالت میں درخواست دی ہے۔ جمعرات کو ہونے والی سماعت میں انہوں نے کہا کہ ان کے موکل کا ہائی کورٹ میں کیس چل رہا ہے۔ گزشتہ روز ہائی کورٹ کے جج نے زبانی طور پر کہا تھا کہ اب سی بی آئی کچھ نہیں کرے گی۔ لیکن اس دوران سی بی آئی نے دوبارہ کاکوکی نچلی عدالت میں پیشی کے لیے درخواست دی۔

سی بی آئی کے وکیل نے کہا کہ ہائی کورٹ کے حکم میں ایسا کچھ نہیں ہے، جہاں یہ کہا گیا ہے کہ نچلی عدالت میں کیس کی سماعت جاری نہیں رہے گی۔ اس لیے انہوں نے دوبارہ سوجے کرشنا بھدرا کو عدالت میں پیش ہونے کی ہدایت دی جائے۔ سی بی آئی کی خصوصی عدالت کے جج نے کہا کہ وہ ہائی کورٹ کے ایسے کسی حکم سے واقف نہیں ہیں۔ کاکوکے وکیل نے کہا کہ ہائی کورٹ نے زبانی طور پر مطلع کیا تھا کہ سی بی آئی کوئی کارروائی نہیں کرے گی۔ سوجے کرشنا بھدار کے وکیل کا بیان سن کر سی بی آئی کے وکیل نے کہا کہ ایسا لگتا ہے کہ وہ اس بدعنوانی کی تحقیقات کرنے سے انکار کر رہے ہیں، جواب میں کرشنا وکیل نے کہا کہ بالکل نہیں۔ سوجے کرشنا کو ای ڈی نے بھرتی کیس میں پہلے ہی گرفتار کیا تھا۔ سی بی آئی ایک ملزم کو دوبارہ گرفتار کرنا چاہتی ہے جسے پہلے ہی گرفتار کیا جا چکا ہے۔ ای ڈی کے بعد سی بی آئی سوجے کرشنا کی آواز کے نمونے بھی جمع کرنا چاہتے ہیں۔

جتیندر سنگھ شنٹی عام آدمی پارٹی میں شامل

نئی دہلی، 05 دسمبر (یو این آئی) ایمبولینس مین کے نام سے مشہور پدم شری جتیندر سنگھ شنٹی جمعرات کو عام آدمی پارٹی (اے اے پی) میں شامل ہو گئے۔ اے اے پی کے قومی کنوینر اور دہلی کے سابق وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال نے مسٹر شنٹی کو پٹکا اور ٹوپی پہنا کر اے اے پی خاندان میں شامل کیا۔ مسٹر کیجریوال نے کہا کہ آج میں مسٹر شنٹی کو عام آدمی پارٹی میں شامل کرتے ہوئے بہت خوش ہوں۔ وہ کسی شناخت کے محتاج نہیں۔ وہ نہ صرف دہلی اور ملک میں بلکہ بیرون ملک بھی اپنی سماجی خدمات کے لیے بہت مشہور رہے ہیں۔ وہ ایمبولینس مین اور دیگر مختلف ناموں سے جانے جاتے ہیں۔ خاص طور پر، جس طرح انہوں نے کورونا کے دور میں مرنے والوں کو احترام دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ انہیں بتایا گیا ہے کہ جتیندر سنگھ شنٹی اب تک 70 ہزار سے زیادہ لاشوں کو شمشان گھاٹ لے جا کر ان کی احترام کے ساتھ آخری رسومات ادا کر چکے ہیں۔ خاص طور پر کورونا کے دور میں جب لوگ اپنے ہی کنبہ کے افراد کی لاشیں لینے میں ہچکچاتے تھے۔ اس وقت مسٹر شنٹی نے لاشوں کی احترام کے ساتھ آخری رسومات ادا کیں۔ جس کی وجہ سے وہ خود بھی کورونا کا شکار ہو گئے۔ اس وقت جب ان کا پورا کنبہ کورونا کا شکار تھا، انہوں نے اپنے گھر والوں کی پرواہ کیے بغیر اپنا کام جاری رکھا۔ اس کام کے لیے انھیں پدم شری سے نوازا گیا۔ اے اے پی کے لیڈر نے کہا کہ اس کے علاوہ مسٹر شنٹی بیمار لوگوں کو ایمبولینس سروس فراہم کرتے ہیں اور انہیں وقت پر اسپتال پہنچا کر ان کی جان بچاتے ہیں۔ وہ ان کی بیماری کا علاج کرواتے ہیں۔ مسٹر شنٹی نے کہا کہ مسٹر کیجریوال لوگوں کو زندگی دینے کا کام سنبھال رہے ہیں اور میں مرنے کے بعد کا کام سنبھالوں گا۔ اگر دہلی حکومت جینے سے لے کر دہلی اسمبلی میں جانے تک تمام انتظامات کر دے تو مجھے لگتا ہے کہ ہمارا مشن پورا ہو جائے گا۔ میں نے رضاکارانہ طور پر اے اے پی ※ خاندان میں شامل ہونے کا فیصلہ کیا ہے۔

سپریم کورٹ نے دہلی میں فضائی آلودگی سے نمٹنے کے اقدامات میں مشروط نرمی کی اجازت دی

نئی دہلی، 5 دسمبر (یو این آئی) سپریم کورٹ نے جمعرات کو قومی راجدھانی خطہ میں فضائی آلودگی کی شدید سطح سے نمٹنے کے اقدامات میں کچھ شرائط کے ساتھ نرمی کی اجازت دے دی۔ جسٹس ابھے ایس اوکا اور جسٹس آگسٹین جارج مسیح کی بنچ نے کمیشن فار ایئر کوالٹی مینجمنٹ (سی اے کیو ایم) کی عرضی پر گریڈڈ رسپانس ایکشن پلان (جی آر اے پی) کے فیز 4 سے 2 میں کمی کی اجازت دی۔ عدالت نے تاہم سی اے ک

روزنامہ سہارا ایکسپریس دہلی
SAHARA EXPRESS,DELHI

مسک کے سیٹلائیٹ انٹرنیٹ کی مدد سے سمگلنگ جس نے انڈین پولیس کو پریشان کردیا

انڈیا کی پولیس کے مطابق ایک ایسے منشیات سمگلنگ گروہ کے بارے میں انکشاف ہوا ہے جو ملک کے ساحل تک پہنچنے کے لیے دنیا کے سب سے امیر شخص، ایلون مسک، کی کمپنی سٹارلنک کا سیٹلائیٹ انٹرنیٹ استعمال کر رہا ہے۔ واضح رہے کہ سٹارلنک، جو سیٹلائیٹ کی مدد سے انٹرنیٹ فراہم کرتا ہے، کا دعوی ہے کہ وہ 'دنیا میں کسی بھی مقام' پر تیز ترین براڈ بینڈ انٹرنیٹ فراہم کرسکتا ہے۔ تاہم اب تک سٹارلنک کو سرکاری طور پر انڈیا یا انڈیا کے پانیوں میں انٹرنیٹ فراہم کرنے کی اجازت نہیں ملی۔ انڈیا کی پولیس کا کہنا ہے کہ انھوں نے سٹارلنک سے درخواست کی ہے کہ مبینہ طور پر اسی کمپنی کا انٹرنیٹ استعمال کرتے ہوئے منشیات سمگلنگ کرنے والے گروہ کے بارے میں معلومات فراہم کی جائیں۔ یہ معاملہ اس وقت شروع ہوا جب انڈیا کے کوسٹ گارڈ نے گزشتہ ہفتے دعوی کیا کہ جزائر انڈامان کے قریب انھیں میانمار کی ایک کشتی سے سٹارلنک استعمال کرنے والا ایک آلہ ملا ہے۔ حکام کے مطابق منشیات کی ایک بڑی کھیپ بھی پکڑی گئی جس میں چھ ہزار کلوگرام میتھایفیٹا مین شامل تھی۔ پولیس کے مطابق منشیات کی مالیت سوا چار ارب ڈالر سے زیادہ تھی۔ جزائر انڈامان کی پولیس کے مطابق میانمار کے چھ شہری بھی گرفتار کر لیے گئے ہیں۔ یاد رہے کہ سٹارلنک نامی کمپنی 2021 سے انڈیا میں اپنی سروس کا اجرا کرنے کی کوشش کر رہی ہے تاہم اب تک وہ کامیاب نہیں ہوسکی۔ کمپنی کو انڈین ارب پتی کاروباری مکیش امبانی کی ریلائنس کمپنی کی جانب سے بھی سخت مقابلے کا سامنا ہے۔ جزائر انڈامان کی پولیس کے چیف ہرگوبندر ڈھلوال کے مطابق گزشتہ ہفتے کے واقعے کے بعد حکام اس لیے چوکنا ہو گئے کیوں کہ سٹارلنک کے چھوٹے سے آلے کی مدد سے قانونی راستوں سے بچ کر ساحل تک پہنچا جا سکتا ہے۔ سٹارلنک کی کمپنی کی ویب سائٹ کے مطابق یہ چھوٹا سا آلہ کسی بیگ پیک میں سما سکتا ہے۔ ایلون مسک: دنیا کے امیر ترین شخص کو ڈونلڈ ٹرمپ کی الیکشن میں فتح سے کیا فائدہ حاصل ہوسکتا ہے؟ پولیس چیف کی سوموار کو ہونے والی پریس کانفرنس میں دعوی کیا گیا کہ منشیات سمگلرز نے میانمار سے اپنے سفر کا آغاز کرتے ہی سٹارلنک کا استعمال شروع کر دیا تھا۔ 'وہ سیٹلائیٹ سے حاصل شدہ وائی فائی ہاٹ سپاٹ سے فون بھی استعمال کر رہے تھے۔' پولیس کے مطابق انھوں نے باضابطہ طور پر سٹارلنک سے رابطہ کیا ہے اور اس آلے کے بارے میں معلومات مانگی ہیں جن میں یہ سوال بھی شامل ہے کہ اسے خریدنے والا کون تھا اور خریداری کے بعد سے اسے کس مقصد کے لیے استعمال کیا جا تا رہا۔ بی بی سی نے سٹارلنک سے رابطہ کیا تا کہ ان کا موقف جانا جا سکے تاہم ان کی جانب سے جواب موصول نہیں ہوا۔ انڈیا کی پولیس کے مطابق وہ مقامی اور غیر ملکی گروہوں کے ملوث ہونے کی تفتیش بھی کر رہے ہیں۔

سورہ یونس: ایک مختصر تعارف

محمد عبدالحفیظ اسلامی، سینئر کالم نگار حیدرآباد 9849099228

اس مکی سورہ کا نام حسب دستور محض علامت کے طور پر آیت 98 سے لیا گیا ہے۔ جس میں اشارتاً حضرت یونس علیہ السلام کا ذکر آیا ہے، سورہ کا موضوع بحث حضرت یونس ع کا قصہ نہیں ہے۔

روایات سے معلوم ہوتا ہے اور نفس مضمون سے تائید بھی ہوتی ہے کہ یہ پوری سورہ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی۔ سلسلہ کلام پر غور کرنے سے صاف محسوس ہوجاتا ہے کہ یہ مختلف تقریروں یا مختلف مواقع پر اتری ہوئی آیتوں کا مجموعہ نہیں ہے بلکہ شروع سے آخر تک ایک مربوط تقریر ہے جو بیک وقت نازل ہوئی ہوگی اور مضمون کلام اس بات پر صریح دلالت کر رہا ہے کہ یہ مکی دور کا کلام ہے۔ زمانہ نزول کے متعلق کوئی روایت ہمیں نہیں ملی۔ لیکن مضمون سے ایسا ہی ظاہر ہوتا ہے کہ یہ سورہ زمانہ قیام مکہ کے آخری دور میں نازل ہوئی، کیونکہ اس کا اندازِ کلام واضح ہے۔ مخالفین دعوت کی طرف سے مزاحمت پوری شدت اختیار کر چکی ہے۔ وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور پیروان نبی} آپ پر ایمان لانے والوں{ کو اپنے درمیان برداشت کرنے کیلئے تیار نہیں ہیں، ان سے اب یہ اُمید باقی نہیں رہی ہے کہ تفہیم وتلقین سے راہ راست پر آجائیں گے، اور اب انھیں اس انجام سے خبردار کرنے کا موقع آگیا ہے جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم' کو آخری اور قطعی طور پر رد کر دینے کی صورت میں انھیں لازماً دیکھنا ہوگا، موضوع تقریر، دعوت، فہمائش اور تنبیہ ہے۔ کلام کا آغاز اس طرح ہوتا ہے کہ لوگ پیغام نبوت پیش کرنے پر حیران ہیں اور اسے خواہ مخواہ ساحری کا الزام دے رہے ہیں، حالانکہ جو بات وہ پیش کر رہے ہیں اس میں کوئی چیز بھی نہ تو عجیب ہے اور نہ سحر وکہانت ہی سے تعلق رکھتی ہے۔ وہ تو دو اہم حقیقتوں سے تم کو آگاہ کر رہے ہیں۔ ایک یہ کہ جو خدا اس کائنات کا خالق ہے اور اس کا انتظام عملاً چلا رہا ہے صرف وہی تمہارا مالک وآقا ہے اور تنہا اسی کا یہ حق ہے کہ تم اس کی بندگی کرو، دوسرے یہ کہ موجودہ دنیوی زندگی کے بعد زندگی کا ایک دوسرا دور آنے والا ہے جس میں تم دوبارہ پیدا کئے جاؤ گے۔ اپنی موجودہ زندگی کے پورے کارنامہ کا حساب دو گے اور اس بنیادی سوال پر جزا یا سزا پاؤ گے کہ تم نے اسی خدا کو اپنا اقامان کر اس کے منشاء کے مطابق نیک رویہ اختیار کیا یا اس کے خلاف عمل کرتے رہے۔ یہ دونوں حقیقتیں جو تمہارے سامنے ہے بجائے خود امر واقعی ہیں خواہ تم مانو یا نہ مانو وہ تمہیں دعوت دیتے ہیں کہ تم انھیں مان لو اور اپنی زندگی کو ان کے مطابق بنالو، ان کی یہ دعوت اگر تم قبول کرو گے تو تمہارا اپنا انجام بہتر ہوگا ورنہ خود ہی بُرا نتیجہ دیکھو گے۔ (تفہیم القرآن از حضرت مولانا ابوالاعلیٰ مودودی رحمت اللہ علیہ) (مشرکین مکہ) تمام شعبہ ہائے حیات کے لئے الگ الگ خداؤں کے قائل تھے۔ ان سے پوچھا جارہا ہے کہ یہ بت جن کو تم نے خدا بنا رکھا ہے آخر ان کے خدا ہونے کی تمہارے پاس کوئی دلیل بھی ہے۔ بھلا یہ بتاؤ اس عالم میں اَن گنت چیزیں ہیں بڑی بھی اور چھوٹی بھی، گراں بھی، ارزاں بھی، مفید بھی، مضر بھی، خوبصورت بھی بدصورت بھی، تم ہی کہو ان میں سے کوئی ایک چیز بھی ایسی ہے جس کو تمہارے اِن (خود ساختہ) خداؤں نے پیدا کیا ہو، چلو یہ نہ سہی ہم تم سے یہ پوچھتے ہیں کہ تمہاری بقاء اور سلامتی کیلئے سینکڑوں اشیاء موجود ہیں۔ پانی، ہوا، روشنی، اناج، پھل، کھانے اور سواری کے حیوانات تم یہ بتاؤ کیا ان میں سے بھی کوئی ایسی چیز ہے جس کو تمہارے ان دیوتاؤں نے پیدا کیا ہو، اگر یہ بھی ان کی تخلیق نہیں تو یہ کہو تمہیں جو دیکھنے کو آنکھیں، سننے کو کان، بولنے کو زبان، سمجھنے کو عقل اور دیگر کئی قوتیں دی گئی ہیں۔ کیا ان میں بھی کوئی قوت ان کی عطا کردہ ہے؟ چلو اسے بھی رہنے دو تم اپنی زندگی عزت وآرام اور امن وعافیت سے بسر کرنے کیلئے کسی راہنما کی رہنمائی کے محتاج ہو جو اشیاء کے حسن وقبح سے تمہیں آگاہ کرے۔ تمہیں تمہارے نفع ونقصان سے خبردار کرے۔ تمہارے لئے ایسے قانون بنائے جو عدل وانصاف کے تقاضوں کو پورا کرسکیں۔ تمہارے ان گونگے اور بہرے خداوں نے بھی اس معاملہ میں بھی تمہاری رہنمائی کی ہے۔ اگر ان تمام سوالات کا جواب تمہارے نزدیک بھی نفی میں ہے تو عقل وخرد کے دعویدارو! پھر تم ان کی خدائی پر کیوں ایمان لاتے ہو۔ کتنا موثر اور دلنشین انداز بیان ہے کہ دل کی گہرائیوں میں اُترتا چلا جاتا ہے۔ (معبودان باطل کی اچھی طرح ضرب کاری کے بعد مزید دلائل کی طرف نشاندہی کی جارہی ہے) فرمایا کہ تمہارا وہی سچا خدا ہے جس نے زمین وآسمان کو پیدا کیا جس نے آفتاب ومہتاب کی قندیلیں فروزاں کر کے شب ہستی کو منور کر دیا جس کے حکم سے گردش لیل ونہار کا سلسلہ جاری ہے۔ جس کی قدرت وحکمت، جس کی ہمہ دانی اور ہمہ بینی کے آثار تمہیں اپنے گرد وپیش نظر آرہے ہیں (ایک اور تجربہ سے توحید باری تعالیٰ کو سمجھایا جارہا ہے) اگر اب بھی اس کو نہیں پہچان سکتے تو سچ بتاؤ کبھی تمہیں کسی بحری سفر پر جانے کا اتفاق ہوا۔ تمہاری کشتی سطح آب پر آہستہ آہستہ چلی جارہی ہو۔ اچانک مطلع مکدر ہوگیا ہو، بادل اٹھ آئے ہوں۔ تیز آندھی چلنے لگی ہو اور سمندر کی خونخوار موجیں منہ کھولے تمہیں اور تمہاری کشتی کو نگلنے کے لئے بار بار آگے بڑھ رہی ہوں۔ تمہارے بچ نکلنے کی ساری اُمیدیں ختم ہوچکی ہوں تم نے اپنے معبودوں کو بار بار پکارا ہو اور کوئی بھی تمہاری خبر لینے نہ آیا ہو۔ جب ہر طرف موت ہی موت دکھائی دینے لگی ہو۔ سچ بتاؤ کیا اس وقت کسی کا تمہیں خیال آیا تھا۔ کسی کی چوکھٹ پر بیساختہ تمہاری جبین نیاز جھکی تھی۔ ان کربناک لمحوں میں تم نے کسی کے ساتھ صدق ووفا کا پیماں باندھا تھا اور پھر کسی کی رحمت نے اگے بڑھ کر تمہاری ڈوبتی ہوئی کشتی کو سہارا دے کر بچالیا تھا، وہ کون تھا؟ معلوم ہے تمہیں۔ یہ وہی تمہارا خداوند وہی تمہارا معبودِ برحق تھا جس کو مان کر پھر تم اس سے روگردانی کرنے لگے۔ (ضیاء القرآن از حضرت پیر محمد کرم شاہ رحمت اللہ علیہ) علاوہ ازیں اس (سورہ یونس) میں جو مباحث آئے ہیں اسے مختصر طور پر تحریر کیا جاتا ہے۔ ان غلط فہمیوں کا ازالہ اور ان غفلتوں پر تنبیہ جو لوگوں کو توحید اور آخرت کا عقیدہ تسلیم کرنے سے مانع ہورہی تھیں (اور ہمیشہ ہوا کرتی ہیں) ان شبہات اور اعتراضات کا جواب جو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت اور آپ کے لائے ہوئے پیغام کے بارے میں پیش کئے جاتے تھے۔ دوسری زندگی میں جو کچھ پیش آنے والا ہے اس کی پیشگی خبر، تا کہ انسان اس سے ہوشیار ہوکر اپنے آج کے طرز عمل کو درست کرلے اور بعد میں پچھتانے کی نوبت نہ آئے۔ اس امر پر تنبیہ کہ دنیا کی موجودہ زندگی دراصل امتحان کی زندگی ہے اور اس امتحان کیلئے تمہارے پاس بس اتنی مہلت ہے جب تک تم اس دنیا میں سانس لے رہو۔ اس وقت کو اگر تم ضائع کر دیا اور نبی کی ہدایات قبول کر کے امتحان کی کامیابی کا سامان نہ کیا تو پھر کوئی دوسرا موقع تمہیں ملتا نہیں ہے۔ اس نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا آنا اور اس قرآن کے ذریعہ تم کو علم حقیقت کا بہم پہنچایا جانا وہ بہترین اور ایک ہی موقع ہے جو تمہیں مل رہا ہے۔ اس سے فائدہ نہ اُٹھاؤ گے تو بعد کی ابدی زندگی میں ہمیشہ ہمیشہ پچھتاؤ گے۔ ان کھلی کھلی جہالتوں اور ضلالتوں پر اشارہ جو لوگوں کی زندگی میں صرف اس وجہ سے پائی جارہی تھیں کہ وہ خدائی ہدایت کے بغیر جی رہے تھے۔ اس سلسلہ میں نوح علیہ السلام کا قصہ مختصر اور موسیٰ علیہ السلام کا قصہ تفصیل کے ساتھ بیان کیا گیا ہے جس سے چار باتیں ذہن نشین کرنی مطلوب ہیں۔ اول یہ کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جو معاملہ تم لوگ کر رہے ہو وہ اس سے ملتا جلتا ہے جو نوح اور موسیٰ علیہما السلام کے ساتھ تمہارے پیش رو کر چکے ہیں اور یقین رکھو کہ اس طرز عمل کا جو انجام وہ دیکھ چکے ہیں وہی تمہیں بھی دیکھنا پڑے گا۔ دوم یہ کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کے ساتھیوں کو آج جس بے بسی وکمزوری کے حال میں تم دیکھ رہے ہو اس سے کہیں یہ نہ سمجھ لینا کہ صورت حال ہمیشہ یہی رہے گی۔ تمہیں خبر نہیں ہے کہ ان لوگوں کی پشت پر وہی خدا ہے جو موسیٰ علیہ السلام وہارون علیہ السلام کی پشت پر تھا اور وہ ایسے طریقہ سے حالات کی بساط اُلٹ دیتا ہے جس تک کسی کی نگاہ نہیں پہنچ سکتی۔ سوم یہ کہ منجھلنے کیلئے جو مہلت خدائے تعالیٰ تمہیں دے رہا ہے اسے اگر تم نے ضائع کر دیا اور پھر فرعون کی طرح خدا کی پکڑ میں اجانے کے بعد میں آخری لمحہ پر توبہ کی تو معاف نہیں کئے جاؤ گے۔ چہارم یہ کہ جو لوگ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لائے تھے وہ مخالف ماحول کی انتہائی شدت اور اس کے مقابلہ میں اپنی بیچارگی دیکھ کر مایوس نہ ہوں اور انھیں معلوم ہو کہ ان حالات میں ان کو کس طرح کام کرنا چاہئے۔ نیز وہ اس امر پر بھی متنبہ ہوجائیں کہ جب اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ان کو اس حالت سے نکال دے تو کہیں وہ اس روش پر نہ چل پڑیں جو بنی اسرائیل نے مصر سے نجات پا کر اختیار کی۔ آخر میں اعلان کیا گیا ہے کہ یہ عقیدہ اور یہ مسلک ہے جس پر چلنے کی اللہ نے اپنے پیغمبر کو ہدایت کی ہے۔ اس میں قطعاً کوئی ترمیم نہیں کی جاسکتی، جو اسے قبول کرے گا وہ اپنا بھلا کرے گا اور جو اس کو چھوڑ کر غلط راہوں میں بھٹکے گا وہ اپنا ہی کچھ بگاڑے گا۔ (تفہیم القرآن) ان اساسی مضامین کے علاوہ علم وحکمت کے کئی دمکتے ہوئے موتی ہیں جو اس سورہ کی ردائے نور میں جڑے ہوئے ہیں۔ آپ اس کا مطالعہ کریں گے تو ان کا حسن لازوال خود ہی آپ کے دامن توجہ کو اپنی طرف کھینچ لے گا۔ (اقتباس از ضیاء القرآن) محترم قارئین کرام! مذکورہ بالا سورت میں ہر طرح سے اس بات کو سمجھایا گیا ہیکہ توحید باری تعالیٰ ایک اٹل حقیقت ہے، جسے کوءِ عقل مند انسان جھٹلا نہیں سکتا! لہذا خود ساختہ، معبودان باطل کی پرستش چھوڑ کر ایک حقیقی مالک کی بندگی اختیار کرو جو تمہاری ہر ضرورت کا سامان مہیا کر رکھا ہے، جسکے بغیر تمہاری زندگی محال ہے۔ بین السطور مشرکین مکہ کو یہ تنبیہ کہ دیکھو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات کو جھٹلا کر تم ہی اپنا نقصان اور خسارہ اٹھاؤ گے لہذا سابق قوموں کی ہلاکت وبربادی کے واقعات سے عبرت پکڑو اور اپنے کو سیدھے راستے پر ڈالدو جو محمد صلی اللہ علیہ وسلم تمہیں بتارہے ہیں؛ مختصر یہ کہ ہر انسان کے لیے ضروری ہیکہ؛ وہ دنیا کی ذلت اور آخرت کی رسواء سے بچنا چاہتا ہو تو، چاہیے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی مخالفت چھوڑ کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنا ہادی ورہنما تسلیم کرتے ہوئے زندگی بسر کرو گے تو اس میں تمہاری ہی بھلاء ہے۔۔۔۔۔!

آخری بات یہ کہ مکی دور کے احوال اہل ایمان کے لیے اپنے اندر ہمت وحوصلہ پیدا کرنے اور استقامت فی الدین کا اہم سبق دے رہے ہیں

مہاراشٹر میں مہایوتی الائنس کے جیت کے معنیٰ

ڈاکٹر سید ابوذر کمال الدین

جھارکھنڈ اور مہاراشٹر کے اسمبلی انتخابات کے نتیجے آچکے ہیں۔ جھارکھنڈ میں انڈیا الائنس ننے جیت درج کی ہے جبکہ مہاراشٹر میں انڈیا الائنس کو شکست فاش دے کر مہایوتی الائنس نے تاریخی کامیابی حاصل کی ہے۔ جیت کی لاجک الگ ہوتی ہے ہار کی لاجک الگ ہوتی ہے۔ سیاسی تجزیہ نگار، پولسٹر اور دیگر ماہرین گرگٹ کی طرح رنگ بدلتے نظر آتے ہیں۔ ساری لاجک، سارا تجزیہ ایک طرف جو جیتا وہی سکندر۔ مہاراشٹر بھارت کی بڑی ریاستوں میں سے ایک ہے اس لیے اس کی جت کے معنی الگ ہیں۔ بی جے پی اس جیت پر بجا طور پر خوشی منا سکتی ہے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ شیوسینا نے جب پچھلے الیکشن میں بی جے پی سے رابطہ توڑا اور کانگریس اور شرد پوار کے ساتھ مل کر حکومت بنائی، اس کے بعد بی جے پی نے شیوسیا کو توڑ اور خرید کر دستور ہند اور عوامی مین ڈیٹ کی دھجی اڑاتے ہوئے شنڈے کی قیادت میں سرکار بنائی جس پر بہت سے قانونی سوال کھڑے کئے گئے۔ ایک لمبے عرصے تک سپریم کورٹ نے اس کیس کی شنوائی نہیں کی اور جب شنوائی کی اور جو فیصلہ صادر فرمایا وہ بھارت کی جوڈیشیل تاریخ کا ایک سیاہ باب ہے۔ لیکن دلچسپ بات یہ ہے کہ عوام نے اس کرپٹ پریکٹس کا کوئی نوٹس نہیں لیا گویا عوام کو اس سے کوئی مطلب نہیں ہے کہ کوئی سرکار کیسے بنی عوام کو زیادہ سے زیادہ اتنا مطلب ہے کہ اس لوٹ میں ان کو کچھ ملتا ہے یا نہیں۔

اب کچھ بنیادی سوال۔

(۱) کتنے پرتی شت بھارتیہ مانتے ہیں کہ دیش میں جمہوریت رہنا چاہیے۔

(۲) کتنے پرتی شت بھارتیہ مانتے ہیں کہ جو سرکار جنتا کے پوپولر ووٹ سے چن کر آتی ہے اس کو اپنا کاریہ کال پورا کرنے کا موقع دینا چاہیے۔

(۳) کتنے پرتی شت بھارتیہ مانتے ہیں کہ دیش میں قانون کا شاسن ہونا چاہیے۔

(۴) کتنے پرتی شت بھارتیہ مانتے ہیں کہ دیش میں سمویدھان کے مطابق سبھی اداروں کو کام کرنا چاہیے اور اس سے بڑا سوال کیا دیش کے سبھی ادارے الیکشن کمیشن، سپریم کورٹ، ہائی کورٹ اور دیگر ادارے سمویدھان کے مطابق کام کر رہے ہیں۔

میں یہ بات بلاخوف تردید کہنا چاہتا ہوں کہ بھارت کا جو جن مانس ہے یعنی عام عوام میں وہ اندر تک پوری گہرائی کے ساتھ کرپٹ ہیں۔ لہذا بھارت میں کرپشن قومی کردار ہے۔ لہذا کوئی پارٹی، اور فرد کرپشن سے خالی نہیں ہے اور اقتدار حاصل کرنے کے لیے کرپٹ طریقے کا استعمال یہ تو ہمیشہ سے رہا ہے اور ہمیشہ رہے گا۔ اس لیے جو جتنا بڑا کرپٹ ہے اور سسٹم کو مینپولیٹ کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے، سام، دام، ڈنڈ، بھید کی پالیسی بنانے اور نبھانے میں جتنا کامیاب ہے الیکشن میں اس کے جیت کے امکانات زیادہ ہیں۔ کوئی سیدھا سادا آدمی الیکشن میں کھڑا ہوجائے تو اس کی ہار یقینی ہے۔ گاندھی جی نے کبھی الیکشن نہیں لڑا۔ میں یقین کے ساتھ کہہ سکتا ہوں کہ وہ اگر الیکشن لڑتے تو ہار جاتے۔ امبیڈکر کا انجام سب کو معلوم ہے۔

لوگوں کو یہ غلط فہمی ہے کہ ملک میں جمہوریت ہے، قانون کی حکمرانی ہے اور حکومت عوام کی فلاح کے لیے کام کر رہی ہے۔ یہ ہماری نادانی ہے۔ دراصل یہ آزادی کی نیلم پری نہیں ہے بلکہ دیو استبداد ہے جس نے جمہوری قبا پہن رکھی ہے۔ پرانے زمانے میں راجہ مہاراجہ ہوا کرتے تھے اور ان کی حکومت چلتی تھی۔ ایک راج کا راجہ دوسرے راج کے راجہ کو ہرا کر اس کی سلطنت پر قبضہ کر لیتا تھا۔ ان کے درمیان دوستی دشمنی چلتی رہتی تھی، صلح اور معاہدے بھی ہوتے تھے۔ کبھی ساتھ مل کر اور کبھی الگ الگ لڑتے تھے۔ آج اس طرح کے رجواڑے ختم ہوگئے ہیں، اس کی جگہ ہر سیاسی پارٹیوں نے لے لیا ہے۔ ہر سیاسی پارٹی کا ہائی کمان ہوتا ہے جو کسی راجہ سے کم نہیں ہوتا۔ اس کے سامنے کوئی زور سے سانس نہیں لے سکتا، بلکہ کھانس بھی نہیں سکتا۔ لوگ غلاموں اور درباریوں کی طرح اس کے سامنے کھڑے ہوتے ہیں۔ اس نے کسی کو دیکھ کر مسکرا دیا، کسی سے کوئی بات کر لی، کسی کے کندھے پر ہاتھ رکھ دیا یا کسی کو اپنے سامنے بیٹھنے کو کہا تو اس کی معراج ہوگئی۔ اس طرح کاروبارِ سیاست کا رنگ دربار کے رنگ سے بالکل مختلف نہیں ہے۔ آج کی سیاست کسی آئیڈیالوجی کے اردگرد نہیں بلکہ اس شخص کے گرد گھومتی ہے جس کے ہاتھ میں اقتدار ہے یا جو کسی پارٹی کا ہائی کمان ہے۔ اس ماحول میں جمہوریت کا جنازہ تو کب کا نکل چکا ہے ہاں لوگ اس کا تابوت لیے پھرتے ہیں تا کہ عوام کو بھرم رہے کہ حکومت بنانے اور گرانے میں ان کا بھی کوئی رول ہے۔

اب اس الیکشن کا فال آوٹ ایفکٹ کیا ہوگا:

(۱) مرکز کی حکمراں جماعت اور مضبوط ہوگی۔ اس کی حلیف پارٹیوں کا حوصلہ ٹوٹے گا اور وہ اس سے الگ ہونے سے ڈرے گی۔

(۲) بی جے پی اپنی حلیف پارٹیوں کو بلیک میل کر سکے گی اور ان کو ڈرا کر رکھے گی۔ ان سے ڈر کر اور پوچھ کر حکومت کرنے کے بجائے ان کو ڈرا اور دبا کر حکومت کرے گی اور ایسے تمان معاملات جس میں اس کی حلیف پارٹیاں اس سے الگ رائے رکھتی ہیں ان کو مجبور کرے گی کہ وہ اس کے ایجنڈے پر راضی ہوجائیں اور نوے فیصد امکان ہے کہ بی جے پی بلا روک ٹوک اپنے ایجنڈے کو نافذ کرنے میں کامیاب ہوگی۔

(۳) ملک کی سیاست جس رخ پر مڑ چکی ہے اب یہ واضح ہو چلا ہے کہ دستور میں سیکولر لفظ رہے یا نہ رہے ملک ہندو راشٹر بن گیا ہے اور یہ کل قومی نظریہ کے طور پر تسلیم کیا جانے لگا ہے۔ لہذا بی جے پی اپنی حلیف جماعتوں کے تعاون سے اس کام کو کرے گی۔ صرف اس کو اپنے ساتھی لیڈروں اور پارٹیوں کو دو ضمانت دینی ہے پہلا یہ کہ ان کے خلاف ای ڈی، آئی ٹی، سی بی آئی وغیرہ کا استعمال نہیں کیا جائے گا، دوسرے ان ریاستی سرکاروں کو بھرپور مالی تعاون دیا جائے گا تا کہ ان کی حکومت کی مقبولیت عوام میں برقرار رہے۔ وقف ترمیمی بل اس کا پہلا ٹیسٹ کیس ہوگا۔ مجھے پچھتر فیصد امکان ہے کہ اس ونٹر سیشن میں یا آئندہ بجٹ سیشن میں یہ بل پاس ہوجائے گا، چند ایک ترمیمات کے ساتھ۔

(۴) مسلمان قبل سے ہی مشکل حالات میں ہیں۔ ان کے مشکلات بڑھیں گے گھٹیں گے نہیں۔ آئین اور قانون کی ان دیکھی عام ہوگی۔ حکومت بنام اکثریت کی Hegemony بڑھے گی اور بہت سے دلخراش نعرے اور باتیں سننے کو ملیں گے۔ مشورہ تو یہی ہے کہ دل برداشتہ اور مایوس نہ ہوں بلکہ صبر وعزیمت کے ساتھ حالات کا مقابلہ کریں۔ اپنا ایماندارانہ احتساب کریں اور جو کمیاں اور کمزوریاں ہیں ان کو دور کریں۔ میدان چھوڑ کر نہ بھاگیں بلکہ پوری عزیمت کے ساتھ ڈٹے اور جمے رہیں۔ حالات بدلیں گے اور ضرور بدلیں گے۔

ہندوستانی آئین کی حفاظت پر سیکولرازم کا اثر

ہندوستان میں آئین کی حفاظت انتہائی اہمیت کا حامل موضوع ہے، کیونکہ یہ وہ بنیاد ہے جس پر قوم کا جمہوری، قانونی اور سماجی تانے بانے کھڑا ہے۔ 1950 میں اپنایا گیا ہندوستان کا آئین صرف گورننس کے ڈھانچے کا خاکہ پیش کرنے والی دستاویز نہیں ہے بلکہ ہندوستانی عوام کی امنگوں اور اقدار کی علامت ہے۔ یہ انصاف، مساوات اور آزادی کے اصولوں کو مجسم کرتا ہے، اور بنیادی حقوق کے تحفظ کو یقینی بناتا ہے۔ تاہم، عدالتوں کے اندر اور باہر مختلف سیاسی، سماجی اور قانونی مسائل کی وجہ سے آئین کی حفاظت کو اکثر چیلنج کیا جاتا رہا ہے۔ تاریخ کی روشنی میں یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ ہندوستان کی جمہوریت کے کام کرنے اور ہر شہری کے حقوق کے تحفظ کے لیے آئین کا تحفظ بہت ضروری ہے۔

تاریخی طور پر، ہندوستان کے آئین میں سماج کی بدلتی ہوئی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے کئی بار ترمیم کی گئی ہے۔ 1951 میں پہلی ترمیم آزادی کے بعد کے دور کے ابھرتے ہوئے چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے ضروری تھی۔ وقت گزرنے کے ساتھ، متعدد ترامیم کی گئیں، کچھ متنازعہ، جیسے کہ 1970 کی دہائی میں ایمرجنسی کا دور، جس نے کچھ آئینی شقوں کو عارضی طور پر معطل کر دیا۔ یہ ترامیم اور ان کے اطلاق کی تاریخ آئین کی سالمیت کو برقرار رکھنے اور حکمرانی کے تقاضوں کا جواب دینے کے درمیان بڑھتے ہوئے تناؤ کی عکاسی کرتی ہے۔ ان چیلنجوں کے باوجود، آئین لچکدار ثابت ہوا ہے، لیکن اسے اقتدار میں رہنے والوں کے غلط استعمال یا کمزور ہونے سے بچانے کے لیے مسلسل چوکسی کی ضرورت ہے۔

آئین کی حفاظت اس کے اداروں کی مضبوطی پر بھی منحصر ہے۔ عدلیہ آئین کی تشریح اور اس بات کو یقینی بنانے میں کلیدی کردار ادا کرتی ہے کہ من مانی یا غیر آئینی قوانین سے شہریوں کے حقوق پامال نہ ہوں۔ برسوں کے دوران، ہندوستان کی سپریم کورٹ نے تاریخی فیصلوں کے ذریعے آئین کو برقرار رکھا ہے، جیسے کیسوانند بھارتی کیس، جس نے بنیادی ڈھانچے کا نظریہ قائم کیا۔ یہ نظریہ اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ آئین کے بنیادی اصولوں کو ترامیم کے ذریعے تبدیل نہیں کیا جاسکتا۔ تاہم، اس بارے میں بحث جاری ہے کہ آیا عدلیہ کا کردار بہت زیادہ وسیع ہو گیا ہے، جس سے ایگزیکٹو، مقننہ اور عدلیہ کے درمیان طاقت کے توازن کے بارے میں خدشات بڑھ رہے ہیں۔

ریاستی حکومتیں بھی آئین کی حفاظت میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ جب کہ ہندوستانی آئین وفاقی ڈھانچے کے لیے فراہم کرتا ہے، مرکزی حکومت نے اکثر ریاستوں پر خاص طور پر سیاسی عدم استحکام کے دور میں اہم اثر ورسوخ استعمال کیا ہے۔ آرٹیکل 356 کا استعمال، جو ریاستوں میں صدر راج کے نفاذ کی اجازت دیتا ہے، متنازعہ رہا ہے، ناقدین کا کہنا ہے کہ یہ ریاستوں کی خودمختاری کو مجروح کرتا ہے اور آئینی نظام میں مداخلت کرتا ہے۔ برسوں کے دوران، کئی ریاستوں نے اس شق کا کثرت سے استعمال دیکھا ہے، جس کی وجہ سے وفاقی نظام میں اس طرح کے اقدامات کی ضرورت اور مناسبیت کے بارے میں بحث چھڑ گئی ہے۔ لہذا، آئین کی حفاظت کا تقاضا ہے کہ وفاقی توازن برقرار رکھا جائے، اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ مرکزی اور ریاستی حکومتیں دونوں اپنے کردار اور ذمہ داریوں کا احترام کریں۔

آئین کی حفاظت کا ایک اہم پہلو جمہوری عمل میں شہریوں کی فعال شرکت ہے۔ آئین شہریوں کو ووٹ دینے، رائے دینے اور سیاسی سرگرمیوں میں حصہ لینے کا حق دیتا ہے، اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ حکمرانی کی تشکیل میں لوگوں کی آواز سنی جائے۔ آئین کی سالمیت کے تحفظ کے لیے آئینی حقوق اور فرائض کے بارے میں عوامی آگاہی بہت ضروری ہے۔ حالیہ برسوں میں، ہندوستان میں سیاسی سرگرمی اور سول سوسائٹی کی تحریکوں میں اضافہ دیکھا گیا ہے، جس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ آئین صرف ایک قانونی دستاویز نہیں ہے بلکہ ایک زندہ ہستی ہے جو مسلسل ان لوگوں کے ذریعے تشکیل پاتی ہے جن کی یہ خدمت کرتی ہے۔ ہندوستان کی جمہوریت کی طاقت اس کے شہریوں کی جوابدہی اور آئینی حقوق کے تحفظ کا مطالبہ کرنے کی صلاحیت میں مضمر ہے۔

آئین کو درپیش ریاستی چیلنجز کا فیصد اس کی دفعات کی تشریح اور اطلاق میں علاقائی اختلافات کو ظاہر کرتا ہے۔ مثال کے طور پر، کچھ ریاستوں نے زمین کے حقوق، خود مختاری، اور مرکز اور ریاستوں کے درمیان طاقت کے توازن جیسے مسائل سے متعلق بار بار آئینی چیلنجوں کو دیکھا ہے۔ جموں اور کشمیر جیسی ریاستوں نے تاریخی طور پر آرٹیکل 370 کے تحت اپنی خصوصی حیثیت کی وجہ سے منفرد چیلنجز کا سامنا کیا ہے، جسے 2019 میں منسوخ کر دیا گیا تھا۔ اس تنسیخ نے آئین کے تحفظ کے بارے میں بحثیں شروع کر دیں، آبادی کے کچھ حصوں کو یہ محسوس ہوا کہ ان کے حقوق کو پامال کیا گیا ہے۔ دوسری طرف، کیرالہ اور مغربی بنگال جیسی ریاستوں نے فعال سیاسی تحریکیں دیکھی ہیں جو آئینی اصولوں کے تحفظ کی وکالت کرتی ہیں، خاص طور پر سیکولرازم اور سماجی انصاف کے شعبوں میں۔ آخر میں، ہندوستان کے آئین کی حفاظت کوئی ایسا معاملہ نہیں ہے جس پر غور کیا جائ

عالمی دنوں پر اردو کی پہلی منفرد کتاب: صحت اور آگہی

صحت عربی زبان کے لفظ ''صحّ'' سے مشتق ہے۔ جو درست اور صحیح کے معنی میں استعمال ہوتا ہے۔ جسم کی وہ کیفیت اور حالت جو معمول کے مطابق ہو، جس میں کسی قسم کی کوئی بیماری لاحق نہ ہو صحت کہلاتی ہے۔ انسانی جسم کی صحت کے لئے متبادل لفظ کے طور پر تندرستی بھی استعمال ہوتا ہے۔ یہ لفظ دو الفاظ کے مرکب تن اور درستی سے مل کر بنا ہے۔ یعنی یہ ظاہر کرتا ہے کہ وہ تن جو ہر طرح سے درست افعال انجام دیتا ہو تندرستی کے ضمرے میں آتا ہے۔ اگر ہمیں اپنے جسم کو تندرست، توانا اور صحیح وسالم رکھنا ہے تو اس کے لئے ہمیں مختلف بیماریوں سے متعلق آگہی لازمی ہے۔

عصر حاضر میں دنیا کے تمام ممالک مسلسل اس کوشش میں لگے ہیں کہ وہ عوام میں صحت کے معاملات سے متعلق مکمل آگہی پیدا کرسکیں تاکہ وہ صحت یاب رہیں، کم بیمار ہوں، اور اگر وہ بیمار ہو بھی جائیں تو جلد از جلد اپنے معالج کے پاس جا کر وقت پر علاج کرا سکیں۔ ان کے امراض کی ابتدائی مراحل میں ہی تشخیص ہو سکے اور وہ درست علاج لے کر مرض کی پیچیدگیوں، جسم کی معذوری اور موت کے نتائج سے بچ سکیں۔ عوام میں بے داری لانے کے لئے ہر سال دنیا بھر میں مختلف امراض سے متعلق عالمی دنوں کا انعقاد بڑے پیمانے پر کیا جاتا ہے۔ اسی غرض سے ڈاکٹر عبدالمعز شمس صاحب نے عالمی دنوں کے تعارف میں اپنی کتاب بعنوان ''صحت اور آگہی (صحت سے متعلق 25 عالمی دنوں کا تعارف)'' تصنیف کی ہے۔

اس کتاب میں ڈاکٹر صاحب نے صحت اور آگہی کی بیداری کے طور پر منائے جانے والے 25 عالمی دنوں کا تعارف بڑے منفرد انداز میں پیش کیا ہے۔ کتاب اس لئے بھی اہم ہو جاتی ہے کیوں کہ موصوف نے اس کتاب کی تصنیف کرتے وقت اردو قارئین کی نفسیات کا پورا خیال رکھا ہے۔ ڈاکٹر صاحب پیشے کے لحاظ سے ایک سرجن اور ماہر امراض چشم ہیں۔ اردو زبان وادب میں گہری دلچسپی رکھتے ہیں۔ سائنسی علوم کو اردو کے قاری تک پہنچانے میں آپ کا اہم کردار ہے۔ اس سے قبل بھی سائنسی علوم پر اردو میں آپ کی متعدد کتابیں منظر عام پر آچکی ہیں۔ جس میں ''ہماری آنکھیں، جسم وجاں (علم تشریح البدن وعلم منافع الاعضاء)، جسم بے جان (علم ممات)، اردو میں سائنسی وسائل (مصنفین کی ڈائرکٹری اور کتابیں)، کاروانِ سائنس (تعارف سفیرانِ ماہنامہ سائنس)، آنکھ اور اردو شاعری، آب حیات'' قابل ذکر ہیں۔ اس کے علاوہ آپ ''اردو ماہنامہ سائنس'' سے بھی وابستہ ہیں۔ اور اس رسالے کے لئے ایک طویل مدت سے لکھتے چلے آرہے ہیں۔

آپ کی تخلیقات کا مطالعہ کرنے کے بعد یہ بات آشکار ہوتی ہے کہ موصوف اپنی تحریر میں سادہ اور سلیس زبان استعمال کرتے ہیں۔ اور سائنس کی پیچیدہ باتوں بنا کوئی معمہ بنائے پیش کر دیتے ہیں جو آسانی سے قاری کے ذہن نشین ہو جاتی ہیں۔ اس بات کے ثبوت کے طور پر مذکورہ کتاب کی ابتداء میں حرف آغاز ''تندرستی ہزار نعمت ہے'' سے ایک اقتباس ملاحظہ کریں:

''تندرستی، تن اور درستی کا مرکب ہے جو صحت کے لیے اردو زبان میں متبادل کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔ تندرستی قدرت کا ایک انمول عطیہ اور نعمت ہے۔ اگر تندرستی یا صحت نہیں تو تمام راحتیں اور خوشیاں بیکار ہیں۔ زندگی اور درازئ عمر کا راز اسی میں پوشیدہ ہے۔ انسان صحت مند نہ ہو تو دولت وثروت سب بیکار ہے۔ صحت انسان کی بنیادی ضرورت ہے خواہ وہ امیر، غریب یا متوسط طبقے سے تعلق رکھتا ہو۔ اس کا بنیادی حق ہے۔ زندگی کے معیار کے تعین میں صحت کی اہمیت کو اجاگر کرنے کے لیے لوگ ہمیشہ ہیلتھ از ویلتھ (Health is wealth) کا جملہ استعمال کرتے ہیں جو صد فیصد درست اور مناسب ہے۔'' ۱

مذکورہ اقتباس کو پڑھنے کے بعد کافی حد تک موصوف کی طرز تحریر کا اندازہ ہو جاتا ہے۔ پوری کتاب میں آپ کو اسی طرح کی آسان اور سہل زبان دیکھنے کو ملے گی۔ تحریر کا یہ جادو اور انداز بیان آپ کو ڈاکٹر صاحب کا گرویدہ بنا دے گا۔

کتاب اور صاحب کتاب کے بارے میں ''پروفیسر ظفر احسن'' روشنی ڈالتے ہوئے لکھتے ہیں:

'' حیرت ہوتی ہے کہ کوئی ڈاکٹر جو اپنے پیشے میں اتنا مشغول ومصروف ہو، کس طرح پڑھنے لکھنے کے لیے وقت نکالتا ہوگا۔ یہ کام صرف ایک جنونی ہی کرسکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کے جنون کو اسی طرح قائم رکھے۔ سمجھ میں نہیں آتا کہ ڈاکٹر صاحب کے بارے میں لکھوں یا کتاب کے بارے میں۔ دونوں ہی اپنی جگہ بے مثال ہیں۔ کتاب دراصل صحت سے متعلق 25 عالمی دنوں کے بارے میں ہے۔ کوئی بھی دن منانے کا مقصد موضوع کے سلسلے میں عوام میں بیداری پیدا کرنا ہوتا ہے، ڈاکٹر عبدالمعز صاحب نے بڑی آسانی وکامیابی سے اس مقصد کو اپنی کتاب میں بیان کیا ہے۔ امید ہے کہ موجودہ کتاب صحت اور آگہی، ڈاکٹر عبدالمعز صاحب کی پچھلی کتابوں کی طرح پسند کی جائے گی اور مقبولت کے نئے ریکارڈ قائم کرے گی۔'' ۲

کتاب میں نہ صرف موصوف 25 عالمی دنوں کا تعارف کراتے ہیں بلکہ ان عالمی دنوں سے متعلق کچھ عنوانات جو ڈاکٹر صاحب نے پیش کئے ہیں وہ بھی کافی اہم ہیں۔ مثلاً عالمی یوم الزہیمر (World Alzheimer's Day) کے لئے ''یہ بھول بھی کیا بھول ہے''، عالمی یوم پیری (International Day of Older Person) کے لئے ''بڑھاپے کی سائنس''، عالمی یوم معذورین (World Disabled Person Day) کے لئے ''معذور سہی مجبور نہیں ہم''، عالمی یوم بریل (World Braille Day) کے لئے ''بریل کی کہانی'' جو کافی دلچسپ اور جاذب نظر آتے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی موصوف نے اپنے مضامین میں موضوع کی مناسبت سے متفرق اشعار پیش کر کے اردو قارئین کی دلچسپی میں مزید اضافہ کیا ہے ساتھ ہی ان کی تو جو اس طرح مائل کی ہے کہ اردو شعر وادب میں بھی یہ خاصیت ہے کہ اس کے توسط سائنس کی بہت سی باتوں اور حقائق کو ایک مختصر سے شعر کے پیرائے میں ڈھال کر آسانی سے پیش کیا جاسکتا ہے۔

ڈاکٹر صاحب نے ''عالمی یوم الزہیمر، یوم پیری، یوم معذورین، یوم کینسر، یوم صحت، یوم بیمار، یوم جگر، یوم عطیات، یوم انسداد خودکشی'' کے مضامین میں اردو شعراء کے متفرق اشعار کے ذریعے اپنے مضامین کو زیورِ سخن سے سجایا ہے۔ ان میں سے چند اشعار ملاحظہ کریں:

یاد ماضی عذاب ہے یارب
چھین لے مجھ سے حافظہ میرا
(عالمی یوم الزہیمر پر)

بوڑھوں کے ساتھ لوگ کہاں تک وفا کریں
بوڑھوں کو بھی جو موت نہ آئے تو کیا کریں
(اکبر الہ آبادی)

پیری میں ولولے وہ کہاں ہیں شباب کے
اک دھوپ تھی کہ ساتھ گئی آفتاب کے
(منشی خوش بخت علی)

اب وہ پیری میں کہاں عہد جوانی کی امنگ
رنگ موجوں کا بدل جاتا ہے ساحل کے قریب
(ہادی مچھلی شہری)

مضمحل ہو گئے قویٰ غالبؔ
وہ عناصر میں اعتدال کہاں
(غالبؔ)
(عالمی یوم پیری پر)

معذور کے لئے تو ہے تعزیر یہ دنیا
ہیں حرف سب انسان تو تحریر یہ دنیا

ظالم کے لئے ہیں سبھی آزاد فضائیں
مظلوم کے پیروں کی ہے زنجیر یہ دنیا
(عالمی یوم معذورین پر)

یقین برسوں کا امکان کچھ دنوں کا ہوں
میں تیرے شہر میں مہمان کچھ دنوں کا ہوں
(عالمی یوم کینسر پر)

تنگ دستی اگر نہ ہو سالک
تندرستی ہزار نعمت ہے
(عالمی یوم صحت پر)

آتے ہیں عیادت کو تو کرتے ہیں نصیحت
احباب سے غم خوار ہوا بھی نہیں جاتا
(عالمی یوم بیمار پر)

نقش ہیں سب ناتمام، خون جگر کے بغیر
نغمہ ہے سودائے خام، خون جگر کے بغیر

سب کو مارا جگر کے شعروں نے
اور جگر کو شراب نے مارا
(عالمی یوم جگر پر)

یہی ہے عبادت یہی دین وایماں
کہ کام آئے دنیا میں انساں کے انساں
(عالمی یوم عطیات اعضاء پر)

زندگی دیکھ مرے ساتھ نہ کر یوں ورنہ
خودکشی ایک سہولت ہے تجھے یاد نہیں

قابل برداشت جب رہتا نہیں درد حیات
ڈھونڈتی ہے تلملاہٹ زہر میں راہ نجات
(عالمی یوم انسداد خودکشی پر)

ڈاکٹر صاحب نہ صرف اشعار کے ذریعے اپنے مضامین کو دلکش بناتے ہیں، بلکہ موصوف کو منظر نگاری اور کہانی کہنے کا فن بھی خوب آتا ہے۔ مثال کے طور پر ان کے مضمون ''کوڑھ کا عالمی دن'' سے ایک اقتباس ملاحظہ کریں جس میں وہ اپنے ماضی کی یادوں کی منظر کشی بڑی جذبات نگاری کے ساتھ کرتے ہیں۔ جس کو پڑھنے کے بعد قاری خود کو اسی ماحول میں پاتا ہے:

''1977 میں میڈیکل کی تعلیم حاصل کرنے کے بعد مجھے پہلی بار بلائنڈ ریلیف کیمپ میں موتیا بند کے آپریشن کے لئے بنگال کے سب سے پچھڑے علاقہ پورولیا بھیجا گیا۔ وہاں قیام کے دوران آبادی سے دور ایک ایسے کیمپ میں لے جایا گیا جہاں عام انسان کا گذر شاید ہی ہوتا ہو۔ وہاں بھی کچھ مریضوں کا معائنہ کرنا تھا۔ خاردار تاروں سے گھرا ایک وسیع علاقہ جہاں ہزاروں کی تعداد میں انسان تھے مگر بدہیئت، بدشکل، مجروح کچھ مرہم پٹی کے ساتھ کسی کی ناک نہیں تو کسی کی آنکھ نہیں۔ کسی کی انگلیاں گر چکی، اکثر بیساکھی کے سہارے چلتے نظر آئے۔ اس کیمپ کا منتظم ایک کرسچن پادری تھا جس نے اپنے ہاتھ سے کافی بنا کر اور کیک کے چند ٹکڑوں سے ضیافت کی غالباً وہ دودھائی سے کوڑھ کے مریضوں کے اس کیمپ کا نگراں تھا۔ میڈیکل کالج سے فوراً فراغت کے بعد ہر نوجوان بڑے حسین خواب دیکھتا ہے میں بھی انہی میں تھا مگر اس کیمپ کے مکین اور ان مجبور، لاچار، بیکس وبے سہارا لوگوں کو جن کے اپنے بھی انہیں چھوڑ کر چلے گئے اور اب وہ ایسی جگہ محصور ہیں جہاں آرام وآسائش نہیں بلکہ تقریباً ایک جیسے ہزاروں بے پناہ زندگی کی آخری سانسیں گزارنے کے لئے مجبور ہیں۔ اس سے زیادہ حیرت مجھے اس پادری پر ہو رہی تھی جو کسی بھی فکر اور الجھن کے دوران کوڑھیوں کے درمیان ایک زمانہ سے زندگی گزار رہا ہے۔ مجھے آج بھی وہاں گذرا ایک ایک لمحہ یاد ہے۔'' ۳

موصوف نہ صرف ماضی کی یادوں کو یاد رکھتے ہیں بلکہ اپنی قدیمی تہذیب اور رسم ورواج کے ختم ہو جانے کا بھی انھیں افسوس ہوتا ہے۔ اس حوالے سے اپنے ایک مضمون میں لکھتے ہیں:

''ایک زمانہ تھا جب کھانا مخصوص جگہ اور مخصوص، ماحول میں کھایا جاتا تھا۔ گھروں سے باہر کھانا معیوب سمجھا جاتا تھا۔ شادی بیاہ اور دعوتوں میں کھانا پکانے، دسترخوان پر چنے جانے اور مل جل کر کھانے کا رواج تھا۔ جسے مہذب طریقہ مانا جاتا تھا۔ خواہ ڈشیز کتنی بھی ہوں مگر اس کے آداب میں کہیں کمی نہیں تھی۔

رفتہ رفتہ زمانہ بدلتا گیا۔ مشینی دور میں وقت کی تنگی ہوئی اور ہماری صدیوں پرانی تہذیب ایک دم بدل گئی۔ اب گلی کوچوں، فٹ پاتھ اور بازاروں میں خونچہ بردار کھانے اور اس کی قسمیں ملنے لگی ہیں جسے فاسٹ فوڈ کا نام دے دیا گیا ہے جو چلتے پھرتے مہیا کی جاتی ہے۔'' ۴

ڈاکٹر صاحب اپنے مضامین میں قرآن مجید کی آیات سے بھی فیض ورموز حاصل کرتے ہیں۔ چند قرآنی آیات اور ان کے ترجمے ملاحظہ کریں۔ ''عالمی یوم الزہیمر'' کے حوالہ سے ''سورہ النحل، آیت ۷۰'' کو پیش کرتے ہیں:

''وَاللَّهُ خَلَقَكُمْ ثُمَّ يَتَوَفَّاكُمْ وَمِنكُم مَّن يُرَدُّ إِلَىٰ أَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْ لَا يَعْلَمَ بَعْدَ عِلْمٍ شَيْئًا إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ قَدِيرٌ۔'' (سورہ النحل، آیت:۷۰)

''اللہ نے تم کو پیدا کیا، پھر وہ تم کو موت دیتا ہے، اور تم میں سے کوئی بدترین عمر کو پہنچا دیا جاتا ہے تاکہ سب کچھ جاننے کے بعد پھر کچھ نہ جانے۔ حق یہ ہے کہ اللہ ہی علم میں بھی کامل ہے اور قدرت میں بھی۔''

عالمی یوم ماحولیاتی صحت (World Environmental Health Day) کے مضمون میں ''سورۃ النمل، آیت: ۸۸)، سورۃ القمر، آیت: ۹۴، سورۃ الحجر، آیت: ۹۱'' پیش کرتے ہیں۔

''صُنْعَ اللَّهِ الَّذِي أَتْقَنَ كُلَّ شَيْءٍ'' (سورۃ النمل، آیت:۸۸)
اللہ کی کاری گری ہے جس نے ہر چیز کو (مناسب انداز پر) مضبوط بنا رکھا ہے۔''

''إِنَّا كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنَاهُ بِقَدَرٍ'' (سورۃ القمر، آیت: ۹۴)
اور ہم نے ہر چیز کو ایک (مقررہ) اندازے پر پیدا کیا ہے۔

نیز ارشاد فرمایا:

وَالْأَرْضَ مَدَدْنَاهَا وَأَلْقَيْنَا فِيهَا رَوَاسِيَ وَأَنبَتْنَا فِيهَا مِن كُلِّ شَيْءٍ مَّوْزُونٍ'' (سورۃ الحجر، آیت:۹۱) اور ہم نے زمین کو پھیلایا اور اس پر (اٹل) پہاڑ ڈال دیئے اور اس میں ہم نے چیز ایک متعین مقدار سے اُگائی ہے۔''

عالمی یوم سماعت (World Hearing Day) سے متعلق ''سورۃ النحل، آیت:۸۱، سورۃ الملک، آیت: ۲۳، سورۃ الملک، سورۃ بنی اسرائیل، آیت:۳۶''

''خالق کائنات فرماتے ہیں: وَإِن تَعُدُّوا نِعْمَةَ اللَّهِ لَا تُحْصُوهَا إِنَّ اللَّهَ لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ'' (سورۃ النحل، آیت:۸۱)
(اگر تم اللہ کی نعمتوں کا شمار کرنا چاہو تو تم اسے نہیں کرسکتے۔ بیشک اللہ بڑا بخشنے والا مہربان ہے۔)

''قُلْ هُوَ الَّذِي أَنشَأَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ'' (سورۃ الملک، آیت: ۲۳)
(تم کہو وہی ہے جس نے تمہیں پیدا کیا اور تمہارے لئے کان اور آنکھیں اور دل بنائے۔ تم بہت کم شکر ادا کرتے ہو۔)

اور یہ بھی ارشاد فرمایا:

''إِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ أُولَٰئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْؤُولًا'' (سورۃ بنی اسرائیل، آیت:۳۶)
(بے شک کان اور آنکھ اور دل ان سب کے بارے میں سوال کیا جائے گا۔)''

مذکورہ قرآنی آیات سے ہمیں الزہیمر کے مرض میں مبتلا انسان کی کیفیت کے بارے میں پتا چلتا ہے، جب وہ عمر کے بدترین حصّہ پر پہنچ جاتا ہے، جہاں وہ سب کچھ بھول جاتا ہے۔ دوسری آیات میں ماحولیات کے بارے میں ذکر کیا گیا ہے کہ کس طرح اللہ نے اپنی کارگری سے ہر چیز کو مناسب اور صحیح متعین مقدار وکمیت، وصف وکیفیت کے ساتھ انسان کے اطراف میں آباد کیا ہے۔ اس کے بعد کی آیات میں اللہ کی نعمتوں اور اس کے عطا کردہ اعضاء کا ذکر ہے۔ خاص طور سے خالق نے ہمیں سماعت کے لئے کان دئے جن کے ذریعے انسان مختلف آوازوں کو سنتا اور سمجھتا ہے۔

عالمی دنوں سے متعلق 'تھیم' بھی کافی اہمیت رکھتے ہیں۔ ہر سال عالمی دنوں سے متعلق الگ الگ تھیم دئے جاتے ہیں تاکہ عوام میں جوش وولولہ اور بیداری پیدا کی جاسکے۔ اس حوالے سے موصوف لکھتے ہیں:

''چند سالوں سے مختلف قسم کا دن منانے کا جیسے فیشن چل گیا ہے، درحقیقت یہ فیشن نہیں بلکہ یو۔این۔او نے ریزولوشن پاس کر کے طے کیا ہے کہ فلاں تاریخ، فلاں موقع سے فلاں عالمی یوم منایا جائے گا۔ اس کے پس پردہ ایک مہم ہوتی ہے تاکہ پوری دنیا کے لوگوں تک پیغام پہنچایا جائے اور متحد کیا جائے اس کی اہمیت اجاگر کی جائے۔ اس کے لئے ہر سال اس دن کے لئے نیا موضوع (Theme) تیار کیا جاتا ہے۔ یہ تھیم بھی متفقہ طور پر طے کیا جاتا ہے تاکہ لوگوں تک آسان اسلوب میں پیغام بھی پہنچے مخصوص دن، کسی مخصوص شخص، کسی مخصوص ایجاد یا کسی مخصوص واقعہ کے تحت یہ مخصوص دن طے کیا جاتا ہے۔'' ۵

ڈاکٹر صاحب نے عالمی دنوں سے متعلق چند سالوں میں دئے گئے تھیم اس طرح پیش کئے ہیں:

(۱)۔ عالمی یوم الزہیمر ''چلیں Dememtia کے بارے میں بات کریں'' (2021)
(۲)۔ عالمی یوم پیری ''ڈیجیٹل مساوات تمام عمر کے لئے'' (Degital equility for all ages)(2021)
(۳)۔ عالمی یوم ذیابیطس ''ذیابیطس کی نگہداشت کے لئے رسائی کا ذریعہ'' (Access to Diabetic care)(2021)
(۴)۔ عالمی یوم معذورین ''کووڈ۔۱۹ کے بعد بہتر معیار زندگی کو قابل حصول بنانا اور سنبھالے رکھنا ہے'' (2021)
(۵)۔ عالمی یوم کینسر (Not beyond us)(2022)
(۶)۔ عالمی یوم ہائپرٹنشن (Measure your Blood pressure Accurately control it, Live longer)(2022)
(۷)۔ عالمی یوم خون عطیہ ''خون دیں اور دنیا کو دھڑکتے رہنے دیں'' (Give blood and keep the world beating)(2022)
(۸)۔ عالمی یوم ماحولیات صحت ''ہمارے کواکب اور ہماری صحت'' (Over Planet Our Health)(2022)
(۹)۔ عالمی یوم ایڈز (Putting ourselves to the Test: Achieving Equity to end H.I.V)(2022)
(۱۰)۔ عالمی یومِ دمّہ (Asthmma Care for all)(2023)
(۱۱)۔ عالمی یوم ہیپاٹائٹس (Don't miss the target)(2023)
(۱۲)۔ عالمی یوم عطیاتِ اعضاء (Let's pledge to donate organ and save lives)(2023)

کتاب میں پہلے عالمی دن کے طور پر عالمی یوم الزہیمر کا تعارف دیکھنے کو ملتا ہے۔ جس کو ہر سال 21 ستمبر کے دن منایا جاتا ہے۔ ڈاکٹر صاحب اپنے اس مضمون میں الزہیمر کی مختصر تاریخ، الزہیمر کیا ہے، اس کی علامات کیا ہیں، کس طرح یہ بیماری وجود میں آتی ہے، اس بیماری میں مبتلا مریض کی کیا کیا کیفیات ہوتی ہیں۔ ان تمام پہلوؤں پر مفصل روشنی ڈالتے ہیں۔ دراصل یہ بیماری انسانی یادداشت کو متاثر کرتی ہے۔ جس سے عمر رسیدہ لوگوں میں ڈیمنشیا (Dementia) کے اثرات بھی نمایاں ہوتے ہیں۔ اس حوالہ سے ڈاکٹر صاحب لکھتے ہیں:

''Dementia کوئی مخصوص مرض نہیں بلکہ یہ عام اصطلاح ہے جس میں یادداشت کمزور ہو جاتی ہے، سوچنے، فیصلہ لینے کی صلاحیت میں خلل آجاتا ہے اور روزمرہ کے کام میں رکاوٹ پیدا ہو جاتی ہے۔ صرف متاثرین ہی کے لئے نہیں بلکہ افراد خانہ اور تیمارداروں کے لئے بھی ویسا ہی تکلیف کا موجب ہے کیونکہ ایک طویل مدت تک مبتلا شخص کی نگہداشت اور اس کے اخراجات، برداشت کرنے پڑتے ہیں۔ ابتدا نہایت خموشی سے ہوتی ہے جو ناقابل بیان اور پیچیدہ ہے۔ سب سے پہلے اس کا انکشاف تیزی سے خوختم ہوئی یادداشت سے کیا جاسکتا ہے۔ خصوصاً زمانہ قریب یاد نہیں رہتا۔'' ۶

دوسرا مضمون بڑھاپے کی سائنس ''عالمی یوم پیری'' کے عنوان سے ہے جو ہر سال یکم اکتوبر کو منایا جاتا ہے۔ اس مضمون میں ڈاکٹر صاحب بڑھاپے کی اقسام، وجوہات اور نشانیوں سے متعلق اہم معلومات فراہم کرتے ہیں۔ بڑھاپے کی حقیقت پر روشنی ڈالتے ہوئے موصوف لکھتے ہیں:

''بڑھاپا ایک ایسا تجربہ ہے جس میں سال بہ سال قربانیاں دینے اور بہت سی باتیں ترک کرنی پڑتی ہیں۔ اپنی حسیات اور توانائیوں پر بداعتمادی سیکھنی پڑتی ہے، وہ راستہ جسے طے کرنا کچھ ہی عرصہ پہلے تھوڑی سی چہل قدمی جیسا ہوتا تھا، بہت طویل اور کٹھن ہو جاتا ہے اور پھر ایک روز ایسا بھی آتا ہے کہ اس راستے پر چل ہی نہیں پاتے۔ وہ کھانے جو ہم اپنی زندگی بھر بڑے شوق سے کھاتے رہے وہ ہم سے چھوٹ جاتا ہے۔ جسمانی خوشی اور لذت زیادہ سے زیادہ کمیاب ہو جاتی ہے اور ہمیں ان کی زیادہ سے زیادہ قیمت چکانی پڑتی ہے۔ اس کے علاوہ تمام عارضوں اور بیماریوں، جو اس کے کمزور پڑتے جانے، اعضاء کے بتدریج مفلوج ہوتے جانے، کئی طرح کے درد اور تکلیفوں اور اکثر ان کی طوالت اور بےچینی سے بچا تو نہیں جاسکتا۔ یہ ایک تلخ حقیقت ہے لیکن خود کو یہ دیکھے بغیر ہی پوری طرح شکست وریخت کے اس منفرد عمل کے حوالے کر دینا بھی محرومی کا مظہر اور ایک المناک بات ہوئی۔ بڑھاپے کی عمر کے بھی اپنے ہی اچھے اور مثبت پہلو ہوتے ہیں، اپنی ہی خوشیاں اور ڈھارس بندھائے رکھنے کے اپنی ہی ذرائع ہیں۔'' ۷

تیسرے عالمی دن کے طور پر ''عالمی یوم ذیابیطس'' کا ذکر دیکھنے کو ملتا ہے۔ یہ عالمی دن ہر سال 14 نومبر کو منایا جاتا ہے۔ اپنے اس مضمون میں ڈاکٹر صاحب ذیابیطس سے متعلق بہت سی اہم معلومات، تدابیر اور آگہی کے حوالے سے اہم نکات پر روشنی ڈالتے ہیں۔ ساتھ ہی ذیابیطس ہونے کی وجوہات، اقسام، علامات، علاج اور اس بیماری سے بچنے اور احتیاط سے متعلق معلومات بھی فراہم کرتے ہیں۔ ذیابیطس کے عارضہ کو اتنی اہمیت کیوں دی جاتی ہے اس حوالہ سے موصوف لکھتے ہیں:

''ذیابیطس کے عارضہ کو اتنی اہمیت آخر کیوں دی جارہی ہے؟ اس کی خاص وجہ یہ ہے کہ اگر کسی کو ایک بار یہ مرض ہو گیا تو تاعمر قائم رہتا ہے اور اگر اس کو قابو میں نہ رکھا گیا تو یہ نہ جانے کیسی کیسی پیچیدگیاں پیدا کرتا چلا جاتا ہے اور انسان ذیابیطیس سے موت کے منہ میں نہیں جاتا بلکہ اس سے پیدا ہونے والی پیچیدگیوں سے جان جاتی ہے جن میں خاص کر دل کے دورے، فالج، بصارت کا چلا جانا، گردے کی ناکردگی اور اگر گینگرین ہاتھ یا پیر میں ہو گیا تو اس کے کاٹے جانے کا خطرہ لاحق ہوتا ہے۔ ذیابیطس کوئی نیا مرض نہیں بلکہ صدیوں سے اس کی موجودگی کے حوالے مصر، یونان، روم اور ہندوستان میں پائے گئے ہیں مگر قدیم عارضہ کے باوجود اس صدی میں صحت عامہ کے لئے ایک چیلنج ثابت ہوا ہے اور ماہرین اسے عالمی وبا تسلیم کرنے لگے ہیں اور اس کی اب ضرورت محسوس کی جانے لگی ہے کہ ذیابیطس کے متعلق بیداری اور شعور پیدا کیا جائے۔ نیز اس کی روک تھام کے لئے تیز تر کوشش کی جائے۔'' ۸

ماہرین کے مطابق اگر ذیابیطس میں مبتلا شخص باضابطہ زندگی گزرے اور ایسی چیزوں سے پرہیز کرے جس سے اس مرض میں اضافہ ہوتا ہے۔ تو وہ کافی حد تک اس عارضہ پر غلبہ پاسکتا ہے۔ اس سے متعلق ڈاکٹر صاحب لکھتے ہیں:

''ہمارے بدلتے طرز زندگی صنعتی اور معاشی ترقی، دولت کی فراوانی کی وجہ سے آرام دہ زندگی، ضرورت سے زیادہ اشیائے خوردنی اور وزن کے بڑھنے کا تعلق ذیابیطیس کی شکل میں نمودار ہو رہا ہے۔ جیسا کہ میں نے ذکر کیا کہ یہ بیماری اگر ایک بار کسی کو ہو جائے تو شاید ہی ختم ہو تاعمر یہ مرض قائم رہتا ہے اور اگر قابو میں رکھا جائے تو کسی تشویش کی ضرورت نہیں ہے لیکن اگر بے قابو ہوا تو پھر کسی بھی خطرے سے نپٹنے کو تیار رہنا چاہیئے۔ اکثر ذیابیطس میں مبتلا اشخاص بااصول اور باضابطہ زندگی گزار کر اس مرض کو شکست دے سکتے ہیں اگر کسی کو ذیابیطس ہو جائے تو اُسے اس مرض کے متعلق محدود جانکاری، اسے قابو میں کرنے اور اس کو زندگی کا ہمسفر کیسے بنایا جائے معلومات ضرور حاصل کرنا چاہیئے۔ مریض کو اپنے مرض کے مزاج سے اگر واقفیت ہوگی وقتاً فوقتاً پیدا ہونے والے معمولی مسائل کا خود یہ مریض بذات خود سد باب کرسکتا ہے اور پیچیدگیوں سے بچ سکتا ہے۔'' ۹

چوتھا مضمون ''معزور سہی مجبور نہیں ہم'' کے عنوان سے عالمی یوم معذورین کے متعلق معلومات فراہم کرتا ہے۔ یہ ہر سال 3 دسمبر کو منایا جاتا ہے۔ معذور کسے کہتے ہیں اس سے متعلق ڈاکٹر صاحب رقم کرتے ہیں:

''عام طور پر ہر وہ شخص جس کے لئے عارضی نہیں بلکہ مستقل بنیادوں پر عام کاروباری زندگی میں حصہ لینا محدود ہو جائے اسے معذور کہا جاتا ہے۔ معذور ہمارے معاشرے میں اس کو کہا جاتا ہے جس کے جسم میں کوئی اعضا مکمل نہیں جیسے کسی کی آنکھ نہیں تو وہ معذور ہے، کسی کے ہاتھ نہیں تو تو وہ بھی معذور ہے چونکہ وہ ہاتھ سے کام نہیں کرسکتا۔ کسی کی ٹانگیں نہیں تو وہ بھی معذوروں میں گنا جاتا ہے۔ ٹانگیں ہیں مگر پولیو ہونے کی وجہ سے کام نہیں کرتا، کوئی بول نہیں سکتا تو وہ بھی معذور ہے اور کوئی سُن نہیں سکتا تو وہ بھی معذور ہے۔ معاشرے میں معذوروں کو ان کی معذوری کی بناء پر نظرانداز کر دیا جاتا ہے۔ معذور افراد کو مخصوص افراد کم ہی کہا جاتا ہے بلکہ اکثر ان کے جسم میں جو کمی رہ گئی ہے اس نام کو بلاجھجک استعمال کیا جاتا ہے۔ گرچہ خصوصی افراد کو خصوص افراد کہنے سے بہت سارے مسائل حل ہو سکتے ہیں چونکہ معذوری الگ ہے مگر ان کا ذہن ودماغ عام انسان جیسا ہوتا ہے اور ان سے بہت سے کام لئے جاسکتے ہیں۔'' ۱۰

اس مضمون میں معذوری کی اقسام، اور ایسے مختلف مشہور ومعروف افراد سے متعلق معلومات بھی مل جاتی ہے جو کسی نہ کسی معذوری میں مبتلا تھے اس کے بعد بھی انھوں نے حوصلہ نہیں ہارا اور اپنے اپنے میدان میں کامیابی حاصل کی۔ جس میں کچھ دنیا کے مشہور ومعروف شخصیت مثلاً آسٹریلین امریکن نک بغیر ہاتھ پیر (Tetra-amelia Syndrome) کے ساتھ پیدا ہوئے جو ایک Motivational Speaker کے طور پر جانے پہچانے جاتے ہیں۔ امریکن ہنری ہیلن کیلر (Helen Keller) جو محض 19 ماہ کی عمر میں ایک نامعلوم مرض میں مبتلا ہو کر اپنی سماعت اور بصارت کھو بیٹھے تھے جنھوں انگریزی ادب میں اپنی منفرد کتاب (The story of my life) لکھ کر اپنی ایک الگ شناخت قائم کی۔ فرینکلن روزولٹ (Franklin Roosevelt) جن کا ایک پیر پولیو کے سبب مفلوج ہو گیا تھا۔ اس کے بعد بھی وہ امریکہ کے 32 ویں صدر منتخب ہوئے۔ لوئس بریل (Louis Braille) جن کا تعلق فرانس سے تھا۔ جو کم عمری میں نابینا ہو گئے تھے ان کو بریل کے موجد کی حیثیت سے جانا جاتا ہے۔ جن کی کوششوں کے سبب نابینا افراد کے لکھنے پڑھنے کا عمل آسان ہوا۔ ایک اہم نام محمد علی کلے امریکی نژاد باکسنگ چیمپین کا بھی ہے جن کو Dyslexic تھا جس کے سبب پڑھنے میں دقت تھی اس کے باوجود بھی یہ افراد نے اپنی کمزوریوں پر فتح حاصل کرنے میں کامیاب رہے۔ اپنے ملک ہندوستان کی بات کریں تو ''ابھشیک بچن، ایراسنگھل، جیوتی آمگے، سریش ایچ اڈوانی، سدھا چندرن، ارونا سنہا، روندر جین، اجیت جوگی، جاوید عابدی'' کے نام لئے جاسکتے ہیں جو کسی نہ کسی معذوری میں مبتلا رہنے کے بعد بھی اپنے اپنے میدان میں کامیاب وکامران ہو کر ابھرے۔

مضمون کے آخر میں ڈاکٹر صاحب چند اہم تنظیموں کے نام بھی پیش کر دیتے ہیں جو ہندوستان میں معذورین کے لئے اہم کام انجام دے رہی ہیں۔ مثلاً ''نارائن سیوا سنستھا (راجستھان)، پریتن (پونے)، آدرش چیریٹیبل ٹرسٹ (کیرالہ)، رتھیم اسپیشل اسکول (تامل ناڈو)، وکاش (اڑیسہ)، کنیکٹ فار (ممبئی)، سوریم (چنڈی گڑھ)، ریہیبلیٹیشن سوسائٹی آف ویزولی امپیرڈ (لکھنؤ)'' وغیرہ وغیرہ۔

کتاب میں شامل مختلف عالمی دنوں میں ''عالمی یوم صحت'' بھی کافی اہم دن ہے۔ ہر سال دنیا بھر میں 17 اپریل کو بڑے پیمانے پر منایا جاتا ہے۔ مضمون کی ابتداء میں موصوف صحت کیا ہے اس کے حوالہ سے رقم کرتے ہیں:

''صحت کے لئے اُردو زبان میں متبادل کے طور پر تندرستی کا لفظ بھی استعمال ہوتا ہے جو دو لفظ یعنی تن'' اور ''درستی کا مرکب ہے۔ اس سے مراد جسم کی وہ کیفیت ہے جو معمول کے مطابق ہو یا جسمانی وذہنی تندرستی ہے یعنی جسمانی اور ذہنی بیماری کا نہ ہونا جس میں چوٹ اور درد کا نہ ہونا بھی شامل ہے۔ صحت کی تعریف کو جب درجوں میں تقسیم کیا گیا تو ایک تعریف یوں بھی کی گئی کہ انسان عمر کے کسی بھی حصہ میں اپنی بیماری کے علاج کے ساتھ صحت اور بیماری کے ٹھیک ہونے کے اصول بھی پوری کرے تو اس کو صحت مند یا تن درست کہا جائے گا۔

Gulab Jewellers
Gulab Tower Bakerganj,Patna-800 004

गुलाब ज्वेलर्स
گلاب جوئیلرس

Tejaswi Kr. Kr.Sarraf
Mob:-7870075608

ONLY 22 CT BIS 91.6 (100% हॉलमार्क गहना) ہول مارک زیورات

गुलाब टॉवर,बाकरगंज,पटना-800004 E-Mail:gulabjewellers157@gmail.com

Deals in Gold,Silver,Daimond,Platinum,Hallmark18ct.&22ct Jewellery

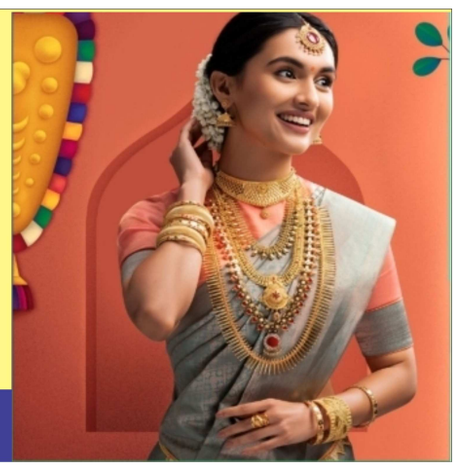

HANZALA TOUR & TRAVEL PVT. LTD.
حنظلہ ٹور اینڈ ٹریول پرائیویٹ لیمیٹڈ

H.O. : 9/A, Lower Ground Floor, Fazal Imam Complex, Fraser Road, Patna 1

Toll Free : 1800-1211-786 Mob. : 9576786786

Email : hanzalaheadoffice@gmail.com | Website : www.hanzalatt.com.in

A Complete HAJJ UMRAH & ZEYARAT Package Solution

21 JAN & 5feb, 2025	18 FEB, 2025	31 MARCH, 2025	28 FEB, 2025
4o Times Prayers in Madinah	SHABAN RAMZAN	21DAY'S Ramadan	Full Month Ramadan
₹ 1,09,999/-	₹ 1,39,999/-	₹ 1,59,999/-	₹ 1,89,999/-
SAUDI AIRLINES Patna To Patna	SAUDI AIRLINES Patna To Patna	SAUDI AIRLINES Patna To Patna	SAUDI AIRLINES Direct Flight

HOTEL in MAKKAH (within 300-350 Mtr.) REHAB AL TAQWA OR SIMILOR

RAMZAN-2025 BOOKING GOING ON

Hotel in MADINA (within 50-100 Mtr.) ZOHRA GROUP

9507577786, 9507777786, 9507877786

We Regard Pilgrim as MEHMAAN-E-HARMAIN SHARIFAIN

DHAKA/E.CHAMPARAN	NAWADA	KISHANGUNJ	JAMUI	SAHARSA	SIWAN	SILAO,NALANDA
9097001221	8700152814	8809175786	9507052786	9471256814	9973250972	9570625268
MD. TABREZ	ARSHI	SYED AHMED KABIR	AFTAB MALLICK	RAHMAT HUSSAIN	PURNAM SIWANI	FAIZAN ALAM

ARARIA	BIHAR SHARIF	MOTIHARI	HARCHANDA	MUZAFFARPUR	MUBARAKPUR	GOPALGANJ
9852382797	9798606457	9576078605	9576078610	8757115859	7033041817	8294797194
QARI NEYAZ	AFAQUE AHMAD	SHAHNAWAZ	HAJI NURUL HUSSAIN	ANWAR SHOIB	QARI NAZIR	KHURSHID

ZAM ZAM
حج عمرہ ٹور اینڈ ٹریول
Hajj Umrah Tour & Travel

Main Khagaul Road, Opp सेन्ट्रल बैंक ऑफ़ इंडिया Central Bank of India, Minhaj Nagar, Phulwari Sharif, Patna- 801505

18 NOV 2024	22 DEC 2024	25 JAN 2025	02 MAR 2025
95,999/-	95,999/-	95,999/-	1,60000/- Full 30 Day Ramdan
DELHI TO DELHI	DELHI TO DELHI	DELHI TO DELHI	DELHI TO DELHI

Ramdan Booking Start 2025

LAST 20 DAY RAMDAN 13 MAR 2025
DELHI TO DELHI (1,50,000/-)
PATNA TO PATNA (1,60,000/-)

SAUDI AIRLINES/AIR INDIA

Makkah Hotel Within 300-350 Mtr

Package Includes
Accommodation, Visa, Ticket, Laundary, Zamzam, Badar Zeyarat, Transportation, Food, Tour Assistance

Madina Hotel Within 100-150 Mtr

9334735020, 9334369891, 9308841431, 9572959246

PATNA TO PATNA 1,05,000/-

CONTACT PERSON OTHER DISTRICT

NEW DELHI	ASANSOL (W.B)	RAJA BAZAR PATNA	BUXAR	CHAPRA	SIWAN	MUZAFFARPUR	DARBHANGA	BIHAR SARIF	BHAGALPUR	ALAMGANJ PATNA
Gulam Rasul 9015524877	Mufti Sohail Ansari 8868894411	Sajjad Khan 930816263	Md. Afzal Ansari 9110991456	Md. Sabir Hussain 9308841431 8409715125	Ahmad Reza 9308170977	Md. Rizwan 7004957236 9199684786	Sajid Qaiser 9122167786	Md. Chand 8210695856	Kamil Khan 9631923254	Md. Rizwan 8292847945 Md. Ashraf- 8228826640

دیارے حرم
حج عمرہ ٹورس پرائیویٹ لمیٹڈ
DAYARE HARAM
HAJJ UMRAH TOURS PVT LTD
عمرہ

AIHUTOA ISO IATA

17 DAY UMRAH TOUR 2025

Premimum Semi-Delux Package

DEP: 17 Jan. 2025 / RET: 02 Feb. 2025

Direct Flight DEL JED DEL
By Saudi Airlines
SV 759 17 JAN DEL JED 2005 2350 / 2PC
SV 756 02 FEB JED DEL 0215 0945 / 2PC

5 & 4 Sharing Room	Rs. 88,999/-
3 Sharing Room	Rs. 98,999/-
2 Sharing Room	Rs. 1,08,999/-

Package Includes:
Return Air Ticket |
Umrah Visa with Insurance |
Best of Accommodation
Indian Meals 3 Time |
Air-conditioned Transportation |
Local Ziyarats in Makkah & Madinah |
5 Liters Zam Zam |
2 Time Laundry | Gifted Umrah Kit |
Exprienced Tour Guide

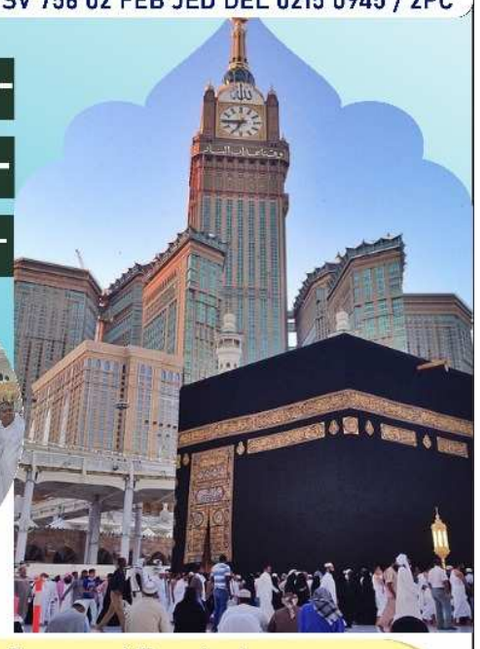

Document Required
* Valid Passport 6 Months
* Pan Card
* 2 Pc Photo (with White Background)
* Final Vaccination Certificate

Abdur Razaque
(11 years experiance)
+91-9555659996

HOTEL DETAIL
MAKKAH: Shams Al Zahbi Hotel Hotel / SIMILAR (10 Nights 3 STAR-350 Mtr.)
MADINAH: Sebal Plus HOTEL / SIMILAR (6 Nights 3 STAR-200 Mtr.)

DAYARE HARAM
HAJJ UMRAH TOURS PVT. LTD.
1st Floor, Shop No- 5 & 6, M.H. Market
Karamganj Road, Near Shiksha Bhawan
Laheriasarai, Darbhanga, Bihar - 846001
Mob- +91 9031310178, Tel- 06272-351228

Web : www.dayareharam.com
Email : info@dayareharam.com

HAFEEZ TOUR AND TRAVEL
حفیظ ٹور اینڈ ٹریول
A/16 ADISON ARCADE, FRASER ROAD, OPP. DOOR DARSHAN, PATNA-1

PACKAGES
(UMRAH DEPARTURE)

* 20th January 98,900/- Saudi Airlines Delhi to Delhi
* 15th February 98,900/- Saudi Airlines Delhi to Delhi
* 10th March (RAMZAN EID IN INDIA) 166,900/- Saudi Airlines Delhi to Delhi

SERVICES
Accommodation, Visa, Ticket, Laundry, Zeyarat makkah & Madina, Transportation, Food, Tour Assistance

HOTELS
Makkah Hotel (Within 350-400 mtr)
DAR AL KHALIL
AL RUSHAD
Madina Hotel (Within 100-150 mtr)
REYAZ AL ZAHRA

COMPLIMENTARY
BAG PACK | CHAPPAL BAG | ZAMZAM 5LTR

40 TIMES NAMAZ IN MADINA

حسب ضرورت عمرہ پیکج بھی دستیاب ہے۔

PATNA TO PATNA Rs.1,10,900/-
PATNA TO PATNA (RAMZAN) 1,76,900/-

9835009701
9386899468

عمدہ زیورات کے لئے ڈائمنڈ، گولڈ، سیلور کے لئے تشریف لائیں

Alankar Jewellers & CO

Deals in: Dimond. Gold & Silver Jewellery

AshokRajpath,Muradpur.Patna.800004

7707003434

غیر قانونی چینی امیگریشن میں اضافے نے امریکی قومی سلامتی کیلئے خطرہ پیدا کیا

واشنگٹن ڈی سی۔ 5دسمبر۔ ایم این این۔ غیر قانونی طور پر امریکہ میں داخل ہونے والے چینی شہریوں میں ڈرامائی اضافہ، مالی سال 2022 میں 176,2 سے بڑھ کر مالی سال 2024 میں بڑھ کر 200,38 ہوگیا، نے عام امیگریشن چیلنجوں سے ہٹ کر قومی سلامتی کے سنگین خدشات کو جنم دیا ہے۔ اس اضافے نے ہوم لینڈ سیکیورٹی کے محکمے کو ملک بدری کی پروازیں کرنے پر آمادہ کیا ہے، لیکن چینی شہریوں کی حساس امریکی فوجی تنصیبات اور بنیادی ڈھانچے تک رسائی حاصل کرنے کی کوشش کرنے والے خدشات اور دستاویزی کیسوں کا سراسر حجم انٹیلی جنس جمع کرنے یا سیکیورٹی کی کمزوریوں کا اندازہ لگانے کے لیے ممکنہ مربوط کوشش کی تجویز کرتا ہے۔ متعدد واقعات، بشمول فوجی اڈوں پر دراندازی، بحری جہازوں کی تصویر کشی کے لیے ڈرون کا استعمال، اور بحری تنصیبات کی تصویر کشی، چینی کمیونسٹ پارٹی کی جانب سے نقل مکانی کا فائدہ اٹھانے والی جدید ترین جاسوسی اور اسٹریٹجک تشخیص کے امکانات کو اجاگر کرتی ہے۔ صورت حال امیگریشن پالیسی، قومی سلامتی، اور بین الاقوامی تعلقات کے پیچیدہ تقاطع کی نشاندہی کرتی ہے، جو سرحدی سلامتی کے لیے جامع اور باریک بینی کا مطالبہ کرتی ہے جو کہ اس نئے جغرافیائی سیاسی چیلنج کی روشنی میں امیگریشن کے نفاذ کے روایتی نمونوں سے آگے بڑھتے ہیں۔

شیخ حسینہ نے معزولی کے بعد پہلے عوامی خطاب میں محمد یونس پر تنقید کی

نیویارک۔ 5دسمبر۔ ایم این این۔ اتوار کو نیویارک میں ایک تقریب میں ورچوئل خطاب میں، بنگلہ دیش کی سابق صدر شیخ حسینہ نے دعویٰ کیا کہ انہیں اور ان کی بہن شیخ ریحانہ کو ان کے والد شیخ مجیب الرحمان کی طرح قتل کرنے کا منصوبہ تھا، جنہیں 1975 میں قتل کر دیا گیا تھا۔ اگست میں استعفیٰ دینے کے بعد ہندوستان میں پناہ لینے کے بعد یہ ان کا پہلا عوامی خطاب ہے۔ 5 اگست کو ڈھاکہ میں اپنی سرکاری رہائش گاہ پر حملے کا حوالہ دیتے ہوئے حسینہ نے کہا ہمسلح مظاہرین کا رخ گنبھابن کی طرف تھا، اگر سیکورٹی گارڈز گولی چلاتے تو بہت سی جانیں ضائع ہو جاتیں۔ یہ 25-30 منٹ کا معاملہ تھا۔ اور مجھے وہاں سے جانے پر مجبور کیا گیا میں نے ان سے کہا کہ کچھ بھی ہو جائے گولی نہ چلائیں۔ انہوں نے کہا، آج، مجھ پر نسل کشی کا الزام لگایا جا رہا ہے۔ حقیقت میں، یونس پر ایک باریک بینی کے ساتھ نسل کشی کی گئی ہے۔ اس نسل کشی کے پیچھے ماسٹر مائنڈ -- طلباء کوآرڈینیٹر اور یونس ہیں۔ حسینہ واجد نے کہا کہ ڈھاکہ کی موجودہ حکومت اقلیتوں کے تحفظ میں ناکام رہی ہے۔ ہندو پجاری چنموئے کرشنا داس کی گرفتاری کے حوالے سے حسینہ نے کہا: ”ہندو، بدھسٹ، عیسائی -- کسی کو بھی نہیں بخشا گیا، گیارہ گرجا گھروں کو مسمار کر دیا گیا، مندروں اور بدھ مت کے مندروں کو توڑ دیا گیا، جب ہندوؤں نے احتجاج کیا، اسکون لیڈر کو گرفتار کر لیا گیا۔ انہوں نے پوچھا کہا قلیتوں پر یہ ظلم کس لیے ہے؟ کیوں ان پر بے رحمی اور حملے کیے جا رہے ہیں؟ انہوں نے بانگلا میں بات کرتے ہوئے کہا کہلوگوں کو اب انصاف کا حق نہیں ہے... مجھے کبھی استعفیٰ دینے کا وقت بھی نہیں ملا۔ حسینہ نے کہا کہ انہوں نے تشدد کو روکنے کے لیے اگست میں بنگلہ دیش چھوڑ دیا، لیکن ایسا نہیں ہوا۔ اگست میں وزیر اعظم شیخ حسینہ کی معزولی کے بعد نوبل انعام یافتہ محمد یونس کی سربراہی میں عبوری حکومت کے اقتدار میں آنے کے بعد ہندوستان اور بنگلہ دیش کے درمیان تعلقات کشیدہ ہو گئے تھے۔ ایک مضبوط پیغام میں، ہندوستان نے کہا تھا کہ بنگلہ دیش کی عبوری حکومت کو ہندوؤں کے خلاف انتہا پسندانہ بیان بازی اور تشدد کے بڑھتے ہوئے واقعات پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے تمام اقلیتوں کے تحفظ کی اپنی ذمہ داری کو نبھانا چاہیے۔

چین نے خانہ جنگی کے دوران میانمار میں مشترکہ سیکورٹی کمپنی قائمکی

بیجنگ۔ 5دسمبر۔ ایم این این۔ چین اور میانمار کی فوجی جنتا میانمار کے اندر چینی سرمایہ کاری اور اہلکاروں کی حفاظت کے لیے ایک مشترکہ سیکیورٹی کمپنی بنانے کے لیے تعاون کر رہی ہے، بنیادی طور پر چین-میانمار اقتصادی راہداری (CMEC) کے تحت منصوبوں پر توجہ مرکوز کر رہی ہے، جو چین کے بیلٹ اینڈ روڈ انیشیٹیو کا ایک اہم حصہ ہے۔ یہ اقدام میانمار کے غیر مستحکم تنازعات والے علاقوں میں چینی منصوبوں کے خلاف بڑھتے ہوئے خطرات کے جواب میں کیا گیا ہے، بشمول پائپ لائنوں اور منڈالے میں چینی قونصل خانے پر حملے، جنتا کی سیکورٹی کی ضمانت دینے میں ناکامی کو نمایاں کرتا ہے۔ کمپنی کو ایک مشترکہ منصوبے کے طور پر تشکیل دینا، جزوی طور پر برمی اور نجی کے طور پر پیش کیا گیا، چین کو براہ راست فوجی مداخلت کے حوالے سے قابل تردید کو برقرار رکھنے کی اجازت دیتا ہے، جبکہ ممکنہ طور پر اس کی خارجہ پالیسی کے مقاصد کے مطابق سیکیورٹی فورس کے اقدامات پر اثر انداز ہوتا ہے۔ یہ اقدام روس کے ویگنر گروپ ماڈل کی عکاسی کرتا ہے، لیکن ایک اہم فرق کے ساتھ: جب ویگنر براہ راست لڑائی میں مصروف ہے، چینی نجی سیکیورٹی کمپنیاں روایتی طور پر بنیادی ڈھانچے کے تحفظ اور رسک مینجمنٹ پر توجہ مرکوز کرتی ہیں۔ تاہم، یہ مشترکہ منصوبہ ان لائنوں کو دھندلا کر سکتا ہے۔ اس کمپنی کا قیام چینی مفادات کے تحفظ کے لیے جنتا کی صلاحیت پر اعتماد میں کمی کا اشارہ دیتا ہے، خاص طور پر ایم این ڈی اے اے کے سی ایم ای سیکے ساتھ ایک اسٹریٹجک مرکز Lashio پر قبضے کے بعد، اور چین کی طرف سے ایم این ڈی اے اے کمانڈر کی کمنگ میں گھر میں نظر بندی کی اطلاع ہے۔ میانمار کی سویلین نیشنل یونٹی گورنمنٹ (NUG) نے چینی سرمایہ کاری کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے NUG اور انقلابی قوتوں کے ساتھ تعاون پر مشتمل ایک متبادل طریقہ تجویز کیا ہے، لیکن بیجنگ فی الحال جنتا کی حمایت کرنے کے لیے پرعزم دکھائی دیتا ہے، جو مشترکہ سیکیورٹی کمپنی کو اپنا منتخب حل بناتا ہے۔

امریکہ اور چین کے قیدیوں کے تبادلے کے حصے کے طور پر 3 اویغوروں کو رہا کیا گیا۔ رپورٹ

واشنگٹن ڈی سی۔ 5دسمبر۔ ایم این این۔ وائٹ ہاؤس اور اس خاتون کے امریکہ میں مقیم بیٹے کے مطابق گزشتہ ہفتے واشنگٹن اور بیجنگ کے درمیان ہونے والے ایک حساس معاہدے کے تحت کم از کم ایک ایغور کو چین چھوڑنے کی اجازت دی گئی تھی۔ نیویارک ٹائمز کو دیے گئے ایک بیان میں، جس نے سب سے پہلے اویغوروں کی رہائی کی خبر دی تھی، امریکی قومی سلامتی کونسل نے کہا کہ وہ ”خوش ہے کہ ایشم موت اپنے خاندان کے ساتھ امریکہ میں ہے“، اور مبینہ طور پر آزاد کیے گئے تین اویغوروں میں سے ایک کا نام دیا گیا۔ ماموت ہائی پروفائل اویغور کارکن نوری ترکل کی والدہ ہیں، جو واشنگٹن میں قائم تھنک ٹینک ہڈسن انسٹی ٹیوٹ میں سینئر فیلو کے طور پر بھی کام کرتی ہیں۔ ترکل نے منگل کو سوشل میڈیا پلیٹ فارم X پر لکھا ہماری دعائیں قبول ہوگئی ہیں۔ 20 سال سے زیادہ کے بعد، میں یہاں واشنگٹن میں اپنی والدہ کے ساتھ دوبارہ مل کر بہت خوش ہوں۔ وہ آخر کار پہلی بار اپنے پوتے پوتیوں کو گلے لگا سکتی ہے۔ انہوں نے کہا، یہ نوٹ کرتے ہوئے کہ ان کے والد دو سال سے زیادہ پہلے اپنے خاندان کے ساتھ دوبارہ ملنے کا موقع حاصل کیے بغیر انتقال کر گئے تھے۔ گزشتہ ہفتے قومی سلامتی کونسل نے کہا تھا کہ بیجنگ نے تین قید امریکیوں کو رہا کر دیا ہے جبکہ چین کی وزارت خارجہ نے کہا ہے کہ تین چینی قیدی اور ایک مفرور کو چین واپس کر دیا گیا ہے۔ دونوں فریقوں نے کہا کہ ان کے شہریوں کو غلط طریقے سے حراست میں لیا گیا ہے۔ کسی بھی فریق نے پہلے بیانات میں تین اویغوروں کی رہائی کا ذکر نہیں کیا تھا۔ قومی سلامتی کونسل نے کہا، ”بائیڈن-ہیرس انتظامیہ نے مسلسل انسانی تشویش کے معاملات کی وکالت کی ہے۔ ملکوں کے درمیان قیدیوں کا تبادلہ شاذ و نادر ہی ہوتا ہے۔ دونوں فریقوں کے درمیان طے پانے والے معاہدے کے ایک حصے کے طور پر، امریکی محکمہ خارجہ نے سرزمین چین کے لیے ٹریول ایڈوائزری کو ”سفر پر نظر ثانی“ سے ”اضافہ احتیاط برتنے“ تک کم کر دیا۔

روزول ریف میں چینی فوجی فلپائنی ماہی گیروں کو ہراساں کر رہے ہیں۔ فلپائن

منیلا۔ 5دسمبر۔ ایم این این۔ مغربی فلپائن کے سمندر کے پی سی جی کے ترجمان کموڈور جے ٹیریلا نے کہا کہ انہیں ماہی گیروں سے واقعے کی ویڈیو اور تصاویر موصول ہوئی ہیں جو 28 نومبر کو روزول ریف سے پلاوان کے کوئزون میں واپس آئے تھے۔ فلپائن کوسٹ گارڈ نے فوری طور پر (MRRV-9702) اور (MRRV-4411) کو روزول ریف کے لیے روانہ کر دیا تاکہ وہاں موجود دیگر ماہی گیروں کو محفوظ بنایا جا سکے۔ کم از کم 20 فلپائنی ماہی گیری کشتیاں ریف میں تھیں، جو پلوان سے 237 کلومیٹر (128 سمندری میل) کے فاصلے پر واقع تھیں۔ دونوں پی سی جی جہازوں کے پہنچنے پر دو چینی ساحلی بحری جہازوں کا سایہ تھا۔ ٹیریلا نے کہا کہ تعیناتی کا مقصد چائنا کوسٹ گارڈ کی طرف سے ممکنہ ہراساں کیے جانے کے باوجود ”مغربی فلپائنی سمندر میں فلپائنی ماہی گیروں کی فعال موجودگی“ کا ثبوت دکھانا ہے۔ پچھلے مہینے، چینی کوسٹ گارڈ نے ایک فلپائنی کشتی کو ہراساں کیا اور اسے ایسکوڈا (سینا) شوال میں داخل ہونے سے روک دیا، پی سی جی جہاز کی مہینوں طویل تعیناتی کے بعد جو سی سی جی کی طرف سے مسلسل ہراساں کیے جانے کی وجہ سے نقصان کو برقرار رکھنے کے بعد ستمبر میں نکالنے پر مجبور ہو گیا تھا۔ منیلا میں اس کے ایلچی کے مطابق، ایک اور پیشرفت میں، کینیڈا اگلے سال کے شروع میں فلپائن کے ساتھ سٹیٹس آف وزٹنگ فورسز ایگریمنٹ (Sovfa) کو ختم کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ ”ہم بہت پر امید ہیں۔ میں ہونے والی بات چیت کو پریشان نہیں کرنا چاہتا، لیکن میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ سوفا کے اختتام پر بہت وسیع اور جامع بات چیت ہو رہی ہے، جو ہم نئے سال کے اوائل میں کرنے کی امید کر رہے ہیں۔ ایک سوفا کینیڈا کے لیے مشترکہ فوجی مشقوں میں حصہ لینا آسان بنائے گا۔ فلپائن کا امریکہ، آسٹریلیا اور جاپان کے ساتھ بھی ایسا ہی معاہدہ ہے۔

بنگلہ دیش میں بغاوت کے بعد 700 سے زائد قیدی لاپتہ

ڈھاکہ۔ 5دسمبر۔ ایم این این۔ بنگلہ دیش میں 5 اگست کو سابق وزیر اعظم شیخ حسینہ کی حکومت کے خاتمے کا باعث بننے والی حالیہ بغاوت کے بعد، 700 سے زیادہ مجرم ابھی تک فرار ہیں۔ بریگیڈیئر جنرل سید محمد مطاہر حسین، محکمہ جیل خانہ جات کے سربراہ، نے بتایا کہ لاپتہ قیدیوں میں سے 70 کو ہائی رسک ⁕ سمجھا جاتا ہے۔ جب کہ اس واقعے کے بعد سے 174 قیدیوں کو ضمانت پر رہا کیا گیا ہے یا رہا کیا گیا ہے، جن میں 11 ہائی پروفائل مجرم بھی شامل ہیں، حسین کے مطابق، رہائی کا عمل عدالت کے دائرہ اختیار میں آتا ہے۔ فرار ملک میں نمایاں بدامنی کے درمیان ہوا، جس میں چنموئے کرشنا داس کی گرفتاری اور شیخ حسینہ کی معزولی میں غیر ملکی ملوث ہونے کے شبہات سے شروع ہونے والے احتجاج بھی شامل ہیں۔ بنگلہ دیشی جیلوں میں سے 69 میں سے 17 کو انتہائی غیر محفوظ قرار دیا گیا ہے، بڑے پیمانے پر فرار ہونے کے تناظر میں جیل کی حفاظت اور بنیادی ڈھانچے کے بارے میں خدشات برقرار ہیں۔

برطانیہ کے قانون سازوں نے بنگلہ دیش میں ہندوؤں پر حملوں پر گہری تشویش کا اظہار کیا

لندن۔ 5دسمبر۔ ایم این این۔ برطانیہ کی پارلیمنٹ کے اراکین نے بنگلہ دیش میں ہندو برادری کے خلاف بڑھتے ہوئے تشدد اور حملوں کے حوالے سے سنگین خدشات کا اظہار کیا ہے، کچھ اراکین پارلیمان نے اس صورت حال کو نسلی تطہیر کی کوشش قرار دیا ہے۔ کنزرویٹو ایم پی باب بلیک مین اور لیبر ایم پی بیری گارڈنر نے پارلیمانی کارروائی کے مطالبات کی قیادت کی، جس میں اگست سے لے کر اب تک ہندوؤں کو نشانہ بنانے والے تشدد کے 2000 واقعات کو اجاگر کیا گیا، بشمول مندروں پر حملے اور مذہبی رہنماؤں کی گرفتاری۔ پارلیمانی انڈر سکریٹری آف اسٹیٹ کیتھرین ویسٹ نے حال ہی میں بنگلہ دیش کے دورے کا حوالہ دیتے ہوئے، جہاں مذہبی اقلیتوں کے تحفظ پر بات چیت ہوئی تھی، اور شہری اور سیاسی جگہ کی حمایت کے لیے £27 ملین مختص کرنے کا ذکر کرتے ہوئے، صورتحال کے بارے میں برطانیہ کی حکومت کی آگاہی کو تسلیم کیا۔ مغرب نے قومی پرچم کی بے حرمتی کے الزامات کے بعد، بغاوت کے الزام میں ہندو رہنما چنموئے کرشنا داس کی گرفتاری کی برطانیہ کی حکومت کی نگرانی کو نوٹ کیا۔ پریتی پٹیل، سیم کرلنگ، کرسٹین سلیوان، اور روپا حق سمیت متعدد اراکین پارلیمنٹ نے حلقہ احباب کی پریشانیوں کا اشتراک کیا اور مذہبی اقلیتوں کے خلاف تشدد کی ناقابل قبول نوعیت پر زور دیا، تاریخی کشیدگی کا حوالہ دیتے ہوئے اور موجودہ عدم استحکام کے استحصال کے خلاف چوکسی کی ضرورت پر زور دیا۔ جم شینن نے رپورٹ شدہ واقعات کے مخصوص اعداد و شمار پر روشنی ڈالی، بشمول مندروں، گھروں پر حملے، اور جانی نقصان، برطانیہ کی حکومت پر زور دیا کہ وہ بنگلہ دیش اور بین الاقوامی شراکت داروں کے ساتھ احتساب کو یقینی بنانے اور مذہبی آزادی کے تحفظ کے لیے تعاون کرے۔ دیگر اراکین پارلیمنٹ، جیسے گریگ اسمتھ، نے بنگلہ دیش میں ہندو برادری کے تحفظ کے لیے سفارتی کارروائی کے مطالبات میں اپنی آوازیں شامل کیں، اور بگڑتی ہوئی صورت حال کے بارے میں برطانیہ کی پارلیمنٹ کے اندر وسیع تر تشویش کو اجاگر کیا۔

امریکہ نے اہم معدنیات پر چین کی برآمدی پابندی پر تنقید کی

واشنگٹن ڈی سی۔ 5دسمبر۔ ایم این این۔ واشنگٹن نے منگل کے روز بیجنگ کی دوہری استعمال کے اہم مواد-گیلیم، جرمینیم اور گریفائٹ پر نئی برآمدی پابندیوں کی مذمت کی جو فوجی اور سویلین ٹیکنالوجیز کے لیے اہم ہیں، اور مزید زبردستی ”اقدامات کو روکنے کے لیے ضروری اقدامات“ اٹھانے کا عہد کیا۔ امریکی محکمہ خارجہ کے ایک نمائندے نے عوامی جمہوریہ چین کا مخفف استعمال کرتے ہوئے سوالات کے ای میل کے جواب میں کہا کہم ابھی بھی نئے کنٹرولز کا جائزہ لے رہے ہیں، لیکن ہم اثرات کو کم کرنے اور مزید پی آر سی کے زبردستی اقدامات کو روکنے کے لیے ضروری اقدامات کریں گے۔ ترجمان نے مزید کہا کہ ”یہ نئے کنٹرول صرف پی آر سی سے دو اہم سپلائی چینز کو خطرے سے بچانے اور متنوع بنانے کے لیے دوسرے ممالک کے ساتھ ہماری کوششوں کو مضبوط بنانے کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہیں۔ پیر کو امریکہ کو اہم معدنیات سے متعلق اشیاء کی برآمد پر پابندی عائد کرتے ہوئے، چین کی وزارت تجارت نے قومی سلامتی کے خدشات کا حوالہ دیا، جس میں واشنگٹن کی جانب سے جدید ترین ٹیکنالوجیز تک بیجنگ کی رسائی کو روکنے کی کوششوں پر ناپے گئے ردعمل پر مشتمل تھا۔ یہ اقدام امریکی کامرس ڈپارٹمنٹ کی جانب سے غیر ملکی تنصیبات پر امریکی کمپنیوں کے تیار کردہ چپ سازی کے آلات پر موجودہ برآمدی کنٹرول کو بڑھانے کے ایک دن بعد سامنے آیا ہے۔ امریکہ نے تقریباً 140 چینی اداروں کو بیجنگ کی جانب سے کام کرنے کا الزام لگاتے ہوئے بلیک لسٹ کر دیا۔ امریکی محکمہ تجارت نے منگل کے روز اس پر تبصرہ کرنے سے انکار کر دیا۔ بیجنگ کا تازہ ترین اقدام ان اہم معدنیات تک محدود رسائی پر استوار ہے جو اس نے گزشتہ سال جولائی اور اکتوبر میں قومی سلامتی کے خدشات کا حوالہ دیتے ہوئے عائد کیے تھے۔ وہ کارروائی، جس کے لیے بیچنے والوں کو چین کی وزارت تجارت کو برآمد کی اجازت کے لیے درخواست دینے کی ضرورت تھی، کو بائیڈن کے سیمی کنڈکٹر ایکسپورٹ کنٹرول اقدامات کے جواب کے طور پر دیکھا گیا، جس کا اعلان اکتوبر 2022 میں کیا گیا تھا۔

حکومتی الزامات کے باوجود پی ٹی آئی پاکستان میں احتجاج جاری رکھے گی

خیبر پختونخواں۔ 5دسمبر۔ ایم این این۔ خیبر پختونخواہ میں عمران خان کی پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) پارٹی کے ترجمان بیرسٹر سیف نے موجودہ پاکستانی حکومت کے خلاف احتجاج جاری رکھنے کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ جب تک حکومت کو اقتدار سے ہٹا نہیں دیا جاتا وہ احتجاج جاری رکھیں گے۔ مذاکرات کے لیے کھلے پن کا اظہار کرتے ہوئے، سیف نے واضح کیا کہ طالبان اور تحریک طالبان کے ساتھ مذاکرات میں ان کی ماضی کی شمولیت کے باوجود، حکومت کے ساتھ فی الحال کوئی بات چیت نہیں ہو رہی، اور حکومت پر الزام لگایا کہ وہ پی ٹی آئی رہنماؤں کے خلاف جھوٹے مقدمات درج کر رہی ہے اور تشدد کا سہارا لے رہی ہے۔ سیف نے خیبر پختونخوا میں امن و امان کی صورتحال کے بارے میں خدشات کو دور کیا، 1979 کی سوویت افغان جنگ سے پیدا ہونے والے تاریخی مسائل کو جاری چیلنجوں سے منسوب کیا اور ان دعوؤں کی تردید کی کہ پی ٹی آئی کی گورننس نے سیکیورٹی کو خراب کیا۔ اسلام آباد کے احتجاج کے دوران پی ٹی آئی کارکنوں کے زخمی ہونے سمیت تشدد کے باوجود، پارٹی اپنی تحریک کے لیے پرعزم ہے، خیبر پختونخوا کے وزیر اعلیٰ علی امین گنڈا پور نے ایک زخمی کارکن کی عیادت کی اور مدد کا وعدہ کیا، جب کہ زخمی کارکن نے اس مقصد کے ساتھ وفاداری جاری رکھنے کا عزم کیا۔

چینی ہیکرز پر امریکی صدارتی مہم کی جاسوسی کا الزام

نیویارک۔ 5دسمبر۔ ایم این این۔ امریکی حکام، بشمول سائبر سیکیورٹی اینڈ انفراسٹرکچر سیکیورٹی ایجنسی (CISA) اور ایف بی آئی، نے چینی ہیکرز، خاص طور پر سالٹ ٹائفون گروپ، پر امریکی ٹیلی کمیونیکیشن سسٹم سے سمجھوتہ کرنے اور نومنتخب صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور نائب صدر کملا ہیرس دونوں کو نشانہ بنانے کے لیے جاسوسی کرنے کا الزام لگایا ہے۔ یہ خلاف ورزی، ابتدائی طور پر اکتوبر میں ظاہر ہوئی، خیال کیا جاتا ہے کہ یہ ابتدائی طور پر سمجھے جانے سے کہیں زیادہ وسیع ہے، جو ممکنہ طور پر عالمی سطح پر ٹیلی کمیونیکیشن کمپنیوں کو متاثر کر رہی ہے اور چینی حکومت کی انٹیلی جنس جمع کرنے کے وسیع تر آپریشن کی نمائندگی کرتی ہے۔ جب کہ چین ان الزامات کی تردید کرتا ہے، امریکی حکام نے خبردار کیا ہے کہ مداخلت کی حد تک مکمل طور پر اندازہ لگانے اور متاثرہ نیٹ ورکس سے ہیکرز کو ہٹانے میں برسوں لگ سکتے ہیں۔ ایف بی آئی اور سیکورٹی ایجنسی نے امریکی ٹیلی کمیونیکیشن کمپنیوں اور ان کے صارفین پر زور دیا کہ وہ حفاظتی اقدامات میں اضافہ کریں، انفرادی مواصلات، کال ریکارڈز، اور امریکی قانون نافذ کرنے والے اداروں کی درخواستوں کے ذریعے حاصل کردہ ڈیٹا پر ہیکرز کی توجہ کو اجاگر کرتے ہوئے، اس سائبر جاسوسی کی کشش ثقل اور طویل مدتی مضمرات پر زور دیں۔

پاکستان کا بجلی کا بحران: بڑھتے ہوئے بل اور بندش نے عوام بے حال

اسلام آباد۔ 5دسمبر۔ ایم این این۔ پاکستان میں بجلی کے بڑھتے ہوئے بل اور بار بار بجلی کی بندش لاکھوں لوگوں کے لیے بہت زیادہ مالی مشکلات کا باعث بن رہی ہے، خاص طور پر کراچی میں، جہاں کے رہائشیوں کو بہت زیادہ چارجز کا سامنا کرنا پڑتا ہے جو وہ برداشت نہیں کر سکتے، انہیں بلوں کی ادائیگی اور اپنے خاندانوں کا پیٹ پالنے کے درمیان انتخاب کرنے پر مجبور کر رہے ہیں۔ عارف علی اور عبداللہ جیسے رہائشی اپنی یومیہ آمدنی سے زیادہ بلوں کے حوالے سے اپنی جدوجہد کو بیان کرتے ہیں، بجلی کی مسلسل عدم فراہمی کے باوجود ادائیگی کرنے میں ناکامی کو نمایاں کرتے ہیں، اور حکومت کی بے عملی اور کے الیکٹرک کے طرز عمل پر تنقید کرتے ہیں۔ بجلی کا جاری بحران، پاکستان کی معاشی بدحالی کے ساتھ مل کر، بہت سے خاندانوں کو گہری مایوسی میں دھکیل رہا ہے، جو امیر اور غریب کے درمیان بڑھتے ہوئے فرق کو ظاہر کر رہا ہے، اور شہریوں پر بوجھ کو کم کرنے کے لیے حکومت کی فوری مداخلت کا مطالبہ کر رہا ہے۔

ہانگ کانگ کے خسارے سے نمٹنے کے لیے زمین کی کم قیمتیں، سول سروس کی ادائیگی منجمد

ہانگ کانگ۔ 5دسمبر۔ ایم این این۔ ہانگ کانگ کی حکومت زمین کی فروخت کی قیمتوں کو کم کر سکتی ہے، 000,167 سرکاری ملازمین کی کارکردگی کو بہتر بنا سکتی ہے اور 100 بلین ہانگ کانگ ڈالر کے خسارے کو کم کرنے کے ممکنہ حل کے طور پر ان کی تنخواہوں کو عارضی طور پر منجمد کر سکتی ہے۔ ماہرین نے کہا ہے، یہ تسلیم کرتے ہوئے کہ کوئی آسان اصلاحات نہیں ہیں۔ مالیاتی سربراہ پال چان مو-پو کی جانب سے 2024-25 کے مالی سال کے لیے 48 بلین ہانگ کانگ ڈالر کے ابتدائی تخمینے سے خسارہ دگنا ہونے کے ایک دن بعد، شہر کے رہنما جان لی کا۔ چیونے منگل کو کہا کہ ”حکومت اس کی شروعات کرے گی۔ کوششوں کے باوجود، ایک ماہر اقتصادیات نے کہا کہ وہ ڈونلڈ ٹرمپ کے آنے والے امریکی صدر کے پیش نظر اقتصادی نقطہ نظر کے بارے میں مایوسی کا شکار ہیں، جنہوں نے چینی سامان پر اضافی محصولات لگانے کا عزم کیا ہے۔ ”ٹرمپ جنوری سے چار سال تک اپنے عہدے پر رہیں گے، اور اب تک ہر کوئی بہت دوستانہ نہیں ہے، اگر دشمنی نہیں تو۔ چیزوں کا رخ موڑنے کی کیا وجہ ہوگی؟ مجھے شک ہے۔ 2024-25 مالی سال ہانگ کانگ حکومت کے لیے کم از کم 100 بلین ہانگ کانگ ڈالر کا خسارہ ریکارڈ کرنے والا لگاتار تیسرا سال ہوگا۔ 2022-23 میں، خسارہ 3.122 بلین ہانگ کانگ ڈالر تھا، اس کے بعد 2023-24 میں 2.100 بلین ہانگ کانگ ڈالر تھا۔ سائمن لی نے کہا کہ ہانگ کانگ اپنی آمدنی کے لیے زمین کی فروخت اور اسٹامپ ڈیوٹی پر بہت زیادہ انحصار کرتا رہا ہے اور اسے سیلز ٹیکس جیسے محصولات کو شامل کر کے طویل مدت میں اپنی آمدنی کے ذرائع کو متنوع بنانے کی ضرورت ہے۔ ”ہمارے پاس سالانہ 400 بلین ہانگ کانگ ڈالر ریٹیل کاروبار ہیں اور 100 بلین ہانگ کانگ ڈالر کیٹرنگ، اس 500 بلین ہانگ کانگ ڈالر کا 5 فیصد 25 بلین ہانگ کانگ ڈالر ہوگا۔ یہ کچھ نہ ہونے سے بہتر ہے، یہ کوئی چھوٹی رقم نہیں ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ جب کہ سرکاری ملازمین کو فارغ کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے، اس کے باوجود فطری کشمکش کے ذریعے بہتر کارکردگی حاصل کی جا سکتی ہے، اور ساتھ ہی تنخواہوں میں کٹوتی کے برعکس تنخواہوں میں روک لگانے کے عمل کو لاگو کیا جا سکتا ہے۔ ماہر اقتصادیات نے کہا کہ معیشت کو فروغ دینے کے لیے متعدد اقدامات جیسے کہ شینزین کے رہائشیوں کے لیے ایک سے زیادہ داخلے کے ویزوں کا اجرا، میگا ایونٹس کی معیشت کو فروغ دینا اور ہوائی اڈے پر تھری رن وے سسٹم کا آغاز ناکافی تھے کیونکہ نقصانات زمین کی فروخت اور اسٹامپ ڈیوٹی میں بہت زیادہ اہمیت تھی۔ کاروباری رہنما ایلن زیمن نے حکومت پر زور دیا کہ وہ ٹیکنالوجی کی مدد سے سول سروس“ کے اندر کارکردگی کو بہتر بنائے، جس سے افرادی قوت کی طلب میں کمی آ سکتی ہے۔

پاکستان کے زیر قبضہ کشمیر میں بجلی کا بحران نے سماجی بے چینی کو ہوا دی

مظفر آباد۔ 5دسمبر۔ ایم این این۔ پاکستان کے زیر قبضہ جموں و کشمیر (PoJK) میں بجلی کی بڑھتی ہوئی قلت رہائشیوں میں نمایاں مشکلات اور مایوسی کا باعث بن رہی ہے، جو بجلی کی ناکافی پیداوار اور نیلم جہلم ہائیڈرو پاور پراجیکٹ جیسے منصوبوں میں مبینہ بدعنوانی کی وجہ سے بہتر حکمرانی اور حالات زندگی کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ خطے کا پرانا پاور سٹیشن، جو تین دہائیوں سے نظر انداز کیا گیا، فی الحال صرف 1200-1400 کلوواٹ بجلی پیدا کرتا ہے، جو درکار 3100 کلوواٹ سے بہت کم ہے، اور موسم سرما کے موسم اور نیلم جہلم منصوبے کی طویل ناکامی کی وجہ سے صورتحال مزید خراب ہو جاتی ہے۔ توانائی کا یہ بحران، اعلیٰ بے روزگاری، ناکافی انفراسٹرکچر، اور صحت کی دیکھ بھال کے چیلنجوں کے ساتھ، PoJK کے رہائشیوں میں احساس محرومی اور نظر اندازی کو ہوا دے رہا ہے، جس کے نتیجے میں بہتر گورننس، شفافیت، جوابدہی، اور وسائل کی منصفانہ تقسیم کے مطالبات بڑھ رہے ہیں۔

تبت کے لیے حمایت کو مضبوط بنانے کے لیے تبتی نوجوانوں کا اسٹاک ہوم میں اجلاس

اسٹاک ہوم۔ 5دسمبر۔ ایم این این۔ چھ یورپی ممالک کے 30 سے زیادہ نوجوان تبتیوں نے سٹاک ہوم میں تین روزہ اسٹریٹجک میٹنگ میں حصہ لیا، جس کا اہتمام سنٹرل تبت انتظامیہ (CTA) نے کیا تھا، تاکہ تبت کے حقوق اور آزادی کے لیے اپنی وکالت کو بڑھایا جا سکے۔ میٹنگ، جس میں وکالت کی موثر تکنیکوں کی تربیت اور ماضی کی وکالت کی کامیابیوں پر پیشکشیں شامل تھیں، جس کا مقصد نوجوانوں کو تبتی تحریک میں قائدانہ کردار ادا کرنے اور یورپی تبتیوں کے درمیان ایک متحدہ محاذ بنانے کے لیے بااختیار بنانا تھا۔ شرکاء نے یورپی سیاسی رہنماؤں کو شامل کرنے، تبت کی سیاسی صورتحال کے بارے میں بیداری پیدا کرنے، اور تبت کے اندر جبر کا سامنا کرنے والے تبتیوں کے ساتھ یکجہتی کو فروغ دینے کے لیے حکمت عملی تیار کرنے پر توجہ مرکوز کی۔ اس تقریب نے چینی جبر کے درمیان تبتی شناخت اور ثقافت کے تحفظ کی اہمیت پر زور دیا، خود مختاری، انسانی حقوق، اور ثقافتی بقا کے لیے جاری جدوجہد کو اجاگر کیا، اور تبت کے حقوق کی بین الاقوامی تحریک میں تبتی نوجوانوں کے بڑھتے ہوئے کردار کو ظاہر کیا۔

بنگلہ دیش میں تشدد: برطانیہ کے اراکین پارلیمنٹ نے ہندو مخالف حملوں کی ذمت کی

لندن۔ 5دسمبر۔ ایم این این۔ ہاؤس آف کامنز میں بحث کے دوران، برطانوی ٹوری ایم پی باب بلیک مین نے بنگلہ دیش میں ہندوؤں کے خلاف تشدد کو نسلی تطہیر کی ایک کوشش کے طور پر بیان کیا، گھروں کو جلانے، کاروبار میں توڑ پھوڑ، مذہبی رہنماؤں کی گرفتاریوں، اور راہبوں کے داخلے سے انکار کا حوالہ دیا۔ لیبر ایم پی بیری گارڈنر کے فوری سوال نے اگست سے لے کر اب تک تشدد کے 000,2 سے زیادہ واقعات پر روشنی ڈالی، جن میں بنیادی طور پر ہندوؤں کو نشانہ بنایا گیا۔ متعدد ممبران پارلیمنٹ نے حلقہ بندیوں کے خدشات کا اظہار کرتے ہوئے، برطانوی حکومت پر زور دیا کہ وہ بنگلہ دیش میں ہندوؤں کے تحفظ کے لیے سفارتی کارروائی کرے، مجرموں کے لیے جوابدہی کے فقدان پر تنقید کی اور اس مسئلے کو اقوام متحدہ میں اٹھانے کا مطالبہ کیا۔ جن اعداد و شمار کا حوالہ دیا گیا ہے ان میں 69 ہندو مندروں پر حملے، 157 خاندانوں کے گھروں اور 16 دنوں کے دوران نو اموات شامل ہیں۔

بنگلہ دیش میں محمد یونس کی قیادت: سیکولر نظریات سے خیانت؟

ڈھاکہ۔ 5دسمبر۔ ایم این این۔ محمد یونس کی بنگلہ دیش کی عبوری حکومت کے سربراہ کے طور پر تقرری نے ابتدائی طور پر محتاط رجائی

ریاستی صدر نے خوبصورت ماحول میں گائیڈ لائن دی: شاہد/شمشاد

دربھنگہ:-(اصغر امام) جن سوراج پارٹی کے ریاستی صدر جناب منوج بھارتی نے آج جن سوراج پارٹی کی ریاستی مہم کمیٹی، ریاستی نگراں کمیٹی کے ساتھ ساتھ دربھنگہ ضلع جن سوراج پارٹی کے عہدیداروں اور سینئر اور فعال کارکنان کی جائزہ میٹنگ میں تمام لوگوں سے خطاب کیا۔ کارکنوں سے کہا کہ آج پہلی بار ضلع دربھنگہ کا سیاسی دورہ ہوا ہے اور ایسا محسوس ہوا ہے کہ آپ لوگوں میں تمام مذاہب کی طاقت، محبت، سیاسی دانشمندی اور بھائی چارہ نظر آیا ہے۔ اس لئے 2025 میں پورے میتھیلانچل خطے میں صرف جن سوراج ہی نظر آئے گا۔ جو لوگ جن سوراج پارٹی میں ترقی یا شناخت بنانا چاہتے ہیں وہ نچلی سطح پر پارٹی کے لیے کام کریں اور تنظیم کو زیادہ سے زیادہ مضبوط کرنے کے لیے کام کریں۔ اس موقع پر جن سوراج پارٹی کی ریاستی مہم کمیٹی کے رکن ایڈوکیٹ شاہد اطہر نے اپنے بیان میں پارٹی کے ریاستی صدر کو تفصیل سے بتایا کہ محترم ابھی ہم لوگوں نے پرشانت سر کی رہنمائی میں گھر گھر جا کر کام شروع کر دیا ہے تو یقینی طور پر ہم اپنا مقصد حاصل کر لیں گے۔ مہم کمیٹی کی رکن شمشاد نور نے کہا کہ پرشانت سر کا حکم ملتے ہی ہم ان کے ساتھ مل کر مہم میں ضلع سے دوسرے ضلع میں قدم بہ قدم کام کریں گے۔ پرتیبھا جھا نے کہا کہ خواتین کو بلاک سے لے کر ضلع سطح تک پارٹی سے جوڑنے کا کام کرینگی۔ شمیم خان نے پارٹی میں تنظیم کو مضبوط کرنے کا طریقہ تفصیل سے بتایا۔ نگر صدر امریش چندر نے کہا کہ ہم شہر کے پورے 48 وارڈوں میں وارڈ صدر کی تقرری کا کام کر رہے ہیں۔ میٹنگ میں پرینکا جھا، آمنہ صافی، محمد شوکت، مدنی ودود، سشیل مشرا، نرمل مشرا کے علاوہ بڑی تعداد میں عہدیدار اور کارکنان موجود تھے۔ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے ضلع صدر بلٹو ساہنی جی نے تمام لوگوں کی بات تفصیل سے سنی اور تمام لوگوں کو بہترین تجاویز دینے کا کام کیا۔

شری راجکمار پرساد عرف راجو برنوال جی کی صدارت میں پارٹی کے 53 وارڈ صدور اور سکریٹریوں کے ساتھ ایک میٹنگ بلائی گئی

رمنا کے جی بی روڈ واقع سمرپن بھون میں جے ڈی یو کے ضلع صدر مہانگر گیا شری راجکمار پرساد عرف راجو برنوال جی کی صدارت میں پارٹی کے 53 وارڈ صدور اور سکریٹریوں کے ساتھ ایک میٹنگ بھوسندا گراؤنڈ میں منعقد ہونے والی ضلعی ورکرز میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے شری برنوال جی نے کہا کہ گیا شہر کے 53 وارڈوں سے ہزاروں کارکنان کانفرنس میں شرکت کریں گے، اور انہوں نے جے ڈی یو وارڈ کے صدور اور سکریٹریوں سے بھی زور دیا کہ وہ کانفرنس کی تیاریوں میں بھرپور طریقے سے کام کریں۔ اس دوران کارکنوں کو پروگرام کی کامیابی کے حوالے سے ہر وارڈ میں عوامی رابطہ مہم چلانے کی ہدایت دی گئی۔ مذکورہ ضلعی کانفرنس بھوسندا گراؤنڈ مان پور میں بہار حکومت کے معزز وزیر جناب اشوک چودھری جی، بھگوان سنگھ کشواہا، رینا دیوی، عزت مآب وزیر سمیت سنگھ، قانون ساز کونسلر سنجے سنگھ، سابق قانون ساز کونسلر سنجیو شیام سنگھ کی قیادت میں منعقد ہونے والی کانفرنس کی کامیابی پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ جے ڈی یو مہانگر گیا کی جانب سے شری برنوال جی نے بڑے جوش و خروش کے ساتھ بتایا کہ قائدین اور کارکنوں نے 7 دسمبر کو ہونے والی ضلعی ورکرس کانفرنس کو کامیاب بنانے کے لیے اپنی پوری طاقت لگا دی ہے۔

ایرانی ڈائریکٹر محمد اپنی فلم "گرلس آف دی سی" کے متعلق پریس میٹ میں صحافیوں بات کرتے ہوئے: فوٹو عاشیہ

پٹنہ میں ٹرک کی زد میں آکر دو نوجوانوں کی موت

پٹنہ، 05 دسمبر (اسٹاف رپورٹر) بہار میں ضلع پٹنہ کے ہاتھیدہ تھانہ علاقہ میں جمعرات کے روز ٹرک کی زد میں آکر دو نوجوانوں کی موت ہوگئی۔

پولیس ذرائع نے یہاں بتایا کہ دو لوگ بائک پر جا رہے تھے۔ اس دوران اونٹا گاؤں کے نزدیک بے قابو ٹرک نے موٹر سائیکل کو ٹکر مار دی۔ اس واقعہ میں دونوں موٹر سائیکل سواروں کی موت ہو گئی۔

ذرائع نے بتایا کہ مہلوکین کی شناخت پنکج کمار اور ہمانشو کمار کے طور پر ہوئی ہے جو مقامہ کے وارڈ نمبر 25 کے باشندے ہیں۔ ٹرک کو قبضے میں لے کر ڈرائیور کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔ معاملے کی چھان بین کی جا رہی ہے۔

ضرورت رشتہ (لڑکی چاہئے)

سید/شیخ لڑکے کے لئے جس کا تعلق بہار کے ایک معزز خاندان سے ہے اور جو ملٹی نیشنل کمپنی کلکتہ میں اونچے عہدہ پر فائز ہے۔ ایک خوبصورت لمبی، تعلیم یافتہ اور دیندار سے رشتہ مطلوب ہے۔ لڑکی کی عمر 27 سال سے زیادہ نہ ہوں

رابطہ نمبر:- 7044601806

Since- 2007
نفیسہ حج وعمرہ ٹریولس
NAFISA HAJ & UMRAH TRAVELS
NAFISA HAJ & UMRAH TRAVELS BAZAR SAMITI, DARBHANGA Since-2007

20th Dec. 2024 (15 Days) Amount 95000/- Delhi to Delhi (Direct Flight) السعودية SAUDIA
28th Feb. 2025 Special Ramdan For 20 Days Amount 140000/- For 40 Days Amount 160000/- السعودية SAUDIA

HAJ 2025
For 40 Days
Amount Rs. 700000/- (Seven Lacs)
(Including all facilities)

PACKAGE INCLUSION
Air Ticket, Umrah Visa, Hotel, Insurance
Food (Breakfast, Lunch & Dinner) (Buffet System)
Roundtrip Transportation, by Bus
Ziyarat (with Experienced Tour Guide
Zamzam (as per Govt. Approval), Laundry

Documents Required
Passport (6 Months valid from departure)
2 Passport Size Photo
Pan Cards

★ زندگی کا بہترین سفر اللہ کے گھر تک، اپنی زندگی کے دن یادگار بنائیں۔ ★ اپنی سہولت کے اعتبار سے جب چاہیں عمرہ پر جائیں۔

For Any Enquiry Please Contact Us
Haji Abul Kalam (Director Darbhanga Head Office).....9835686530
9667048262
Md. Abrar Alam (Kishanganj).....9470035621
Maulana Akbar Sb. (Kishanganj).....7763897517
Dr. Gulab (Kathihar).....8409100001
Md. Sanobar, (Darbhanga).....7004517325

وَاَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلّٰهِ۔
"اور اللہ کی خوشنودگی کے لئے حج اور عمرہ پورا کرو۔"

Head Office: Bazar Samiti, Shivdhara, Darbhanga (Bihar)

Important Documents: VALID PASSPORT , PAN CARD, 2 PHOTOS WITH WHITER BACKGROUND
FLIGHT BY السعودية Saudia
*4/5 PAX IN 1 ROOM SHARING
DELUXE PACKAGE
No BRANCH
Umrah 2024-25 (1446 H)
DELHI-JEDDAH-DELHI
حج 2025 بکنگ شروع
Umrah with alhamiz.in
الحمیز Al-Hamiz Hajj and Umrah Tour & Travels E-mail: alhamiz.tour@gmail.com
23x2 Kg. Baggage

Departure Date	17 DAYS PACKAGE COST
04 JAN 2025-20 JAN 2025 SV759 G 04 JAN DEL-JED 20:05 -23:05 SV756 G 20 JAN JED-DEL 02:15 -09:45	95000/-
11 JAN 2025-27 JAN 2025 SV759 G 11 JAN DEL-JED 20:05 -23:05 SV756 G 27 JAN JED-DEL 02:15 -09:45	95000/-
18 JAN 2025-03 FEB 2025 SV759 G 18 JAN DEL-JED 20:05 -23:05 SV756 G 03 FEB JED-DEL 02:15 -09:45	95000/-
25 JAN 2025-10 FEB 2025 SV759 G 25 JAN DEL-JED 20:05 -23:05 SV756 G 10 FEB JED-DEL 02:15 -09:45	95000/-

:: Our Hotels ::
MAKKAH HOTEL: AL FAJR BADIE 5 550 MTR
MADINAH HOTEL: KARAM AL MADINA 100 MTR
:: Important Documents ::
VALID PASSPORT
PAN CARD
2 PHOTOS WITH WHITE BACKGROUND

Government Reg No: 20XX/04680
www.almataftravel.com
ISO Certified 9001 2002 Company
AL-Mataf Travel
المطاف ٹریول
بہترین خدمات اور مناسب خرچ میں حج وعمرہ کرنے کے لئے رابطہ کریں
Umrah Package 15 Days
Dec 2024 Jan & Feb 2025 / Flight From Delhi

Budget	Standard	S. Deluxe
69,000	82,000	88,000
Makkah Hotel with Bus service Madina Hotel with Bus service	Burj Diyafa 900 Mtrs Erjawan AL Sada 450 Mtrs	Wahat AL Diyafa 550 Mtrs AL Baity 50 Mtrs

Dec 2024 Jan & Feb 2025 / Flight From Patna & Ranchi

Budget	Standard	S. Deluxe
82,000	97,000	1,11,000
Makkah Hotel with Bus service Madina Hotel with Bus service	Burj Diyafa 900 Mtrs Erjawan AL Sada 450 Mtrs	Wahat AL Diyafa 550 Mtrs AL Baity 50 Mtrs

Hajj 2025 حج مبرور
INR: 5,70,000 /-
TCS: 5 % Extra
Booking Open

Umrah Package Includes:
Ticket, Visa, Food, Hotel, Ziyarat, Laundary, Zam zam, Transport

رمضان المبارک
Ramzaan Umrah 2025
First 20 Days 1,05,000/-
Last 20 Days 1,15,000/-
Full Month 30 Days 1,21,000/-

We also do 07 Days, 10 Days, 20 Days Customized Umarh Package.
Umrah + Dubai | Umrah + Turkey | Umrah + Uzbekistan | Umrah + Baitul Maqdas
New Travel Partner & Agents are Welcome
We have every week Umrah Group departure from Delhi, Patna & Ranchi.
Head Office: Patna S 103, First Floor, Imam Shopping Center Patna Market, Ashok Rajpath, Patna - 800004 (Bihar)
Call us:: 8750102283, 9450914885
Delhi 8750420155 | Ranchi 9308992564 | Varanasi 7860822282 | Chapra 9852751170 | Siwan 7068782707

انڈو عرب حج عمرہ ٹریویلس
INDO Arab Hajj Umrah Travels
IATA Hajj . Umrah . Zeyarat
1st Floor, Behind Woodland Showroom, Sikandar Manzil , Fraser Road ,PATNA -1
CONTACT US ON :- 0612-4013652 , 6207670927 , 9308102375 , 9097171909
Email : indoarabhajjumrahtravels@gmail.com website : www.indoarabhajjumrahtravels.com
Narrated by Abu Huraira : Umrah is an forgiveness for the sins committed.

23 DEC 2024	23 JAN 2025	6 APRIL 2025
1,09,000/-	1,09,000/-	1,09,000/-
SAUDI AIRLINES	SAUDI AIRLINES	SAUDI AIRLINES
PATNA-PATNA	PATNA-PATNA	PATNA-PATNA

BOOK ATLEAST 20 DAYS BEFORE DATE TO AVAIL BENEFITS
RAMADAN -2025
FIRST 20 DAYS-1,39,000/-
LAST 22 DAYS-1,59,000/-
FULL MONTH-1,79,000/-
BOOKING STARTED FOR RAMADAN & SHAWWAL 2025
HOTEL MAKKAH-MISFLAH
HOTEL MADINA-MARKAZIA
PACKAGE INCLUDES:- FLIGHT TICKET ,VISA & INSURANCE,HOTEL ACCOMODATION (MAKKAH & MADINA), 3 TIMES MEALS,GUIDE FOR ZIYARAT,TRANSPORT FACILITY,ZAMZAM & LAUNDARY
A complete HAJJ UMRAH & ZIYARAT Package Solution